بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

درود و سلام بر خیر انام

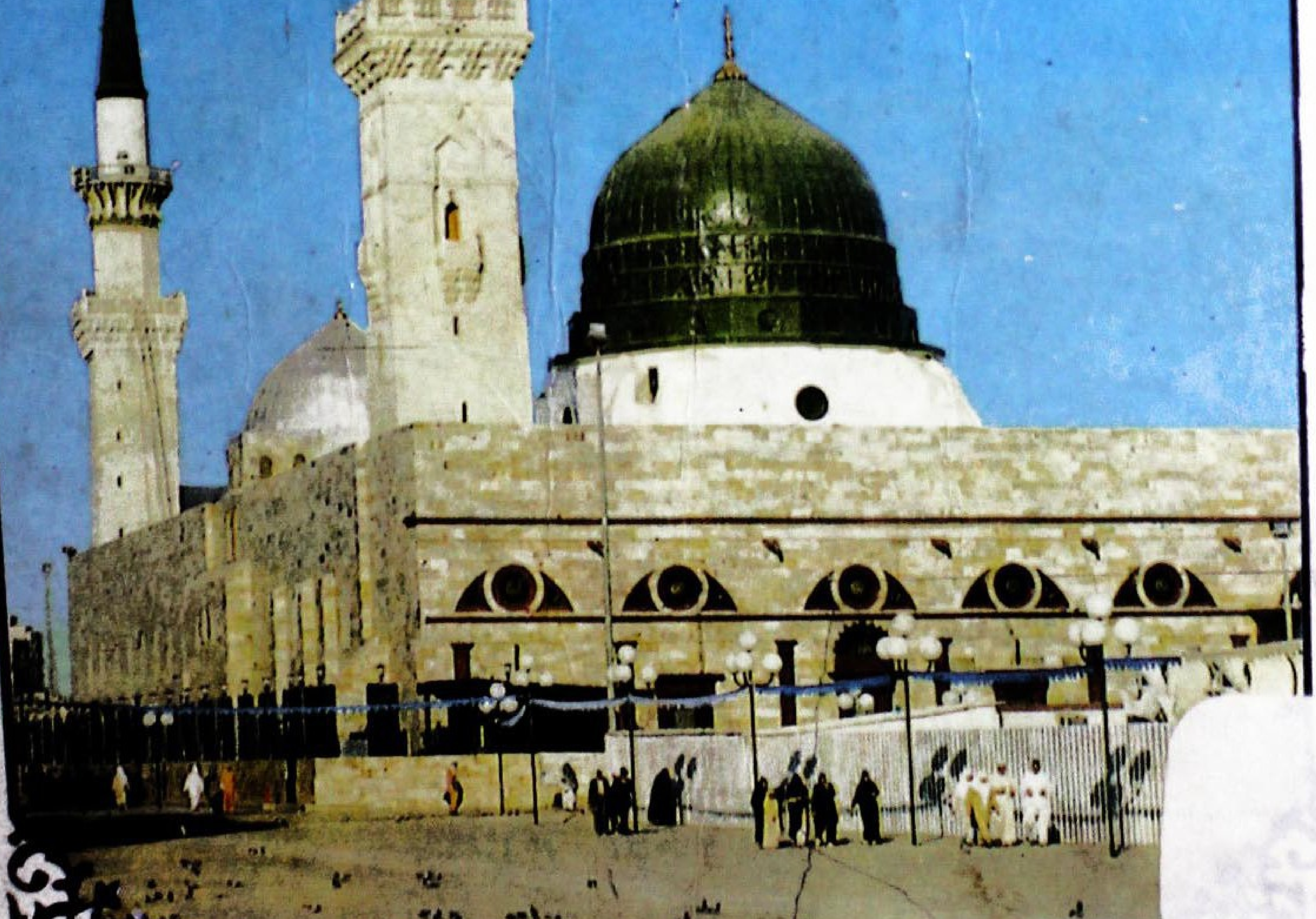

مؤلفہ: مولانا ابوالنصر منظور احمد شاہ صاحب بانی و شیخ الحدیث جامعہ فریدیہ ساہیوال

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

DATA ENTERED
٢٩٧
٣٤٣
٣٧١٥٢

نام کتاب ـــــــ درود وسلام

تالیف ـــــــ حضرت علامہ مولانا ابوالنصر منظور احمد شاہ صاحب

پروف ریڈنگ ـــــــ مفتی محمد مظہر فرید شاہ
عبدالقدیر فریدی

ناشر ـــــــ مکتبہ نظامیہ جامعہ فریدیہ ساہیوال

کتابت ـــــــ عبدالجبار طارق خوشنویس

بار اول اپریل ۱۹۹۵ء ـــــ ۱۰۰۰ ـــــ بار دوم جون ۱۹۹۵ء ـــــ ۱۰۰۰
بار سوم جولائی ۱۹۹۵ء ـــــ ۱۰۰۰ ـــــ بار چہارم اگست ۱۹۹۵ء ـــــ ۱۰۰۰
بار پنجم اکتوبر ۱۹۹۵ء ـــــ ۱۰۰۰ ـــــ بار ششم دسمبر ۱۹۹۵ء ـــــ ۲۰۰۰
بار ہفتم فروری ۱۹۹۶ء ـــــ ۲۰۰۰ ـــــ بار ہشتم مئی ۱۹۹۶ء ـــــ ۲۰۰۰
بار نہم جولائی ۱۹۹۶ء ـــــ ۲۰۰۰ ـــــ بار دہم ستمبر ۱۹۹۶ء ـــــ ۱۰۰۰

مطبع: فریدیہ پرنٹنگ پریس لیاقت چوک ساہیوال فون ۶۲۶۸۵

برائے ایصالِ ثواب سب کے لئے
میاں غلام محمد صاحب مرحوم آف قبولہ شریف ضلع پاکپتن
منجانب: چوہدری ایاز احمد فریدی جدہ (سعودی عرب)

ملنے کا پتہ
مکتبہ نظامیہ جامعہ فریدیہ ساہیوال

Marfat.com

فہرست مضامین

مضامین	صفحہ
غرض تالیف	۵
سبب تالیف	۷
اس عنوان پر لکھی گئی کتابیں	۸
جن کتب سے استفادہ کیا گیا	۹
افتتاحیہ	۱۰
بکھرے موتی	۱۰
ایک کے بدلہ دس	۱۳
دس گناہ معاف دس درجے بلند	۱۳
ایک کے بدلے ستر	۱۳
خدا کی طرف سے سلام	۱۴
قریب ہونے کا معیار	۱۴
ایک کے بدلے سو	۱۵
ستر فرشتے ہزار دن مصروف	۱۵
پسندیدہ درود شریف	۱۶
درود شریف صدق دل سے پڑھا جائے	۱۶
فرشتے جواباً درود شریف بھیجتے ہیں	۱۶
ستر ہزار فرشتے درود بھیجتے ہیں	۱۷
خدا نظر کرم سے دیکھتا ہے	۱۷
درود شریف صدقہ کے حکم میں	۱۸
نفاق سے پاک	۱۸
ستر ہزار کو معافی مل گئی	۱۸
دعا کے بدلے شفاعت	۱۹
وسیلہ کی دعا نجات کا سبب	۱۹
درود شریف پڑھنے پر شفاعت لازم	۲۰
ظالم سے نجات مل گئی	۲۰
میں شفاعت کروں گا	۲۱
تمام دکھوں کی کفایت	۲۱
چہرہ روشن ہو گیا	۲۱
جنت کا مشاہدہ	۲۲
دوزخ سے نجات	۲۲
اندوہ قیامت سے آزاد	۲۳
اندھیرے میں نور	۲۳
مشکلات کا حل	۲۳
ستر ہزار فرشتوں کا صلوٰۃ و سلام	۲۳
عرش الٰہی کے سایہ میں	۲۴
درود شریف سے پہچان ہو گی	۲۴
ذلیل آدمی	۲۵
گھر میں چوری	۲۵
فوراً شفا ملی	۲۶
بخیل آدمی	۲۶
جنت کا راستہ بھول گیا	۲۶
بدنصیب محفل	۲۷
مردار سے زیادہ بدبو	۲۷
درود شریف نہ پڑھنا ظلم ہے	۲۷
بخیل ترین انسان	۲۸
عاقبت خراب آدمی	۲۸
جہنمی آدمی	۲۸
وہ بدبخت ہے	۲۹
قدم قدم پر درود شریف	۲۹
قیامت کے دن عرش کے سایہ میں	۳۰
موت کی تلخی سے نجات	۳۰

Marfat.com

مضامین	صفحہ
حاجت روائی اور رزق میں برکت	۳۰
درود شریف لکھنے پر انعام	۳۱
فرشتے صبح وشام دعا کرتے ہیں	۳۱
دعا جاری رہے گی	۳۱
جمعہ کے دن درود کثرت سے بھیجو	۳۲
میرا زیادہ قریبی	۳۲
اللہ کا نبی زندہ ہے رزق دیا جاتا ہے	۳۲
جواہرات نچھاور کئے جاتے ہیں	۳۳
اس برس کے گناہ معاف ہوں گے	۳۳
اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا	۳۴
سو حاجتیں پوری ہوں گی	۳۴
درود شریف کے بعد دعا قبول ہوئی	۳۴
درود شریف پڑھنے سے غم دور ہو جاتے ہیں	۳۵
فرشتوں کا امام	۳۵
قبر میں حسین شخصیت	۳۶
درود شریف کا وزن	۳۶
درود شریف کے باعث زیارت ہوئی	۳۷
زیارت کے لئے محدث دہلوی سے منقول	۳۸
زیارت کے لئے امام سخاوی سے منقول	۳۸
غوث اعظم اور سید احمد دحلان کا فرمان	۳۹
حل مشکلات	۳۹
قرب الٰہی کے لئے	۴۰

مضامین	صفحہ
علمی گفتگو	۴۱
درود شریف پڑھنا صدقہ سے افضل ہے	۴۲
بیداری میں زیارت	۴۳
دو نبیوں کی روائت	۴۳
کنواں ابل پڑا	۴۴
اونٹ نے درود شریف پڑھا	۴۵
عیدی مل گئی	۴۵
میں نہیں چھوڑوں گا	۴۶
حضورؐ نے رخ پھیر لیا	۴۷
سید محمد کردی کا مقدر	۴۷
درود شریف کے باعث محبوب بنا	۴۸
مجھے تمہارا درود وسلام پہنچتا ہے	۴۸
حضرت شبلی کو بوسہ	۴۹
جن مقامات پر درود شریف پڑھنا اجر عظیم ہے	۵۰
حضور سلام کا جواب دیتے ہیں	۵۲
فرشتہ کی آمد	۵۲
اونٹ کی گواہی	۵۳
جواہر پارے	۵۳
انوار و برکات کی چابی	۵۵
ہمنشین مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۶
سب سے زیادہ پڑھا گیا وظیفہ	۵۷
حافظ ابوالیمن کا نذرانہ	۵۷
ابو عبداللہ کا نذرانہ	۵۹
ابو سعید کا نذرانہ	۶۱

Marfat.com

مضامین	صفحہ
ابو حفص کا نذرانہ	۶۱
حافظ ابوالحسین کا نذرانہ	۶۲
ابوالقاسم کا نذرانہ	۶۳
علامہ بنانی کا نذرانہ	۶۳
بحری طوفان سے نجات ملی	۶۴
حضور ﷺ نے فرمایا مرحبا	۶۵
زمین و آسمان چمک اٹھے	۶۵
جنوں کے ساتھ دربار رسالت میں حاضری	۶۶
حساب نہیں لیا جائے گا	۶۷
فضل ابن زیرک کو حضور ﷺ کا سلام	۶۷
بحری جہاز طوفان سے بچ گیا	۶۸
امام شاذلی کو بوسہ دیا	۶۸
انوکھا اعزاز	۶۹
مجھے یہ شخص پیارا ہے	۷۰
سخاوی کا محبوب وظیفہ	۷۱
بارگاہ رسالت سے روزی مل گئی	۷۱
درود شریف بخشش کا ذریعہ بنا	۷۲
حضور ﷺ نے مسکراتے ہوئے بوسہ دیا	۷۲
ایک دیہاتی بارگاہ رسالت میں	۷۳
وجوب درود کے آٹھ دلائل	۷۵
شیخ عارف محمد حقی کا وظیفہ	۷۷
درود سعادت	۷۷
شیخ شمس الدین کا وظیفہ	۷۸
اولو العزم درود شریف	۷۹
عالی قدر درود شریف	۷۹
شیخ الشیوخ ابو طاہر کا وظیفہ	۸۰
خواب میں فرمایا گیا درود شریف	۸۰
ابراہیم متبولی کا وظیفہ	۸۱
نورذاتی درود شریف	۸۱
افضل درود شریف	۸۲
ضامن بخش درود شریف	۸۲
درود ابراہیمی	۸۳
صل اللہ علیک یا محمد	۸۴
اکابرین امت کا محبوب وظیفہ	۸۴
ابوالحسن کیسانی کا مقدر	۸۵
قریب ترین راستہ	۸۶
وزارت بحال ہو گئی	۸۶
مقروض تاجر کی دستگیری	۸۷
ابوعلی شاذان کا سلام	۸۸
ایک لاکھ کی شفاعت	۸۹
درود شریف سے فرشتہ کو معافی مل گئی	۸۹
ایک سو سے زیادہ درود شریف	۹۰
مجوسی کا قبول اسلام	۹۱
میں ہر مقام سے درود و سلام سنتا ہوں	۹۲
رضائے الٰہی کا تمغہ	۹۲
حضور ﷺ کی خواب مبارک	۹۳
محدثین کی عظمت	۹۵
ہدیہ سلام	۹۷

Marfat.com

مضامین	صفحہ		صفحہ
نماز میں سلام کی حکمت	۹۸	مزدوری کا لاجواب صلہ	۱۰۸
مقدس شخصیتیں	۹۹	حجابات اٹھ گئے	۱۰۸
درود ابراہیمی میں تشبیہ کیوں؟	۱۰۰	جنگل میں منگل	۱۰۹
ادب و احترام	۱۰۲	کھجور کی گٹھلیاں سونا بن گئیں	۱۱۰
ایک اشکال کا جواب	۱۰۴	جنت اور فضا کی سیر	۱۱۱
خلاصہ الصلوۃ و السلام	۱۰۶	چار سو غزوات کا ثواب	۱۱۲
جہنم سے آزاد	۱۰۸	الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ	۱۱۷
		درخواست	۱۱۸

Marfat.com

غرض تالیف

مجھے یقین ہے کہ میرے اس رسالہ "درودوسلام" سے درود شریف کے فضائل و برکات میں نہ تو کوئی اضافہ ہوگا اور نہ ہی یہ رسالہ اس مقدس عنوان کو چار چاند لگا سکے گا کہ میں سلف صالحین' علماء ومحدثین سے بڑھ کر کوئی بات لکھ ہی نہ سکا۔ میری مثال تو گداگر کے اس کشکول کی طرح ہے جو مختلف نوالوں اور طرح طرح کے ٹکڑوں سے لبریز ہو اور فقیر کی اس گدڑی کی طرح ہے جس میں طرح طرح کے پیوند لگے ہوں جیسے گداگر کے کشکول کے اچھے نوالے اور فقیر کی گدڑی کے اچھے کپڑے کے ریزے اس پر دلالت کرتے ہیں کہ یہ گداگر امیروں کے گھر سے مانگ کر لایا ہے۔ اسی طرح میرے اس رسالہ میں بھی جو کچھ ہے وہ علم و حکمت' تقویٰ و پرہیزگاری کے شہنشاہوں کے دروازوں کی بھیک ہے ہاں انہیں کے دیے ہوئے مہکتے پھولوں کا چھوٹا سا گلدستہ ہے جسے بارگاہ بے کس پناہ سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور پیش کرکے اپنا قلبی سکون' عافیت' مغفرت' جان کنی کی رسوائی سے نجات' خاتمہ بالخیر' اندھیری قبر میں روشنی' حشر میں دامن رحمت میں پناہ چاہتاہوں اور والدین' اولاد' احباب' وابستگان کی بہتری کا خواہاں ہوں خصوصاً" لخت جگر عزیز بیٹے محمد اطہر فرید شاہ علیہ الرحمہ کی برزخی ترقی کے لئے بارگاہ رسالت سے امیدوار ہوں۔ سیدنا حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا "لکن مدحت لمقالتی محمد" میں نے حضور علیہ السلام کا ذکر کرکے اپنے مقالہ کو عروج دیا ہے۔ یہ رسالہ لکھنے سے میری بھی یہی کیفیت ہے۔

Marfat.com

غرض نقشے ست کز ما یا دماند
کہ ہستی را نمی بیسم بقائے
مگر صاحبدے روزے برحمت
کند در حق ایں مسکین دعائے

ہو سکتا ہے یہ نشان باقی رہ جائے کہ اپنے کو تو یقینی فنا ہے۔شائد کوئی نیک دل آدمی محبت سے اس مسکین کے حق میں دعائے خیر کر دے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد و آلہٖ و صحبہٖ وسلم

Marfat.com

سبب تالیف

کچھ دن پہلے کی بات ہے ایک دن گھر گیا تو اپنی اہلیہ ام الفیض کو درود شریف پر لکھی گئی ایک کتاب کا مطالعہ کرتے دیکھا۔ پوچھا یہ کس کتاب کا مطالعہ ہے تو بتایا کہ درود شریف کے عنوان پر لکھی گئی کتاب پڑھ رہی ہوں ساتھ ہی یہ بھی سفارش کردی کہ آپ بھی اس مقدس و مبارک عنوان پر کوئی رسالہ تحریر کردیں۔

بات آئی گئی ہو گئی اس وقت تو وعدہ نہ کرسکا مگر ذہنی طور پر لکھنے پر آمادہ ہو گیا کہ کام مقدس ہے۔ الحمدللہ قدرت نے توفیق دی۔ ذہن نے ساتھ دیا۔ جامعہ کی تعطیلات کے باعث وقت بھی مل گیا تو ڈیڑھ ہفتہ میں رسالہ مکمل ہو گیا۔

وللہ الحمد وصلی اللہ تعالیٰ

علی حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

اس عنوان پر لکھی گئی کتابیں

درج ذیل کتب وہ ہیں جو میرے علم میں آئیں ورنہ اس مقدس عنوان پر لکھی گئی کتابوں اور رسائل کا شمار ہی نہیں۔

فضل الصلوٰۃ	مؤلفہ	ابوبکر بن عاصم
جلاء الافہام	مؤلفہ	ابوعبداللہ ابن قیم
الفجر المنیر	مؤلفہ	ابوحفص عمر بن علی
فضل التسلیم	مؤلفہ	ابوالقاسم بن احمد
انوار الآثار	مؤلفہ	ابوالعباس احمد
رفع النقمہ	مؤلفہ	شہاب بن ابوحجلہ
القربۃ الی رب العلمین	مؤلفہ	ابوالقاسم بن بشکوال
کشف الغمہ	مؤلفہ	ابوعبداللہ المقدسی
اربعین حدیث	مؤلفہ	ابوعبداللہ بن محمد
سعادۃ الدارین	مؤلفہ	علامہ یوسف بنہانی
فضائل درود شریف	مؤلفہ	مولانا نور محمد قادری
بابی انت وامی یارسول اللہ	مؤلفہ	ڈاکٹر محمد عبدہ یمانی
احسن الکلام	مؤلفہ	مولانا محمد سعید شبلی
افضل الصلوٰۃ	مؤلفہ	علامہ یوسف بنہانی
فضائل درود شریف	مؤلفہ	مولانا محمد زکریا
خزینہ درود شریف	مؤلفہ	علامہ فقری
آب کوثر	مؤلفہ	مولانا مفتی محمد امین
درود وسلام	مؤلفہ	ابوالنصر منظور احمد شاہ

Marfat.com

جن کتب سے استفادہ کیا گیا

قرآن مجید	لواقح الانوار
صحاح ستہ	جلاء الافہام
مطالع المسرات	نزہتہ المجالس
کشف الغمہ	سعادۃ الدارین
خصائص کبریٰ	فضائل درود شریف
القول البدائع	احسن الکلام
مدارج النبوۃ	مکاشفتہ القلوب
معارج النبوۃ	جذب القلوب
افضل الصلوٰۃ	آب کوثر

فضائل درود شریف

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم

افتتاحیہ

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔

ترجمہ۔ بیشک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں (نبی کریم ﷺ پر) اے ایمان والو تم بھی ان پر درود اور سلام بھیجو۔

☆☆ اس آیہ مبارکہ سے پتہ چلا کہ درود شریف افضل ترین عمل ہے کہ اللہ تعالیٰ جل مجدہ نے اپنا اور فرشتوں کا عمل فرمایا کہ میں اور میرے فرشتے یہ کام کرتے ہیں تم بھی کیا کرو۔

بکھرے موتی

☆☆ اس آیہ مبارکہ سے یہ بھی پتہ چلا کہ تمام مسلمانوں کو ہمیشہ اور ہر حال میں حضور ﷺ کی ذات والا صفات پر درود شریف پڑھتے رہنا چاہیے کہ خود خدا اور اس کے فرشتے حضور ﷺ پر درود بھیجتے رہتے ہیں

وصلی اللہ علی حبیبہٖ محمد وآلہٖ وصحبہٖ وسلم

☆☆ اس آیہ مبارکہ سے یہ بھی معلوم ہوا کہ حضور ﷺ کی ذات والا صفات پر تمام فرشتے درود بھیجتے رہتے ہیں۔ ان کا تعلق عرش سے ہو یا فرش سے، زمین سے ہو یا کسی بھی آسمان سے فرشتوں کی تعداد کو اللہ ہی بہتر جانتا ہے تو ہر لمحہ کھربوں سے زیادہ تعداد میں درود شریف ان کی بارگاہ میں بھیجا جائے گا۔

وصلی اللہ علی حبیبہٖ محمد وآلہٖ وصحبہٖ وسلم

☆☆ حضور ﷺ کی ذات والا صفات پر رب قدوس جل مجدہ کی رحمتوں کا نزول ہمارے دعا مانگنے سے مشروط نہیں کہ ہم دعا کریں تو رب قدوس اپنے محبوب ﷺ پر رحمتیں نازل

Marfat.com

فرمائے ورنہ نہیں بلکہ جب ہم نہیں تھے تو رحمات کا نزول تو اس وقت بھی حضور ﷺ پر ہوتا تھا جب ہم نہیں ہوں گے تو رحمات کا نزول پھر بھی ہوتا رہے گا بلکہ ہم تو حضور ﷺ پر درود شریف بھیج کر اپنے رب قدوس سے اپنی بخشش کی بھیک مانگتے ہیں جو اس ذریعہ وسیلہ سے ہمیں مل جاتی ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد و الہٖ وصحبہٖ وسلم

☆☆ اس آیہ مبارکہ سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جب بھی کوئی حضور ﷺ پر درود بھیجے گا حضور ﷺ جواب دیں گے کیونکہ جو جواب نہ دے سکے اس کو سلام کہنا منع ہے جیسے سوئے ہوئے کو سلام کہنے کی ممانعت ہے کہ جواب نہ دیگا۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد والہٖ وصحبہٖ وسلم

☆☆ اس آیہ مبارکہ سے یہ بھی معلوم ہوا کہ حضور ﷺ کا مقام ومرتبہ سیدنا آدم علیہ السلام سے بڑا ہے۔ سیدنا آدم علیہ السلام کو اعزاز بخشا تو تمام فرشتوں کو سجدہ کرنے کا حکم دیا سب نے سجدہ کیا مگر خود شامل نہ ہوا۔ جب باری آئی حضور ﷺ کو اعزاز دینے کی تو فرشتوں کو درود بھیجنے کا حکم دیا اور خود بھی شامل ہوگیا

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد و الہٖ وصحبہٖ وسلم

☆☆ اس آیہ مبارکہ سے بھی معلوم ہوا کہ ہم ایمان داروں کو حکم دیا جارہا ہے کہ حضور ﷺ پر صلوۃ بھی بھیجو اور سلام بھی کہ یہی مکمل درود ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

☆☆ فرشتوں نے صرف ایک سجدہ کیا اور بس مگر

حضور ﷺ پر وہ درود شریف ہمیشہ پڑھتے رہتے ہیں۔ اگر یہ سوال پیدا ہو کہ ہم نماز میں درود ابراہیمی پڑھتے ہیں اس میں صلوۃ کا لفظ نہیں۔ کیا یہ درود شریف مکمل نہیں؟ جواباً" عرض ہے کہ نماز ایک عمل ہے اس میں التحیات میں سلام کا ذکر ہے السلام علیک ایھا النبی اور درود شریف میں صلوۃ کا۔ لہذا یہ درود شریف مکمل ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

☆☆ ہر وہ درود شریف پڑھا جاسکتا ہے جس میں صلوۃ و سلام ہو۔ صیغہ حاضر کا ہو یا غائب کا۔

ہمارے روحانی سلاسل چشتیہ' فریدیہ' قادریہ' غوثیہ' نقشبندیہ' مجددیہ اور سہروردیہ میں درود شریف کی مختلف کتابیں وظائف میں پڑھی جاتی ہیں جن میں درود شریف کے کلمات مختلف صیغوں میں پڑھے جاتے ہیں۔ یہ سب جائز و درست ہیں۔ جیسے "دلائل الخیرات۔"

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

☆☆ اللہ تعالی کے درود بھیجنے کا مقصد حضور ﷺ کو مقام محمود تک پہچانا ہے۔

☆☆ فرشتوں کے درود بھیجنے کا مقصد حضور ﷺ کے مراتب میں اضافہ کی دعا کرنا ہے اور امت کے لئے استغفار۔

☆☆ مومنین کے درود بھیجنے کا مقصد حضور ﷺ سے محبت آپ کا تذکرہ اور آپ کی تعریف ہے اور اپنی بخشش کا حیلہ

☆☆ اللہ تعالی ہمیں حکم دیتا ہے صلوا تم درود پڑھو اور ہم کہتے ہیں اللھم صل اے اللہ تو درود پڑھ۔ حکم پر عمل کیسے ہوا۔ علامہ سخاوی قول بدیع میں فرماتے ہیں چونکہ ہم سراپا جرم و نقائص کا مجموعہ ہیں اور حضور ﷺ سراسر معصوم ہیں ہم کس زبان

Marfat.com

سے درود بھیجیں اے اللہ تو ہی اس طیب و طاہر، منزہ و مبرا ذات پر درود بھیج جو اس کے لائق ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد و آلہٖ وصحبہٖ وسلم

ایک کے بدلہ دس

درود شریف کی فضیلت پر متعدد احادیث و روایات سے روشنی پڑتی ہے۔

☆☆ پہلی حدیث شریف میں ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمتیں نازل فرماتا ہے

مشکوۃ صہ ۸۶

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد و آلہٖ وصحبہٖ وسلم

دس گناہ معاف دس درجے بلند

☆☆ دوسری حدیث شریف میں ہے۔ سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں حضور ﷺ نے فرمایا جو کوئی مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف بھیجے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا اس کی دس خطائیں معاف فرمائے گا اور اس کے دس درجے بلند فرمائے گا۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد و آلہٖ وصحبہٖ وسلم

ایک کے بدلے ستر

☆☆ تیسری حدیث شریف میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے جو شخص حضور ﷺ پر ایک بار درود بھیجے

Marfat.com

اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر ستر مرتبہ رحمت بھیجتے ہیں۔
مشکوۃ شریف صہ ۸٦

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد و الہٖ وصحبہٖ وسلم

خدا کی طرف سے سلام

☆☆ چوتھی حدیث شریف میں ہے۔ ایک موقعہ پر حضور علیہ السلام صحابہ میں تشریف لائے۔ آپ کے چہرہ اقدس پر خوشی کے آثار تھے فرمایا میرے پاس جبرئیل علیہ السلام آئے اور کہا تمہارا رب فرماتا ہے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کیا تمہیں یہ پسند نہیں کہ آپ کی امت کا کوئی فرد آپ پر درود نہیں بھیجے گا مگر میں اس پر دس رحمتیں بھیجوں گا اور کوئی سلام نہ بھیجے گا مگر میں اس پر دس سلام بھیجوں گا۔

اس حدیث شریف کو ابی طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت کیا نسائی اور دارمی کے حوالہ سے صاحب. مشکوۃ نے باب الصلوۃ علی النبی میں لکھا۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد و الہٖ وصحبہٖ وسلم

قریب ہونے کا معیار

☆☆ پانچویں حدیث شریف میں ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن لوگوں میں بہت نزدیک میرے وہ ہوگا جو مجھ پر کثرت سے درود پاک پڑھتا ہے اس حدیث شریف کو ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت کیا۔ مشکوۃ شریف صہ ۸٦ پر ترمذی کے حوالے سے موجود ہے

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد و الہٖ وصحبہٖ وسلم

Marfat.com

ایک کے بدلے دس

☆☆ چھٹی حدیث شریف میں ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے یعنی رحمت بھیجتا ہے اور جو مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے اور جو مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے اسکی پیشانی پر لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ شخص نفاق سے بھی بری اور دوزخ سے بھی بری اور قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ ہوگا اس حدیث شریف کو طبرانی نے نقل کیا۔

(لواقع الانوار القدسیہ صہ ۲۸۷)
(فضائل از مولانا نور محمد صہ ۳۱)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد و الہٖ وصحبہٖ وسلم

ستر فرشتے ہزار دن مصروف

☆☆ ساتویں حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا جس شخص نے یہ کہا کہ اللہ تعالیٰ حضور علیہ السلام کو ہماری طرف سے وہ جزا دے جس کے وہ اہل ہیں تو اس کا ثواب ستر فرشتوں کو ایک ہزار دن تک مشقت میں ڈالے رکھے گا۔ یعنی فرشتوں کی اتنی تعداد اتنے دن تک اس عظیم ثواب کے لکھنے یا جمع کرنے میں مصروف رہے گی۔ اس حدیث کو طبرانی نے روایت کیا۔

(لواقع الانوار القدسیہ صہ ۲۸۸)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد و الہٖ وصحبہٖ وسلم

Marfat.com

پسندیدہ درود شریف

☆☆ آٹھویں حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا جسے یہ بات پسند ہو کہ جب وہ ہم اہل بیت پر درود شریف پڑھے تو اسے یہ پڑھنا چاہیے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

اس حدیث شریف کو ابو داؤد نے روایت کیا۔ (مشکوٰۃ شریف ص ۸۶)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد و الہٖ وصحبہٖ وسلم

درود شریف صدق دل سے پڑھا جائے

☆☆ نویں حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص صدق دل سے مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجے اللہ تعالیٰ دس مرتبہ رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے دس درجے بلند کرتا ہے اور اس کے لئے دس نیکیاں لکھتا ہے۔ اس حدیث شریف کو اصبہانی نے ترغیب میں نقل کیا۔

خصائص الکبریٰ ص ۲۵۹ جلد ۲

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد و الہٖ وصحبہٖ وسلم

فرشتے جواباً درود بھیجتے ہیں

☆☆ دسویں حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر درود بھیجے تو جب تک درود بھیجتا رہے گا تو فرشتے بھی اس پر درود بھیجتے رہیں گے چاہے آدمی تھوڑا بھیجے یا زیادہ۔

Marfat.com

اس حدیث شریف کو امام احمد اور ابن ماجہ نے روایت کیا۔
خصائص الکبری صہ ۲۵۹

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

ستر ہزار فرشتے درود بھیجتے ہیں

☆☆ گیارہویں حدیث شریف میں ہے سیدی حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا میرے پاس جبرئیل علیہ السلام حاضر ہوئے اور کہا کہ آپ پر جو شخص درود بھیجتا ہے اس پر ستر ہزار فرشتے درود بھیجتے ہیں۔ یہ روایت عبدالرحمان بن عوف سے ہے۔ آپ نے حضور علیہ السلام کے ساتھ ایک سفر کا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ حضور علیہ السلام نے ایک لمبا سجدہ کرنے کے بعد یہ ارشاد فرمایا۔

نزہتہ المجالس صہ ۹۵ جلد ۲

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

خدا نظر کرم سے دیکھتا ہے

☆☆ بارہویں حدیث شریف میں سیدی حضور ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ جل مجدہ مجھ پر درود پڑھنے والے کو نظر کرم سے دیکھتا ہے اور جسے اللہ تعالیٰ نظر کرم سے دیکھتا ہے اسے کبھی عذاب نہ دے گا۔

افضل الصلوات صہ ۴۰

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

درود شریف صدقہ کے حکم میں

☆☆ تیرہویں حدیث شریف میں ہے سیدی حضور انور ﷺ نے فرمایا تم مجھ پر درود پڑھو۔ تمہارا درود تمہارے لئے زکوۃ ہے یعنی صدقہ کے حکم میں ہے۔ اس روایت کو قاضی اسمٰعیل نے لکھا اور اصبہانی نے ترغیب میں نقل کیا۔

خصائص الکبری صہ ۲۶۰

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد و الہٖ وصحبہٖ وسلم

نفاق سے پاک

☆☆ چودہویں حدیث شریف میں ہے حضور اکرم ﷺ نے فرمایا جس شخص نے مجھ پر درود شریف پڑھا اللہ تعالیٰ نے اس کے دل کو نفاق سے ایسا پاک کردیا جیسے پانی کپڑے کو پاک کر دیتا ہے۔

افضل الصلوۃ صہ ۴۱

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد و آلہٖ وصحبہٖ وسلم

ستر ہزار کو معافی مل گئی

☆☆ درود شریف پڑھنے کے بے شمار فضائل و برکات ہیں۔ سیدنا حسن بصری کے ہاں ایک عورت آئی اس نے عرض کی حضور میری بیٹی فوت ہو گئی ہے میں اسے خواب میں دیکھنا چاہتی ہوں۔ آپ نے فرمایا چار رکعت نماز نفل پڑھ۔ ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورہ الھکم التکاثر پھر درود شریف پڑھتی پڑھتی سو جانا۔ اس نے ایسا ہی کیا۔ خواب میں بچی کو دیکھا شدید عذاب کی حالت میں تھی۔ اس خاتون نے یہ واقعہ حسن بصری سے کہا۔

Marfat.com

آپ نے صدقہ کرنے کا حکم دیا شاید حالات بدل جائیں۔ اسی رات سیدنا حسن بصری نے ایک لڑکی کو جنت میں تخت میں بیٹھے دیکھا۔ اس نے کہا حسن مجھے پہچانا۔ آپ نے فرمایا نہیں۔ اس نے کہا میں وہی لڑکی ہوں جس کی ماں آپ کے پاس گئی تھی۔ آپ نے فرمایا تیری ماں نے تو بتایا تھا تو عذاب میں ہے یہ درجہ کیسے مل گیا۔ لڑکی نے کہا میری ماں نے سچ کہا تھا مگر ہوا یہ ہمارے قبرستان میں ایک بزرگ گزرا۔ اس نے درود شریف پڑھا اس کی برکت سے ہم ستر ہزار مجرموں کو معافی مل گئی۔

افضل الصلوۃ ص ۵۴

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

دعا کے بدلے شفاعت

☆☆ پندرہویں حدیث شریف میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درود بھیجے اور یہ کہے اللھم انزلہ المقعد المقرب عندک یوم القیمہ وجبت لہ شفاعتی۔ قیامت کے دن اس کی شفاعت مجھ پر لازم ہوگئی۔

مشکوۃ شریف ص ۸۶

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

وسیلہ کی دعا نجات کا سبب

سولہویں حدیث میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم اذان سنو تو جو الفاظ مؤذن کہے تم بھی وہی کہو۔ پھر مجھ پر درود شریف بھیجا کرو۔ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ سے میرے وسیلہ کی دعا کیا کرو۔ وسیلہ جنت میں ایک درجہ ہے جو اللہ کے

Marfat.com

بندوں میں سے صرف ایک کو ہی ملے گا اور وہ میں ہی ہوں۔ جو شخص میرے لئے وسیلہ کی دعا کرے گا تو اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوگی۔

مشکوۃ شریف صہ ۶۴

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

درود شریف پڑھنے پر شفاعت لازم

☆☆ سترھویں حدیث میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر صبح شام دس دس مرتبہ درود شریف پڑھے اس کو قیامت کے دن میری شفاعت پہنچ کر رہے گی۔

خصائص الکبری صہ ۲۶۰

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

ظالم سے نجات مل گئی

☆☆ صاحب نزہتہ المجالس نے اپنی اس کتاب کے صہ ۹۰ جلد ۲ میں ایک دلچسپ واقعہ نقل کیا ہے جس سے درود شریف کی عظمت کا پتہ چلتا ہے۔ ایک شخص کسی ظالم بادشاہ کے ظلم سے تنگ آ کر کسی جنگل کی طرف نکل گیا۔ وہاں مدینہ منورہ کے تصور کے ساتھ ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھ کر دعا کی اے اللہ میں تیری بارگاہ میں حضرت محمد رسول اللہ کو شفیع بناتا ہوں۔ ان کی عزت کے صدقے مجھے اس ظالم سے نجات دے۔ غیب سے آواز آئی حضور ﷺ بہترین شفیع ہیں جا واپس چلا جا ہم نے تیرے دشمن کو ہلاک کر دیا ہے۔ وہ واپس پہنچا تو دشمن مر چکا تھا

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

میں شفاعت کروں گا

☆☆ اٹھارہویں حدیث شریف میں صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بھی مجھ پر درود شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا۔

افضل الصلوۃ ص ۴۰

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

تمام دکھوں کی کفائت

☆☆ انیسویں حدیث شریف میں ہے حضرت ابی کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی حضور میں آپ پر کثرت سے درود بھیجنا چاہتا ہوں اسکی تعداد کیا مقرر کروں۔ فرمایا جتنا تیرا جی چاہے عرض کی وقت کا چوتھائی حصہ۔ فرمایا تجھے اختیار ہے بڑھا دے تو تیرے لئے بہتر۔ عرض کی نصف۔ فرمایا تجھے اختیار ہے بڑھا دے تو تیرے لئے بہتر۔ عرض کی دو تہائی۔ فرمایا تجھے اختیار ہے بڑھا دے تو تیرے لئے بہتر۔ عرض کی حضور سارے وقت کو آپ پر درود شریف کے لئے مقرر کرلوں۔ فرمایا اس صورت میں تیرے سارے فکروں کی کفائت کی جائے گی اور تیرے گناہ بھی معاف کر دیئے جائیں گے۔

مشکوۃ شریف ص ۸۶

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

چہرہ روشن ہو گیا

☆☆ حضرت ابن حامد قزوینی نے اپنی کتاب مفید العلوم میں ذکر کیا۔ ایک شخص اور اس کا بیٹا اکٹھے سفر کر رہے تھے کہ سفر میں

Marfat.com

باپ کا انتقال ہو گیا اور فوراً" اس کی شکل بگڑ گئی۔ بیٹا اس حالت پر رویا اور دعائیں کیں ۔ سو گیا خواب میں دیکھا کوئی شخص کہہ رہا ہے تیرا باپ سود کھایا کرتا تھا اس لئے شکل بگڑ گئی۔ مگر حضور ﷺ نے اللہ کی بارگاہ میں اس کی سفارش کر دی ہے کہ یا اللہ یہ بندہ میرا نام سنکر درود شریف پڑھا کرتا تھا اس کا چہرہ روشن فرما دے۔ آنکھ کھلی تو اس کے باپ کا چہرہ روشن تھا شکل درست تھی۔

فضائل صہ ۳۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

جنت کا مشاہدہ

☆☆ بیسویں حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر ہر روز ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے تو موت سے پہلے اپنا مقام جنت میں دیکھ لے گا۔

افضل الصلوۃ صہ ۲۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

دوزخ سے نجات

☆☆ اکیسویں حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر ہر روز سو مرتبہ درود شریف پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا۔ سب سے آسان حاجت دوزخ سے نجات ہے۔

افضل الصلوۃ صہ ۲۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

۳۷۱۵۲

Marfat.com

اندوہ قیامت سے آزاد

☆☆ بائیسویں حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا قیامت کی ہولناکیوں سے زیادہ نجات پانے والا شخص وہ ہوگا جو دنیا میں مجھ پر درود شریف زیادہ پڑھنے والا ہوگا۔

افضل الصلوۃ صہ ۲۷

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

اندھیرے میں نور

☆☆ تیسویں حدیث میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا مجھ پر درود شریف بھیجنا قیامت کے دن پل صراط کے اندھیرے میں نور ہوگا۔ مجھ پر کثرت سے درود پڑھو۔

کشف الغمہ صہ ۳۶۹ جلد ۲

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

مشکلات کا حل

چوبیسویں حدیث میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا جس شخص پر کوئی شئے تنگ ہو جائے تو مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھے کہ یہ مشکلات کا حل ہے اور سختیوں کو دور کرتا ہے۔

افضل الصلوۃ صہ ۲۷

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

ستر ہزار فرشتوں کا صلوۃ و سلام

☆☆ حضور سیدہ عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ حضور علیہ

Marfat.com

السلام کی بارگاہ میں روزانہ بلا ناغہ ستر ہزار فرشتے حاضری دیتے ہیں اور آپ پر صلوٰۃ سلام پڑھتے ہیں۔ جب شام ہوتی ہے تو ستر ہزار کا دوسرا گروپ آ جاتا ہے ساری رات صلوٰۃ سلام پڑھتا رہتا ہے اور یہ سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیامت کے دن اپنی قبر انور سے ستر ہزار فرشتوں کے ساتھ باہر تشریف لائیں گے۔

جذب القلوب صہ ۲۵۲

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

عرش الٰہی کے سایہ میں

☆☆ پچیسویں حدیث شریف میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین آدمی قیامت کے دن عرش الٰہی کے سایہ میں ہوں گے۔ ایک وہ شخص جو مصیبت زدہ کی مدد کرے۔ دوسرا وہ جو میری سنت کو زندہ کرے۔ تیسرا وہ جو میرے اوپر کثرت سے درود شریف پڑھے۔

افضل الصلوٰۃ صہ ۲۸

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

درود شریف سے پہچان ہو گی

☆☆ چھبیسویں حدیث شریف میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حوض کوثر پر قومیں وارد ہوں گی اور میں انہیں کثرت درود شریف کے باعث پہچان لوں گا جو مجھ پر بھیجا گیا۔

شفا شریف صہ ۶۱ جلد ۲

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

ذلیل آدمی

☆☆ ستائیسویں حدیث شریف میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا وہ شخص ذلیل ہو جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ درود شریف نہ پڑھے۔

مشکوٰۃ شریف صہ ۸۶

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

گھر میں جلوہ گری

☆☆ حضرت سفیان ثوری فرماتے ہیں میں نے طواف کعبہ کرتے ایک شخص کو دیکھاوہ کثرت سے درود شریف پڑھ رہا ہے۔ اس نے تمام طواف میں کوئی دوسری دعا بالکل نہ پڑھی۔ میں نے اس سے پوچھا تو کوئی دوسری دعا کیوں نہیں پڑھتا۔ اس نے کہا اگر تو سفیان ثوری یکتائے زمانہ نہ ہوتا تو میں یہ راز ہرگز نہ بتاتا۔ پھر اس نے کہا میرے والد کا انتقال ہو گیا اور چہرہ سیاہ پڑ گیا۔ میں پریشان ہوا رویا اور سو گیا۔ اتنے میں ایک حسین و جمیل شخصیت جلوہ گر ہوئی بہترین خوشبو تھی۔ انہوں نے میرے والد کے چہرہ پر ہاتھ پھیرا فورا" چہرہ چمک گیا۔ جب وہ مقدس شخصیت واپس جانے لگی تو میں نے پوچھا آپ نے میرے والد پر بے پناہ رحم کیا۔ آپ نے اس قدر شفقت فرمائی آپ کون ہیں۔ انہوں نے فرمایا میں محمد بن عبداللہ ہوں۔ تیرا باپ سخت گناہ گار تھا لیکن مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھتا تھا اس پر مصیبت نازل ہوئی تو اس کی مدد کو پہنچ گیا ہوں اور میں ہر اس شخص کی فریاد کو پہنچتا ہوں جو مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھے۔

افضل الصلوٰۃ صہ ۵۵

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

فوراً شفا ملی

☆☆ عبدالرحیم بن عبدالرحمان فرماتے ہیں ایک مرتبہ غسل خانے میں گرنے سے مجھے چوٹ آ گئی ہاتھ پر شدید ورم آ گیا۔ درد بڑھ گیا بے چینی سخت ہوئی۔ خواب میں حضور ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی۔ میں نے صرف اتنا ہی عرض کیا تھا یا رسول اللہ تو آپ نے جھٹ فرمایا تیری کثرت درد نے مجھے گھبرا دیا۔ آنکھ کھلی تو ہاتھ میں نہ درد تھا نہ ورم۔

فضائل از مولانا نور محمد صہ ۵۸

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

بخیل آدمی

☆☆ اٹھائیسویں حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا وہ شخص بخیل ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا گیا اور اس نے درود شریف نہ پڑھا۔

مشکوۃ شریف ص ۸۷

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

جنت کا راستہ بھول گیا

☆☆ انتیسویں حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا جس شخص کو مجھ پر درود پڑھنا یاد نہ رہا اس نے جنت کا راستہ بھلا دیا۔

خصائص کبری صہ ۲۵۹ جلد ۲

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

بد نصیب محفل

☆☆ تیسویں حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا اگر کسی جگہ لوگ اکٹھے ہوگئے اور خدا کا ذکر نہ کیا اور اپنے نبی (محمد ﷺ) پر درود شریف نہ پڑھا تو محفل قیامت کے دن وبال ہوگی پھر اللہ تعالیٰ چاہے تو عذاب دے چاہے تو معاف کر دے۔

خصائص کبری صہ ۲۵۹ جلد ۲

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

مردار سے زیادہ بدبو

☆☆ اکتیسویں حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا جو لوگ کسی محفل میں شامل ہوں اور اپنے نبی (ﷺ) پر درود شریف پڑھے بغیر چلے جائیں تو مردار کی بدبو سے زیادہ بدبو میں اٹھے ہیں۔

شفا شریف صہ ۶۳ جلد ۲

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

درود شریف نہ پڑھنا ظلم ہے

☆☆ بتیسویں حدیث میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا یہ ظلم ہے کہ میرا ذکر کسی کے سامنے ہو اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔

شفا شریف صہ ۶۳ جلد ۲

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

بخیل ترین انسان

☆☆ سینتیسویں حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا تمہیں کنجوس ترین آدمی کی خبر نہ دوں - عرض کی گئی حضور ﷺ ارشاد فرمائیں تو فرمایا کہ جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ درود شریف نہ پڑھے وہ بخیل ترین آدمی ہے۔

افضل الصلوۃ صہ ۴۵

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

عاقبت خراب آدمی

☆☆چونتیسویں حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا قیامت کو اس شخص کے لئے ویل (خرابی) ہے جو مجھے دیکھ نہ سکے گا۔ عرض کی گئی حضور ﷺ وہ کون ہے جو آپ کی زیارت سے محروم رہے گا۔ فرمایا بخیل۔ عرض کی گئی بخیل کون ہے۔ فرمایا جو میرا نام سنے اور مجھ پر درود نہ پڑھے۔

افضل الصلوۃ صہ ۴۵

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

جہنمی آدمی

پینتیسویں حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا جس کے سامنے میرا ذکر کیا گیا ہو اور وہ مجھ پر درود شریف نہ پڑھے وہ دوزخ میں داخل ہوگا۔

کشف الغمہ صہ ۲۱۷ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

وہ بدبخت ہے

☆☆ چھتیسویں حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا میرے پاس جبرئیل علیہ السلام حاضر ہوئے اور انہوں نے کہا ہلاک ہوا وہ شخص جس نے ماہ رمضان پایا اور پھر اس کی مغفرت نہ ہوئی۔ میں نے کہا آمین۔ پھر جبرئیل علیہ السلام نے کہا ہلاک ہو وہ شخص جس کے سامنے آپ کا ذکر مبارک ہو اور آپ پر درود نہ بھیجے۔ میں نے کہا آمین۔ پھر جبرئیل علیہ السلام نے کہا وہ شخص ہلاک ہو جس کے سامنے اس کے والدین بوڑھے ہو جائیں اور وہ انکی دعائیں لے کر جنت میں نہ جائے۔ میں نے آمین کہہ دیا۔ اس حدیث شریف کو کعب بن عجرہ نے روائت کیا۔
فضائل درود صہ ۲۷ از مولانا نور محمد قادری
نوٹ= جبرئیل علیہ السلام سدرہ سے آکر دعا پر آمین کی مہر لگوا رہے ہیں

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

قدم قدم پر درود شریف

☆☆ حضرت سفیان ثوری فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ باہر جا رہا تھا ایک شخص کو دیکھا جو قدم قدم پر درود شریف پڑھ رہا تھا۔ میں اس کے اس عمل پر سخت متعجب ہوا اور پوچھا یہ عمل تیری رائے سے ہے یا کسی علمی دلیل سے۔ اس نے کہا کہ میں ایک مرتبہ اپنی ماں کے ساتھ حج کو گیا۔ میری ماں وہاں فوت ہو گئی چہرہ سیاہ ہو گیا پیٹ پھول گیا۔ میں سخت پریشان ہوا میں نے اندازہ کیا کہ میری ماں سے کوئی گناہ سرزد ہوا ہو گا۔ اللہ کے حضور معافی کی دعا کی تو اچانک حجاز کی طرف سے ایک آدمی نمودار ہوا۔ اس نے میری ماں پر ہاتھ پھیرا۔ ورم بھی اتر گیا چہرہ بھی روشن ہو

Marfat.com

گیا۔ وہ جانے لگے تو میں نے عرض کی آپ کون ہیں جنہوں نے مجھ پر میری ماں پر اس قدر رحم کیا۔ انہوں نے جواب دیا میں تمہارا نبی محمد مصطفیٰ ﷺ ہوں آپ نے فرمایا کہ جب تو قدم اٹھائے یا رکھے تو یہ پڑھا کر۔ **اللّٰھم صل علی محمد وعلی آل محمد** اس وقت سے میں اس ہدائت پر عمل کر رہا ہوں۔

نزہتہ المجالس صہ ۸۹ جلد ۲

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

موت کی تلخی سے نجات

☆☆ ایک صاحب کسی بیمار کے ہاں تشریف لے گئے۔ اس پر نزع کا عالم طاری تھا۔ درویش نے پوچھا موت کی کڑواہٹ کیسی ہے۔ اس نے کہا مجھے قطعاً" تلخی محسوس نہیں ہوئی۔ میں نے علماء سے سن رکھا تھا جو شخص کثرت سے درود شریف پڑھتا ہے وہ موت کی تلخی سے محفوظ رہتا ہے۔

نزہتہ المجالس صہ ۹۲ جلد ۲

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

حاجت روائی اور رزق میں برکت

☆☆ سینتیسویں حدیث شریف میں حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص مشکلات میں گھر جائے وہ مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھے کیونکہ درود شریف غم و اندوہ کو دور کرتا ہے اور رزق بڑھاتا ہے اور حاجتیں پوری کرتا ہے۔

افضل الصلوۃ صہ ۲۷

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

درود شریف لکھنے پر انعام

☆☆ اڑتیسویں حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا جس شخص نے مجھ پر کتاب میں درود شریف لکھا جب تک کتاب میں میرا نام ہے فرشتے اس کے لئے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں۔

جذب القلوب صہ ۲۵۹ شفا شریف صہ ۹ جلد ۲

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

فرشتے صبح شام دعا کرتے ہیں

☆☆ انتالیسویں حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا جس شخص نے کتاب میں مجھ پر درود شریف لکھ دیا جب تک یہ کتاب رہے گی فرشتے اس شخص کے لئے صبح وشام دعا کرتے رہے گے۔

مطالع المسرات صہ ۳۵۔ جلاء الافہام صہ ۱۳

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

دعا جاری رہے گی

☆☆ چالیسویں حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص میرے نام کے ساتھ کسی کتاب میں درود شریف لکھتا ہے جب تک میرا نام اس کتاب میں رہے گا اس پر صلوٰۃ جاری رہے گا۔

جلاء الافہام ص ۱۴

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

جمعہ کے دن درود کثرت سے بھیجو

☆☆ اکتالیسویں حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا جمعہ کا دن افضل ہے اس دن آدم علیہ السلام پیدا کئے گئے اسی دن روح قبض ہوئی۔ اسی دن نفخہ ہوگا۔ اسی دن صعقہ ہوگا۔ اس دن میں مجھ پر درود شریف کی کثرت کرو۔ تمہارا درود شریف مجھ پر پیش کیا جاتا ہے میں تمہارے لئے دعائے خیر کرتا ہوں اور تمہاری مغفرت طلب کرتا ہوں۔

رواہ ابو داؤد جذب القلوب صہ ۲۵۵

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

میرا زیادہ قریبی

☆☆ بیالیسویں حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھا کرو۔ میرا زیادہ قریبی وہ ہو گا جو مجھ پر درود شریف زیادہ پڑھتا ہوگا۔

مطالع المسرات صہ ۳۰

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

اللہ کا نبی زندہ ہے رزق دیا جاتا ہے

☆☆ تینتالیسویں حدیث شریف میں ہے حضرت ابو درداء فرماتے ہیں حضور ﷺ نے فرمایا جمعہ کے دن مجھ پر درود شریف کثرت سے پڑھا کرو۔ تم میں سے جو کوئی درود شریف پڑھتا ہے مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ عرض کیا حضور ﷺ موت کے بعد بھی۔ فرمایا ہاں۔ اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کردیا ہے کہ وہ نبی کے جسم

Marfat.com

کو کھائے۔ نبی زندہ ہے اسے رزق دیا جاتا ہے۔

مشکوۃ شریف صہ ۱۲۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

جواھرات نچھاور کئے جاتے ہیں

☆☆ ایک صالح مرد نے حضرت امام شافعی علیہ الرحمہ کو خواب میں دیکھا تو آخرت کے حالات پوچھے اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ سے کیا معاملہ کیا۔ امام شافعی علیہ الرحمہ نے فرمایااللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحم فرمایااور میری مغفرت فرما دی۔ میرے لئے جنت ایسے سنواردی گئی جیسے دلہن کو مزین کیا جاتا ہے اور مجھ پر موتی 'یاقوت' ہیرے اور جواہرات نچھاور کیے گئے۔

فضائل صہ ۹۶۔ جذب القلوب صہ ۲۶۰

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

اسی برس کے گناہ معاف ہوں گے

☆☆ چوالیسویں حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا ہر جمعہ کو مجھ پر درود شریف پڑھنا پل صراط پر سے گزرنے کے وقت نور ہے اور جو شخص جمعہ کے دن اسی دفعہ مجھ پر درود شریف پڑھے گا تو اس کے اسی برس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

جامع صغیر صہ ۲۴۹ جلد ۴

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا

☆☆ عیسیٰ بن عباد دینوری علیہ الرحمہ فرماتے ہیں بعض افراد نے ابوالفضل الکندری کو خواب میں دیکھا اور پوچھا ابو الفضل تیرے ساتھ رب نے معاملہ کیسا کیا۔ انہوں نے جواب دیا میرے رب نے مجھے بخش دیا۔ پوچھا کس عمل کی وجہ سے۔ ابوالفضل نے کہا جب بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام آتا تھا تو میں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لکھا کرتا تھا یہی کام میری بخشش کا سامان بن گیا۔

معارج صہ ۱۷۵ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

سو حاجتیں پوری ہوں گی

☆☆ پینتالیسویں حدیث شریف میں آیا ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کی رات مجھ پر سو مرتبہ درود شریف پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا ستر دنیا کی اور تیس آخرت کی۔

جذب القلوب صہ ۲۵۶

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

درود شریف کے بعد دعا قبول ہوئی

☆☆ چھیالیسویں حدیث شریف میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا فضالہ بن عبید فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جلوہ فرما تھے۔ ایک شخص آیا نماز پڑھی اور دعا کی ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

Marfat.com

فرمایا اے نمازی تو نے جلدی کی۔ جب پڑھے تو اللہ تعالیٰ کی تعریف کر جس کے وہ لائق ہے اور پھر مجھ پر درود شریف بھیج پھر جو چاہے اللہ تعالیٰ سے مانگ۔ پھر ایک اور شخص نے نماز پڑھی۔ اللہ تعالیٰ کی تعریف کی حضور ﷺ پر درود بھیجا تو حضور ﷺ نے فرمایا اے نمازی اب مانگ دعا قبول ہوگی۔
مشکوۃ شریف صہ ۸۶

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

درود شریف پڑھنے سے غم دور ہو جاتے ہیں

☆☆ حضرت ابن عابد علیہ الرحمہ فرماتے ہیں علامہ حامد آفندی کو حکومت وقت نے گرفتار کرنے کا ارادہ کیا۔ آپ پریشانی میں ہو گئے تو حضور ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی۔ آپ نے فرمایا یہ درود پڑھا کرو اللہ تعالیٰ سب رنج و غم دور فرمائے گا درود شریف یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ
آپ بیدار ہوئے تو یہ درود شریف پڑھتے رہے۔ قدرت نے حالات بدل دیئے حکومت کی گرفت سے بچ گئے۔
افضل الصلوۃ صہ ۱۵۴

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

فرشتوں کا امام

☆☆ شیخ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں اور اپنی کتاب جمع الجوامع میں نقل کیا ہے حفص بن عبداللہ نے اپنے والد ابو زرعہ کو خواب میں دیکھا وہ فرشتوں کی نماز کی امامت کر رہے تھے آپ نے پوچھا ابا آپکو یہ اتنا رتبہ کیسے مل گیا کہ

Marfat.com

فرشتوں کے امام بن گئے۔ کہا بیٹے میں نے دس ہزار حدیثیں اپنے ہاتھ سے لکھیں اور ہر مرتبہ حضور ﷺ کے نام کے ساتھ ﷺ لکھتا رہا اسی کی برکت سے فرشتوں کی امامت نصیب ہوئی۔

جذب القلوب صہ ۳۵۳

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

قبر میں حسین شخصیت

☆☆ حضرت شیخ شبلی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں ان کے پڑوس میں ایک شخص فوت ہوگیا۔ آپ نے اسے خواب میں دیکھا اور پوچھا بتا قبر کا معاملہ کیسے گزرا۔ اس نے کہا سخت پریشان رہا۔ فرشتوں کی گرفت سخت ہوئی تو اچانک ایک حسین و جمیل شخص قبر میں ظاہر ہوا اور اس نے مجھے سوالات کے جوابات بتا دئے میرا مسئلہ حل ہو گیامیں نے پوچھا آپ کون ہیں جو میرے کام آئے۔ اس نے کہا میں ایک آدمی ہوں جو تیرے کثرت سے ذرود شریف پڑھنے سے پیدا کیا گیا اور مجھے حکم ہے کہ تیری ہر مصیبت میں کام آتا رہا ہوں۔

جذب القلوب صہ ۲۵۰

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

درود شریف کا وزن

☆☆ قرآن کریم کی آیت کریمہ والوزن یومئذن الحق کے تحت مفسرین سے یہ روایت نقل ہے ابو عبداللہ نمیری سیدنا عبداللہ ابن عباس سے نقل کرتے ہیں قیامت کے دن حضرت آدم علیہ السلام کے قریب سے ایک شخص گزرے گا جسے جہنم کی

Marfat.com

طرف لے جایا جا رہا ہوگا۔ آدم علیہ السلام یہ منظر دیکھ کر حضور ﷺ کو بلائیں گے یا احمد یا احمد حضور ﷺ اس محفل میں آ جائیں گے اور بارگاہ قدس میں عرض کریں گے یا اللہ تو نے تو وعدہ کر رکھا ہے ہر ایک کو معاف کیا جائے گا۔ اتنے میں فرشتوں کو حکم ہوگا محبوب کی بات مانو۔ پھر اس کی نیکیاں ترازو میں رکھی جائیں گی اور حضور ﷺ کاغذ کا پرزہ ترازو میں رکھ دیں گے پلہ بھاری ہو جائے گا۔ مجرم بری ہو گیا۔ ہتھکڑیاں بیڑیاں کھل گئیں۔ جہنمی لباس اتر گیا۔ جنتی لباس پہنا دیا گیا۔ اب فرشتے جنت کی طرف لے جائیں گے۔ یہ شخص فرشتوں سے کہے گا مجھے اپنے محسن سے بات تو کرنے دو۔ عرض کرے گا آپ کون ہیں جس نے مجھے جہنم سے بچا لیا۔ آپ فرمائیں گے میں تیرا نبی ہوں محمد رسول اللہ ﷺ وہ کاغذ کا ٹکڑا جو ترازو میں رکھا وہ تیرا درود شریف تھا جو تو مجھ پر ہمیشہ پڑھا کرتا تھا۔

خصائص کبری ص ۲۶۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

درود شریف کے باعث زیارت ہوئی

☆☆ محمد بن سعید مطرف علیہ الرحمہ فرماتے ہیں مجھے درود شریف پڑھنے کا بے حد شوق تھا ہمیشہ ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر سوتا تھا۔ ایک رات قسمت بیدار ہوئی اور حضور ﷺ کی زیارت سے نوازا گیا۔ حضور علیہ السلام کی آمد سے سارا گھر روشن ہو گیا۔ حضور ﷺ نے پیار سے مجھے بوسہ سے نوازا۔ آنکھ کھلی تو تمام گھر خوشبو سے مہکا ہوا تھا اور کئی دن تک میرے رخسار سے خوشبو آتی رہی۔

جذب القلوب ص ۲۴۹ مطالع المسرات ص ۵۸ فضائل ص ۷۹

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

زیارت کے لئے محدث دہلوی سے منقول

☆☆ شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں جو شخص باوضو درود شریف کو کثرت سے پڑھتا ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے زیارت سے نوازتے ہیں

۱۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ۔

۲۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَجْسَادِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِى الْقُبُوْرِ

۳۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ

۴۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

جذب القلوب صہ ۲۶۰

زیارت کے لئے امام سخاوی سے منقول

☆☆ امام سخاوی فرماتے ہیں شام سے ایک شخص دربار رسالت میں حاضر ہوا اور عرض کی حضور میرا والد بہت بوڑھا ہے۔ آپ کی حاضری کی طاقت نہیں رکھتا اور آپ کی زیارت کا مشتاق ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ سات راتیں کثرت سے یہ درود شریف پڑھے تو زیارت کر لے گا۔ درود شریف یہ ہے۔ صل اللہ علی محمد چنانچہ اس نے اس پر عمل کیا زیارت نصیب ہوگئی۔

Marfat.com

افضل الصلوۃ صہ ۴۶

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

غوث اعظم اور سید احمد دحلان کا فرمان

☆☆ سید احمد دحلان علیہ الرحمہ فرماتے ہیں حضور ﷺ کی زیارت کے لئے یہ درود شریف مجرب ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْجَامِعِ لِاَسْرَارِكَ وَالدَّالِّ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

غنیتہ الطالبین میں سیدنا عبدالقادر جیلانی نے یہ روایت نقل کی ہے حضور علیہ السلام نے فرمایا جو شخص جمعہ کی رات کو دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں الحمد شریف اور آیتہ الکرسی ایک بار قل ھو اللہ پندرہ بار پھر فارغ ہو کر درود شریف ہزار بار پڑھے وہ میری زیارت کرے گا اور جس نے مجھے دیکھا اس کے لئے جنت اور گناہ معاف۔

افضل الصلوۃ صہ ۶۷ غنیہ الطالبین صہ ۸۵ جلد ۲

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

حل مشکلات

☆☆ حضرت شیخ احمد علیہ الرحمہ فرماتے ہیں حل مشکلات رفع مصائب کے لئے یہ درود شریف مجرب ہے۔

اللّٰھم صل وسلم وبارک علیٰ سیدنا محمد النور الذاتی وسر الساری فی سائر الاسماء والصفات

افضل الصلوۃ صہ ۱۱۴

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

☆☆ حضرت ابن العابدین علیہ الرحمہ نے نقل کیا ہے اپنے مشائخ سے جب کوئی مشکلات میں پھنس جائے تو حضور ﷺ پر کثرت سے یہ درود شریف پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے رنج وغم دور کر دے گا۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ۔

افضل الصلوۃ صہ ۱۵۴

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

قرب الٰہی کے لئے

☆☆ شیخ عارف محمد حقی افندی فرماتے ہیں مجھے میرے شیخ نے مدینہ منورہ میں اس درود شریف کی اجازت فرمائی جس کی برکت سے مجھ پر علم کے دروازے کھل گئے اور قرب خداوندی نصیب ہوا۔ فرماتے ہیں اس درود شریف کو بہت سے اولیاء اللہ نے وظیفہ رکھا ہے۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَّنَفْسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ۔

افضل الصلوۃ صہ ۱۶۲

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

علمی گفتگو

درود شریف کی عظمت' پڑھنے کی برکت' مشائخ کا معمول کثرت سے تلاوت کے بارے میں گزشتہ صفحات میں ذکر ہوا۔ ارشاد خداوندی صلو علیہ وسلموا پر محققین علماء کی علمی گفتگو بھی ہدئیہ ناظرین ہے۔

☆☆ قاضی ابو محمد بن نصر فرماتے ہیں درود شریف پڑھنا واجب ہے زیادہ کی کوئی حد مقرر نہیں کم از کم ایک بار۔

☆☆ ابن عبدالبر فرماتے ہیں علماء کا اس مسئلہ پر اتفاق ہے کہ حضور ﷺ پر درود بھیجنا فرض ہے۔

☆☆ امام ابو حنیفہ' امام مالک' حضرت ثوری' اوزاعی فرماتے ہیں زندگی میں کم از کم ایک بار پڑھنا واجب ہے قاضی ابو محمد اور ابن عبدالبر القرطبی نے بھی اس بات کی تائید کی ہے۔

☆☆ ابن عطیہ فرماتے ہیں حضور ﷺ پر درود شریف پڑھنا سنت موکدہ کی طرح واجب ہے چھوڑنے کی گنجائش نہیں۔ غفلت برتنے والا بدنصیب ہوگا۔

☆☆ ابوبکر بن بکیر کہتے ہیں درود شریف کثرت سے پڑھنا واجب ہے تعداد کی قید نہیں جتنا چاہے پڑھے۔ اللہ تعالیٰ نے صلوا وسلموا کے امر سے لازم قرار دے دیا ہے۔

طحاوی' الحلیمی' شیخ ابو حامد' اسفرائنی' شوافع کی ایک جماعت' ابن

Marfat.com

عربی مالکی کہتے ہیں جب بھی حضور ﷺ کا ذکر آئے درود شریف پڑھنا واجب ہے کہ ارشاد خداوندی **صلوا و سلموا** وجوب کو چاہتا ہے۔ اس مقام پر امر کو ہمیشہ تکرار پر محمول کیا جائے گا۔ فاکہانی، ابوالیمن بن عساکر، شیخ ابوالحسن ہمدانی، امام ابراہیم بن حیارہ اسی کی تائید کرتے ہیں کہ یہاں امر تکرار کو چاہتا ہے۔

☆☆ ابو اللیث ثمرقندی فرماتے کہ حضور ﷺ پر درود شریف بھیجنے کا حکم اس لئے آیا کہ امت پر آپ کے احسان کا بدلہ ادا کیا جائے اور آپ کا احسان امت پر دائمی ہے لہٰذا جب بھی آپ کا ذکر ہوگا درود شریف پڑھا جائے گا۔

☆☆ الحلیمی کہتے ہیں جب بھی حضور ﷺ کا ذکر ہو درود شریف پڑھنا واجب ہے۔ طرطوشی مالکی بھی اسی کے قائل ہیں۔ ابن فارس اللغوی نے سلام کو صلوۃ کے ساتھ فرضیت میں لازم قرار دیا ہے۔

سعادت دارین صہ ۱۸۰ تا ۱۸۵ جلد ۱

درود شریف کا پڑھنا صدقہ سے افضل ہے

☆☆ ابو عبداللہ الرصاع ل حفتہ الاخیار میں فرماتے ہیں دمشق کی جامع مسجد میں ایک بزرگ سے پوچھا گیا کہ حضور ﷺ پر درود بھیجنا صدقہ واجبہ (زکوۃ، قربانی) سے افضل ہے یا صدقہ واجبہ افضل ہے۔ انہوں نے فرمایا حضور ﷺ پر درود شریف بھیجنا تمام قسم کے صدقات سے افضل ہے۔ وہ صدقہ واجبہ ہی کیوں نہ ہو۔ سائل نے کہا یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ درود شریف پڑھنا صدقہ واجبہ (زکوۃ، قربانی) سے بھی افضل ہو۔ صدقہ واجب تو مال میں واجب ہے اس پر شیخ نے فرمایا ایک فرض وہ ہے جس کا ذکر اللہ

Marfat.com

تعالیٰ نے فرمایا اور خود اس پر عمل فرمایا اور اس کے فرشتے بھی اس کو بجا لاتے ہیں۔ دوسرا فرض وہ ہے جو اس نے اپنے بندوں پر لازم کیا ہے۔ ظاہر ہے پہلا فرض وہ ہے جس میں خود خدا تعالیٰ اور اس کے فرشتے شامل ہیں دوسرے فرض سے کہیں اہم ہے۔ یہ قول حافظ سخاوی علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب لقول البدیع میں بھی نقل کیا ہے۔

سعادت دارین ص ۱۵۶ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

بیداری میں زیارت

☆☆ الاسرار میں شیخ مسعود علیہ الرحمہ کے متعلق لکھا گیا ہے۔ آپ کثرت سے درود شریف پڑھتے تھے۔ لوگوں میں بہت مقبول تھے ایک مرتبہ علاقہ کے کچھ لوگ یہ معلوم کرنے آئے کہ دیکھیں شیخ مسعود کی مقبولیت کا سبب کیا ہے۔ آپ نے سبھی کو بٹھا لیا اور درود شریف پڑھنے میں مصروف کر لیا۔ نماز عصر تک یہ محفل جاری رہی۔ انکے سوال کے بغیر ہمیں فرمایا درود شریف کثرت سے پڑھا کرو شیخ مسعود اسی عمل کثرت درود شریف کے سبب ہی بیداری کی حالت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے نوازے جاتے تھے۔

سعادت دارین ص ۲۷۹ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

دو نبیوں کی روائیت

☆☆ عبداللہ بن خیام کہتے ہیں میں ایک دن حرم کعبہ میں حاضر تھا سامنے دو شخصوں کو دیکھا ان سے متاثر ہوا ان کے نام پوچھے

Marfat.com

تو ان میں سے ایک نے کہا میرا نام خضر ہے اور دوسرے کا نام الیاس بن سام ہے۔ میں نے پوچھا اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے آپ نے حضرت محمد ﷺ کو دیکھا ہے۔ انہوں نے فرمایا ہاں دیکھا ہے میں نے کہا تمہیں خدا کا واسطہ دے کر کہتا ہوں کوئی حضور ﷺ کی ایسی بات بتاؤ کہ آپ کے واسطہ سے بیان کر سکوں۔ انہوں نے کہا ہم نے محمد رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ جو بھی محمد ﷺ پر درود شریف بھیجے گا اس کا دل خوش ہو گا اور اللہ تعالیٰ اسے منور کرے گا۔

سعادت دارین صہ ۲۵۲ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

کنواں ابل پڑا

☆☆ سیدی احمد الصلوی نقل کرتے ہیں دلائل الخیرات کے مؤلف محمد بن سلیمان جزومی علیہ الرحمہ نے نماز پڑھنا تھی۔ وضو کے لئے اٹھے کنویں پر آئے مگر پانی نکالنے کے لئے سامان رسی ڈول نہ تھا۔ پریشان ہوئے۔ بالاخانہ سے ایک بچی نے اس پریشان حالت کا جائزہ لیا۔ وہ حاضر ہوئی عرض کیا بابا جی پریشان کیوں ہیں۔ فرمایا نماز پڑھنا ہے اور پانی نکالنے کے لئے ڈول نہیں۔ تو اس بچی نے کنویں میں اپنا تھوک ڈالا۔ بس کیا تھا کنواں فورا" ابل پڑا۔ شیخ اور ان کے ساتھیوں نے پانی لیا وضو کیا اور نماز سے فارغ ہو کر شیخ محمد سلیمان علیہ الرحمہ نے اس بچی سے فرمایا تجھے قسم دے کر پوچھتا ہوں اتنا بڑا مقام تجھے کیسے حاصل ہوگیا۔ اس نے کہا حضور ﷺ پر کثرت سے درود شریف پڑھنے سے یہ مقام نصیب ہوا۔ شیخ نے اس وقت عہد کیا درود شریف پر کتاب لکھیں گے۔ چنانچہ اس کے بعد یہ کتاب دلائل الخیرات شریف لکھی جو تمام روحانی سلاسل میں محبت سے پڑھی جاتی ہے۔

Marfat.com

پھر شیخ نے اس بچی سے پوچھا بتا وہ درود شریف کون سا ہے جو تو پڑھتی ہے۔ اس نے پھر یہ درود شریف بتایا جو آپ نے اپنی کتاب دلائل الخیرات شریف حزب سابع میں نقل کیا ہے اسے صلوۃ البیر کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً دَائِمَۃً مَقْبُوْلَۃً تُؤَدِّیْ بِھَا عَنَّا حَقَّہُ الْعَظِیْمَ۔ سعادت دارین ص ۳۹۵ جلد ۱

نوٹ۔ یہ درود شریف استفادہ عام کے لئے میں نے نقل کیا ہے سعادت دارین میں صرف واقعہ موجود ہے۔ (ابوالنصر)

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

اونٹ نے درود شریف پڑھا

☆☆ محمد بن اسمٰعیل اطاکی نے اپنی کتاب مطلع الانوار میں ابو علی صدفی سے نقل کیا ہے کہ عبداللہ الروز بادی نے کہا میں اپنے اونٹ پر سوار جنگل میں جارہا تھا اونٹ کا پاؤں پھسلا میرے منہ سے بے اختیار نکلا "اللہ" اونٹ نے کہااللہ وصلی اللہ علی محمد

سعادت دارین ص ۴۰۵ جلد ۱۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

عیدی مل گئی

☆☆ ابو عبداللہ بن الرصاع نے اپنی کتاب میں شیخ ابوالحسن بن حارث کا واقعہ لکھا ہے۔ شیخ ابوالحسن مشہور اولیاء میں سے تھے۔ درود شریف کثرت سے پڑھا کرتے تھے۔ عید آگئی گھر میں کھانے کا سامان نہ تھا بچوں کے کپڑے بھی نہ تھے شدید پریشانی میں تھے

Marfat.com

رات کا کچھ حصہ گزرا دستک ہوئی باہر نکلے تو کچھ صاحبان پر تکلف کھانا اٹھائے کپڑے لئے دروازے پر موجود تھے۔ پوچھا اس وقت آپ کیسے آئے۔ انہوں نے کہا ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھیجا کہ جاؤ ابوالحسن پریشان ہے اسے کھانا پہنچاؤ۔ ان کے بچوں کے لباس کا انتظام کرو۔ ہم آگئے ہیں یہ درزی بھی ساتھ لائے ہیں کہ بچوں کے لباس کا ناپ لے کر صبح تک تیار کردیں۔ چنانچہ رات ہی سارے کام ہوگئے۔

سعادت دارین صہ ۴۰۵ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

میں نہیں چھوڑوں گا

☆☆ امام عبدالوہاب شعرانی نے الطبقات میں فرمایا کہ ابوالمواہب شاذلی فرمایا کرتے تھے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے بہرہ ور ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ مجھے نہ چھوڑنا۔ فرمایا ہم تمہیں نہیں چھوڑیں گے یہاں تک کہ تم حوض کوثر پر آؤ اور اسکا پانی پیو کہ تم سورہ الکوثر پڑھتے ہو اور مجھ پر درود شریف کی کثرت کرتے ہو۔ درود شریف کا اجر تو میں نے تم کو دے دیا سورۃ الکوثر کا ثواب تمہارے لئے باقی رکھوں گا اور پھر فرمایا جب کبھی کوئی پریشانی واقع ہو تو یہ کلمات پڑھ لیا کرنا۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ وَ اَسْأَلُہُ التَّوْبَۃَ وَ الْمَغْفِرَۃَ اِنَّہٗ ھُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

سعادتِ دارین صہ ۳۶۴ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رخ پھیر لیا

☆☆ ابو علی حسن بن عطار فرماتے ہیں مجھے ابو طاہر نے چند حروف لکھے ان میں ایک بات یہ بھی تھی جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام لکھو تو ساتھ یہ لکھا کرو وصلی اللہ علیہ وسلم تسلیما کثیرا" میں نے پوچھا یہ کیوں تو انہوں نے کہا میں جب

حدیث لکھتا تھا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر آتا تو میں درود شریف نہیں لکھتا تھا ایک مرتبہ خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی تو میں نے متوجہ ہوکر سلام عرض کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رخ پھیر لیا۔ پھر عرض کیا پھر رخ پھیر لیا۔ پھر عرض کیا پھر رخ پھیر لیا۔ تیسری بار پھر ایسے ہوا۔ میں نے عرض کیا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ رخ کیوں پھیر لیتے ہیں

ع وہ آنکھیں پھیر لیں تو قیامت ہے زندگی

فرمایا تو میرے نام کے ساتھ درود شریف نہیں لکھتا۔ اس کے بعد میں نے ہر مرتبہ آپ کے نام کے ساتھ درود شریف لکھنا شروع کر دیا۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

سید محمود کردی کا مقدر

☆☆ آپ فرماتے ہیں ایک مرتبہ میری قسمت کا ستارہ چمکا۔ خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی۔ آپ نے انتہائی شفقت و پیار سے مجھے گود میں بٹھایا اور مجھے حکم دیا مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھا کرو۔ اس عزت افزائی پر خوشی سے میرے آنسو نکل آئے۔ خواب سے بیدار ہوا تو میرے رخسار آنسوؤں سے تر تھے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

درود شریف کے باعث محبوب بنا

☆☆ عبدالواحد بن زید فرماتے ہیں میں خواب میں حضور ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوا۔ آپ کے ہاتھ میں ایک ایسے نوجوان کا ہاتھ تھا جو فاسق تھا فاجر تھا ظالم تھا۔ میں نے عرض کی حضور ﷺ یہ نوجوان تو ایسا ہے آپ نے اپنا دست مبارک اسے کیوں دے دیا۔ فرمایا مجھے پتہ ہے میں اسے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں لے کر جارہا ہوں کہ اسکی مغفرت کی سفارش کروں۔ مجھے امید ہے کہ میرا رب میری سفارش مان لے گا۔ یہ شخص مجھ پر درود شریف کثرت سے پڑھتا ہے سوتے وقت ایک ہزار مرتبہ صلوۃ و سلام پڑھتا ہے۔ عبدالواحد فرماتے ہیں میں صبح مسجد گیا تو یہی نوجوان روتا ہوا مسجد میں داخل ہوا اور مجھے کہا شیخ عبدالواحد اپنا ہاتھ بڑھاؤ تمہارے ہاتھ پر تائب ہو جاؤں۔ اس کام کے لئے مجھے حضور ﷺ نے تمہارے پاس بھیجا ہے اور حضور ﷺ نے مجھے وہ سارا واقعہ سنا دیا ہے جو رات تمہارے اور رسول اللہ کے درمیان پیش آیا۔

سعادت دارین صہ ۳۷۲ جلد

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

مجھے تمہارا درودو سلام پہنچتا ہے

☆☆ ابو سلیمان محمد بن حسین فرماتے ہیں کہ ہمارا ایک پڑوسی فضل نامی تھا جو نماز، روزہ، حج اور زکوۃ کا پابند تھا مگر حدیث لکھتے وقت حضور ﷺ پر درودوسلام نہیں لکھتا تھا۔ خواب میں حضور ﷺ کی زیارت نصیب ہوگئی تو حضور ﷺ نے فرمایا میرے نام کے ساتھ درود شریف کیوں نہیں لکھتا پھر اس نے لکھنا شروع کر دیا۔ کچھ دیر بعد پھر زیارت نصیب ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا اب تیرا سلام پہنچ رہا ہے۔

سعادت دارین صہ ۳۵۴ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

حضرت شبلی کو بوسہ دیا

☆☆ حافظ ابو موسی فرماتے ہیں میں ابوبکر بن مجاہد کے پاس حاضر تھا کہ حضرت شبلی آئے۔ ابن مجاہد نے استقبال کیا کھڑے ہوئے معانقہ کیا اور ان کی آنکھوں کے درمیاں بوسہ دیا۔ میں نے ابوبکر سے پوچھا آپ نے شبلی کا اس قدر احترام کیوں کیا جب کہ بغداد کے عام لوگوں کا خیال ہے کہ شبلی مجنون ہے۔ فرمایا میں نے اس سے وہی سلوک کیا ہے جو رسول ﷺ نے ان سے کیا تھا۔ ابوبکر نے کہا میں نے حضور ﷺ کو خواب میں دیکھا شبلی حاضر ہوے تو حضور ﷺ نے انہیں بوسہ دیا۔ میں نے عرض کی یارسول اللہ شبلی سے اتنا حسین برتاؤ۔ فرمایا ابوبکر، شبلی نماز کے بعد یہ آیہ کریمہ پڑھتا ہے۔

لقد جائکم رسولٌ من انفسکم عزیزٌ علیہ ما عنتم حریص علیکم بالمومنین رؤف رحیم آخر تک۔ پھر مجھ پر اس طرح درود بھیجتا ہے۔

صلی اللہ علیک یا محمد ۳ بار فضائل ص ۱۷۱

اس کا یہ عمل ہمیں پیارا لگا ہے

سعادت دارین ص ۳۴۲ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

جن مقامات پر درود شریف پڑھنا اجر عظیم ہے

☆☆ درود شریف پڑھنا بے شمار خیرات و برکات کا باعث ہے جہاں بھی ہو جب بھی ہو برکت ہی برکت ہے تاہم علماء نے چند ایسے مقامات بھی گنوائے ہیں جن پر درود شریف پڑھنے میں بہت ہی اجر ہے۔

☆ آخری تشہد کے بعد --- اسکی مشروعیت پر اتفاق ہے اور یہ درود ابراہیمی ہے۔

☆ نماز جنازہ کی دوسری تکبیر کے بعد --- اس کی مشروعیت میں بھی کوئی اختلاف نہیں۔

☆ جمعہ و عیدین کے خطبات میں --- امام شافعی اور امام احمد تو فرماتے ہیں کہ بغیر درود کے تو خطبات جائز ہی نہیں۔

☆ اذان کا جواب دینے کے بعد --- حضور ﷺ نے فرمایا مؤذن کے کلمات کے ساتھ تم بھی کہو اور پھر مجھ پر درود شریف پڑھو۔

☆ اقامت کا جواب دینے کے بعد--- حضور ﷺ نے فرمایا جس نے اذان اور اقامت کے بعد یہ دعا پڑھی **اللھم رب ھذہ الدعوہ** اسکی شفاعت لازم ہے۔

☆ دعاؤں کے اول آخر میں --- حضور ﷺ نے فرمایا دعا بغیر درود شریف کے زمین و آسمان کے درمیان معلق رہتی ہے۔

☆ صفاومروہ پر --- حضرت عبداللہ ابن عمر صفا و مروہ پر تین تکبیریں کہتے لاالہ الااللہ پڑھتے پھر درود شریف پڑھ کر دعا کرتے۔

☆ کسی محفل دعوت میں --- عبداللہ بن عمر کسی دعوت یا جنازہ میں شامل نہ ہوتے مگر درود شریف پڑھ کر۔

☆ حجر اسود کو بوسہ دیتے وقت--- حضرت عبداللہ بن عمر ایسا [illegible]تے تھے۔ جلاء الافہام صہ ۳۰۷ جلد ۱

☆ حضور ﷺ کا اسم گرامی سن کر --- تفصیل گزر گئی ہے

☆سو کر اٹھنے کے بعد --- حضرت عبداللہ ابن مسعود نے روایت کی۔ جلاء الافہام صہ ۲۰۸

☆ ختم قرآن کے بعد

☆ مسجد کے قریب سے گزرتے ہوئے --- حضرت علی المرتضیٰ فرماتے ہیں جب مسجد کے قریب سے گزرو تو درود شریف پڑھو

☆ مشکلات و مصائب میں --- ابی ابن کعب فرماتے ہیں مصائب میں درود شریف پڑھنا مصائب کو حل کر دیتا ہے

☆وعظ و نصیحت کرتے وقت --- ابوالدرداء سے روائت ہے حضور ﷺ نے فرمایا جو صبح وشام مجھ پر درود شریف پڑھے شفاعت لازم ہوگی۔ خصائص الکبری صہ ۲۶۰ جلد ۱

☆ گناہوں کو مٹانے کے لئے --- حضور ﷺ نے فرمایا مجھ پر درود پڑھو یہ تمہارے گناہوں کا کفارہ ہوگا۔ خصائص الکبری صہ ۲۶۰

☆ خطبہ نکاح کے وقت --- حضور ﷺ نے فرمایا ایمان والو اپنی مساجد اور مقامات مقدسہ اور نکاح کے وقت درود شریف نہ بھولو

☆ وضو کرتے وقت --- حضور ﷺ نے فرمایا جو مجھ پر درود نہ پڑھے اس کا وضو مکمل نہیں۔ کشف الغمہ صہ ۲۷۲ جلد ۱

☆گھر میں داخل ہوتے وقت --- حضور ﷺ نے فرمایا جب تم گھر میں داخل ہو تو گھر والوں پر سلام کہو۔ اگر کوئی نہ ہو تو نبی کریم ﷺ پر صلوۃ وسلام کہو

☆کوئی بات بھول جانے پر --- حضور ﷺ نے فرمایا جب تم کچھ بھول جاؤ تو مجھ پر درود شریف پڑھو۔ مواہب الدنیہ صہ ۳۳۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سلام کا جواب دیتے ہیں

☆☆ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہت سے فرشتے مقرر ہیں جو زمین پر گھومتے پھرتے ہیں وہ میری امت کی طرف سے مجھے سلام پہنچاتے ہیں اور میں اس کا جواب دیتا ہوں۔

مشکوۃ شریف صہ ۸۶

☆☆ ایک اور حدیث میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو میں سنتا ہوں جو بھی مجھ پر درود شریف بھیجتا ہے۔

نزہتہ المجالس صہ ۹۲ جلد ۲

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

فرشتہ کی آمد

☆☆ امام سفیان ثوری فرماتے ہیں میں نے حج کے موقع پر ایک شخص کو دیکھا وہ کثرت سے درود شریف پڑھتا تھا۔ میں نے اس وظیفہ کا سبب پوچھا کہ آپ کچھ اور نہیں پڑھتے۔ اس نے کہا میرا بھائی فوت ہو گیا تھا۔ اس کا چہرہ سیاہ ہو گیا تھا۔ میں پریشان ہو گیا۔ دعا کی تو ایک حسین چہرے والا شخص آیا۔ اس نے میرے بھائی کے منہ سے کپڑا سرکایا اور ہاتھ پھیر دیا۔ بس پھر کیا تھا چہرہ چمک اٹھا۔ وہ جانے لگا تو میں نے پوچھا آپ کون ہیں۔ اس نے کہا میں فرشتہ ہوں جسے اس کام پر مقرر کیا گیا ہے جو کوئی بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھے میں اس کے کام آؤں۔

سعادت دارین صہ ۳۸۱ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

اونٹ نے گواہی دی

☆☆ ابن ملقن نے الحدائق میں یہ روائت نقل کی ہے - ایک شخص نے حضور ﷺ کے دربار میں ایک شخص کے خلاف دعوی کیا کہ اس نے میرا اونٹ چوری کرلیا ہے۔ اس پر اس نے دو جھوٹے گواہ بھگتا دیے۔ مدعاعلیہ نے عرض کی حضور ﷺ یہ جھوٹے ہیں میرے خلاف متفق ہو چکے ہیں آپ اس اونٹ کو منگوائیں اور دریافت کریں اسے کس نے چوری کیا ہے امید ہے اونٹ میرے حق میں خود بتا دے گا۔ حضور ﷺ نے اونٹ منگوایا اور اس سے پوچھا بتا میں کون ہوں۔ اس نے عرض کی آپ اللہ تعالی کے سچے رسول ہیں حضور ﷺ ملزم کو سزا نہ دیں۔ مدعی اور گواہ جھوٹے اور منافق ہیں۔ حضور ﷺ نے ملزم سے پوچھا تیرے کس عمل کی بنا پر تیری نجات ہوئی اور اونٹ نے تیرے حق میں گواہی دی۔ اس نے عرض کی حضور میں ہمیشہ اٹھتے بیٹھتے آپ پر درود شریف پڑھتا رہتا ہوں۔ سعادت دارین صہ ۲۰۸ جلد

وصلی اللہ تعالی علی حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

جواہر پارے

☆☆ مسالک الحنفا میں ہے اللہ تعالی نے موسی علیہ السلام کو وحی فرمائی محمد ﷺ پر درود بھیجا کرو

حافظ سخاوی فرماتے ہیں بنی اسرائیل میں ایک شخص مر گیا لوگوں کی نگاہوں میں وہ پسندیدہ نہ تھا۔ اس کے تجہیز و تکفین میں انہوں نے لاپرواہی کی۔ موسی علیہ السلام کو حکم ہوا اسے غسل دیں جنازہ پڑھائیں اسے بخش دیا گیا ہے۔ موسی علیہ السلام نے عرض کی الٰہی کس عمل کے باعث اسے معاف کردیا گیا۔ جواب ملا وہ ایک دن توراۃ پڑھ رہا تھا کہ محمد ﷺ کا نام آیا اس نے اس سے پیار کیا درود بھیجا میں نے اس کے بدلے اس کو معاف

Marfat.com

کردیا۔

ابو محمد نے اپنی کتاب ذوالاعتصام میں لکھا ہے موسیٰ علیہ السلام کو دریا میں عصا مارنے کا حکم اس طرح ہوا تھا کہ محمد ﷺ پر درود بھیجو چنانچہ انہوں نے خدا کا ذکر کیا اور درود شریف پڑھ کر عصا مارا تو دریا پھٹ گیا۔

سعادت دارین صہ ۲۵۵ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا حضور ﷺ پر بھیجا ہوا درود اس سے زیادہ گناہوں کو مٹاتا ہے جیسے پانی آگ کو۔

سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو شخص جمعہ کے دن حضور ﷺ پر سو مرتبہ درود پڑھے قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اسکے ساتھ ایسا نور ہوگا اگر ساری مخلوق میں تقسیم کیا جائے تو سب کو کافی ہوگا۔ اس روایت کو ابو نعیم نے حلیہ میں بھی ذکر کیا ہے۔ ابو محمد نے سیدنا علی المرتضیٰ کا یہ قول بھی نقل کیا ہے۔ اگر مجھے ذکر خدا کے بھول جانے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں قرب خدا تعالیٰ کو صرف درود مصطفیٰ ﷺ کے ذریعے حاصل کرتا۔

سعادت دارین صہ ۲۵۷ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

ابو محمد نے سیدنا ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ حضور ﷺ پر درود بھیجنا جنت کا راستہ ہے۔

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے جو نماز میں حضور ﷺ پر درود نہ بھیجے اسکی کوئی نماز نہیں۔

عبداللہ بن مسعود نے زید سے فرمایا اے زید جمعہ کا دن ہو تو حضور ﷺ پر ایک ہزار مرتبہ درود پڑھنا مت چھوڑو اور یہ

Marfat.com

پڑھا کرو۔ **اللهم صل علی محمد النبی الامی** اس کو تیمی نے ترغیب میں بھی بیان کیا ہے۔

عبداللہ بن عیسی فرماتے ہیں جس نے قرآن شریف پڑھا حضور ﷺ پر درود شریف بھیجا اور دعا مانگی تو یقیناً اس نے ہر مقام سے بھلائی سمیٹ لی۔

ابوغسان فرماتے ہیں جو شخص دن میں ایک سو مرتبہ حضور ﷺ پر درود شریف بھیجے وہ اسکی طرح ہے جو دراز عرصہ تک دن رات عبادت میں مصروف رہا۔

سعادت دارین صہ ۲۵۹ جلد ۱

☆☆ الحلیمی لکھتے ہیں حضور ﷺ پر درود شریف بھیجنے کا مقصد اللہ تعالیٰ کے حکم پر عمل پیرا ہو کر اس کا قرب حاصل کرنا ہے اور حضور ﷺ کا ہم پر جو حق ہے اس کو ادا کرنا ہے۔

العز بن عبدالسلام کہتے ہیں ہمارا نبی کریم ﷺ پر درود شریف بھیجنا آپ کے لئے شفاعت کرنا نہیں کہ ہم گناہگار اس عظیم ترین ہستی کے بارے میں کیا کہہ سکتے ہیں مگر اللہ تعالیٰ نے ہمیں ان کا احسان ادا کرنے کا حکم دیا ہے اب اس کی ادائیگی اپنے منہ سے کروڑ بار بھی ادا کریں تو بھی حضور ﷺ کا حق ادا نہیں ہو سکتا تو ہمیں سکھا دیا گیا کہ تم اللہ سے عرض کرو یا اللہ تو اپنے محبوب پاک پر رحمات نازل فرما جو ان کی شان کے لائق ہیں۔

سعادت دارین صہ ۲۶۱ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

انوار و برکات کی چابی

☆☆ سیدی ابوالعباس تیجانی نے لکھا ہے درود شریف پڑھنے والا

اللہ سے دعا کرتا ہے اے اللہ اس کا پڑھا ہوا درود شریف اس کے لئے چابی بنا دے۔ کس کی چابی؟ خزانہ کی چابی اسرار و معارف کی چابی' انوارو برکات کی چابی' تمام بند دروازوں کی چابی' انعام و مغفرت کی چابی' سکون و چین کی چابی' رحمات و برکات کی چابی اور عنایات الٰہیہ کی چابی۔

شیخ ابوالعباس نے ایک طالب علم کو نصیحت لکھی جو یہاں پر بھی لکھنے کے قابل ہے۔ فرماتے ہیں صفاء قلب کے ساتھ ظاہر و باطن ہر حال میں خدا کے حکم کی مخالفت سے بچتے رہنا' ہر حال میں اس کے حکم پر راضی رہنا' تقدیر پر صبر کرنا۔ یاد رکھنا سب سے بڑا فائدہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر حضور قلب سے درود بھیجنا ہے۔ یہ وظیفہ دنیوی و اخروی تمام مقاصد کے حصول کا ضامن اور تمام مشکلات کا حل ہے اور جو شخص اس پر عمل کرے گا وہی اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑھ کر برگزیدہ ہوگا۔ سعادت دارین صہ ۲۶۶ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

ہمنشین مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

☆☆ امام عبدالوہاب شعرانی اپنی کتاب میں فرماتے ہیں مجھ پر اللہ تعالیٰ کا عظیم احسان یہ بھی ہے جس کو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ذات پاک پر درود پڑھتے دیکھوں تو اس کا احترام کرتا ہوں۔ اس کے شغل میں حائل نہیں ہوتا۔ اسے اپنی طرف متوجہ نہیں کرتا۔ انتظار کرتا ہوں صبر کرتا ہوں اپنی ضرورت کو مؤخر کر دیتاہوں۔ اسکی یکسوئی میں آڑے نہیں آتا کہ وہ اس مصروفیت میں خدا تعالیٰ اور مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا ہمنشین ہوتا ہے۔
(سبحان اللہ) سعادت دارین صہ ۲۷۰ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

سب سے زیادہ پڑھا گیا وظیفہ

☆☆ بے شمار اورادووظائف پڑھے جارہے ہیں جن و انس مصروف ہیں مگر سب سے زیادہ وظیفہ جو پڑھا جا رہا ہے۔ پڑھا جائے گا وہ درود شریف ہے۔ صاحب جوہرالمعانی اپنے شیخ ابوالعباس تیجانی سے ایک روایت نقل کرتے ہیں "آسمان چرچرایا اور اسے چرچرانے کا حق ہے۔ قدم بھر بھی جگہ ایسی نہیں جہاں کوئی فرشتہ رکوع، سجود، یا قیام میں نہ ہو" صاحب جواہر المعانی نے لکھا ہے انسان جنات کا دسواں حصہ ہیں جنات اور انسان خشکی کے جانوروں کا دسواں حصہ ہیں اور یہ سب پرندوں کا دسواں حصہ ہیں اور یہ سب مل کر بحری جانوروں کا دسواں حصہ ہیں اور یہ سب مل کر زمین پر متعین فرشتوں کا دسواں حصہ ہیں اور یہ سب آسمان اول کے فرشتوں کا دسواں حصہ اور پھر اسی ترتیب سے ساتوں آسمانوں تک۔ پھر یہ فرشتے کرسی کے فرشتوں کا دسواں حصہ ہے۔ فرشتوں کی یہ تعداد اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے۔ سارے کے سارے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیجتے رہتے ہیں۔

سعادت دارین ص ۲۷۳ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

حافظ ابوالیمن کا نذرانہ

☆☆ درود شریف کی عظمت وفضیلت پر آج تک بے شمار رسائل و کتب لکھے گئے نثر و نظم کا وافر ذخیرہ موجود ہے۔ اس رسالہ میں بھی حصول برکت کے لئے اس عنوان پر حافظ ابو الیمن بن عساکر کے عربی اشعار نقل کئے جاتے ہیں۔

Marfat.com

اَلَا اِنَّ الصَّلٰوۃَ علی الرسول
شفاء للقلوب مِن الغَلیلِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا دلوں کی بیماری کے لئے بہترین شفاء ہے۔

فَصَلِّ علیہ اِنَّ اللّٰہ صَلّیٰ
عَلیہِ ولا تکونَنَّ بِالبخیلِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو اللہ تعالیٰ درود بھیجتا ہے بخیل نہ بنو۔

وَصلِّ علیہ قد صلت علیہ
ملائکۃُ السّماءِ بجبرائیل

حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو آسمان کے فرشتے بھی جبرائیل کے ساتھ درود بھیجتے ہیں۔

الا ان الصلوٰۃ علیہ نورٌ
لدی الظلمات فی الیوم المَھولِ

سنو حضور پر درود بھیجنا ہولناکیوں اور اندھیروں میں نور ہے۔

وتثقیلٌ لمیزانٍ حفیفۃ
وتخفیفٌ من الوزن الثقیل

درود شریف نیکیوں کو بھاری اور گناہوں کے بھاری بوجھ کو ہلکا کرتا ہے۔

وتحظی بالشفاعۃِ یوم تجمی
ومالکَ من مقیل او منیل

درود شریف کی برکت سے تجھے اس دن شفاعت نصیب ہوگی جب

کوئی کسی کا پرسان حال نہ ہوگا۔

وانجاھم من الاھوال عبد
بھا لھج بلا قیل و قال

سب سے زیادہ دکھوں سے بچنے والا وہ ہوگا جو بلا چون و چرا درود شریف سے وابستگی رکھے گا۔

وزاد مُحِبّہ شرفا و فخرًا
بتفضیل و تنویل جزیل

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ نے بے شمار فضل و کرم شرف سے نوازا۔

ادم الصلوٰۃ علی النبی المصطفیٰ
تخلص بذاک من الجحیم و نارھا

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ درود شریف پڑھا کرو اس کے باعث جہنم کی آگ سے بچ جائے گا۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

ابو عبداللہ کا نذرانہ

☆☆ اس عنوان پر نفخ الطیب میں ابو عبداللہ بن الجیان کے اشعار نقل ہیں۔

اذا املت من مولاک قربًا
فجدد ذکر خیر الانبیاء

Marfat.com

جب تو اپنے رب سے قرب چاہتا ہے تو سید الانبیاء ﷺ کا بار بار ذکر کر۔

فان محمداً اعلی البرایا
محلاً فی السیارۃ و العلاء

حضور ﷺ کا مقام ہر لحاظ سے کائنات سے افضل و اعلی ہے۔

لواء الحمد فی یمنیٰ یدیہ
وکُلُّ النَّاسِ من تحتِ اللّواء

قیامت کے دن حمد کا جھنڈا حضور ﷺ کے ہاتھ میں ہوگا اور ساری کائنات پرچم تلے ہو گی۔

فحدث عن دلائلہ فقیہا
شفاء لِلنُّھیٰ من کل داءٍ

حضور ﷺ کے دلائل نبوت بیان کرتا رہ ان میں عقل کی ہر بیماری کا علاج ہے۔

فلست بناقل للعشر منہا
فھل تفنی الذواخر بالدِّلاءِ

میں تو ان کا دسواں حصہ بھی نقل نہیں کر سکا کبھی ڈول نکالنے سے بھی کنویں ختم ہوئے۔

Marfat.com

ابو سعید کا نذرانہ

اما الصلوٰۃ علی النبی فسیرۃ
مرضیۃ تمحیٰ بھا الاثام

حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا پسندیدہ عادت ہے اس سے گناہ مٹا دیے جاتے ہیں۔

وبھا ینال المرءُ عِزّ شفاعۃ
ینتابھا الاعزاز والاکرام

درود شریف سے آدمی کو شفاعت کا اعزاز ملتا ہے اور یہ اس کا بہت بڑا کرم ہے۔

کن بِلصلوٰۃ علی النبی ملازمًا
فصلاتہ لک جنّۃ وسلام

حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف کو لازم کر وہ تیرے لئے جنت و سلامتی کا باعث ہوگا۔

ابو حفص کا نذرانہ

تعاھد صلوٰۃ اللہ فی کلّ ساعۃ
علیٰ خیر مبعوثٍ واکرم من بنا

لحہ لحہ درود بھیجتا رہ اس ذات بابرکات پر جو سارے نبیوں سے افضل ہے۔

فتكفيكَ هَمّا انّي هــم تخافـه
و تكفيك ذنبًا جئت اعظم به ذنبا

یہ درود شریف تیرے لئے غموں میں گناہوں میں کفائت کرے گا وہ کیسے ہی کیوں نہ ہو۔

و من لم يكن يفعل فـان دعـائـه
يجد قبل ان ترقيٰ الیٰ ربـه عـم مجيا

جو کوئی درود شریف نہ پڑھے تو اس کی قبولیت رک جاتی ہے۔

عليه صلوٰة الله مـا لاح مبارق
و ماطاف بالبيت الحجيج و مالبيّ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر رب کی رحمتیں نازل ہوتی رہیں جب تک بجلی چمکے حج پڑھا جائے لبیک کہی جائے۔

حافظ ابوالحسین کا نذرانہ

عليك باكثار الصلوٰة مـواظبـا
علیٰ احمد الهادی شفيع الوریٰ طـرّا

شفاعت کرنے ہدائت دینے والے رسول عربی پر ہمیشہ ہمیشہ درود بھیجتا رہ۔

وافضل خلق الله من نسـلِ آدم
و ازكاهم فرعًا و اشرفهـم نجرا

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اولاد آدم میں سب سے زیادہ افضل ہیں حسب و نسب کے لحاظ سے سب سے زیادہ پاکیزہ ہیں۔

Marfat.com

فقد صح ان اللہ جل جلالہ
یصلی علی من قالها مرہ عشرا

یہ بات یقیناً" درست ہے کہ ایک مرتبہ درود بھیجنے والے پر اللہ تعالیٰ دس مرتبہ درود بھیجتا ہے۔

ابوالقاسم کا نذرانہ

اطلق لسانک بالصلوٰۃ علی النبی
الهاشمی الابطحی محمد

رسول ہاشمی ﷺ ابطحی پر اپنی زبان کو درود شریف پر چلائے رکھ۔

واجعل شعارکَ ذاک تنج بہ غدا
ان النجاۃ بها ستحصل فی غد

درود شریف پڑھنے کو اپنی علامت بنا لے اسی کے صدقے سے کل کو نجات پائے گا۔

علامہ بنہانی کا نذرانہ عقیدت

اکثر من الصلوٰۃ والسلام
علی النبی المصطفیٰ التهامی

برگزیدہ پسندیدہ رسول تہامی پر درود شریف کثرت سے پڑھ۔

خیر الورا یا سید الانام
مشرعُ الحلال والحرام

انسانوں کے آقا ہیں اور حلال و حرام کا ضابطہ بنانے والے ہیں۔

ولو یصلی اللہ ربی واحدہ
لعدلت آلاف الف زائدہ

اگر اللہ تعالیٰ میرا رب جل مجدہ ایک مرتبہ درود بھیجے تو وہ لاکھوں سے بڑھ کر ہے۔

بحری طوفانوں سے نجات ملی

☆☆ شیخ احمد بن ثابت مغربی فرماتے ہیں کہ ہم ایک مرتبہ بندرگاہ سے بحری جہاز میں سوار ہوئے۔ سمندری ہوائیں ہمیں اٹھارہ دن تک پریشان کرتی رہیں سارے ساتھی تنگ آ گئے۔ پریشانی میں سو گئے خواب میں حضور ﷺ کی زیارت سے نوازا گیا۔ آپ نے فرمایا کل انشاءاللہ سفر کرو گے میں نے عرض کی حضور ﷺ دعا فرمائیں کہ سفر امن و عافیت سے طے ہو اور بحری طوفان کہیں ہمیں اور مصیبت میں نہ ڈال دے۔ پھر میں نے عرض کی حضور ﷺ مجھے کوئی نصیحت فرمائیں جس سے اللہ تعالیٰ مجھے فائدہ دے حضور ﷺ نے فرمایا مجھ پر جو درود و سلام بھیجتے ہو اس میں اضافہ کردو اور کھیل کود سے اپنے آپ کو الگ تھلگ رکھو پھر میں نیند سے بیدار ہو گیا اور رسول اللہ ﷺ پر خوب خوب درود بھیجا اور دعا کی مجھے دوبارہ زیارت نصیب ہو۔

مشرف گرچہ شد جامی ز لطفش
خدایا ایں کرم بار دگر کن

سعادت دارین صہ ۲۹۵ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مرحبا

☆☆ عارف باللہ شیخ احمد بن ثابت علیہ الرحمہ نے خواب میں دیکھا کوئی شخص منادی کررہا ہے اگر کسی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرنا ہے تو ہمارے ساتھ آئے۔ بہت سے سفید پوش منادی والے کے پیچھے بھاگ رہے ہیں۔ میں بھی ساتھ چل پڑا۔ میں نے منادی والے سے پوچھا حضور علیہ السلام کس مقام پر ہیں۔ انہوں نے بتایا میں نے دعا کی یااللہ جو درودوسلام میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجتا ہوں اس کے صدقے مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک سب سے پہلے پہنچا دے بس یہ کہنا تھا مجھے بجلی کی طرح کسی شئے نے اٹھایا اور دربار رسالت میں پہنچا دیا۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرۂ انور سے نور کی شعاعیں پھوٹتی ہوئی دیکھیں اور عرض کی **الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ** حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مرحبا۔

سعادت دارین ص ۲۹۸ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہٖ محمد وآلہٖ وصحبہٖ وسلم

زمین و آسمان چمک اٹھے

☆☆ شیخ احمد بن ثابت علیہ الرحمہ فرماتے ہیں میں نے سید علی الحاج کو خواب میں دیکھا اور پوچھا تمہارے حالات کیسے ہیں آپ کے ساتھ آپ کے رب نے سلوک کیسا کیا انہوں نے فرمایا میرے اللہ تعالیٰ نے مجھ سے بہتر سلوک فرمایا اور میری عزت افزائی فرمائی میں نے کہا کوئی وصیت فرمائیں انہوں نے کہا ماں کی خدمت کرو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود شریف پڑھو اور جو تم نے درود شریف پر نظم لکھی ہے اس میں مذید اضافہ کرو۔ شیخ احمد فرماتے ہیں آپ کو میری نظم کا پتہ کیسے چلا جب کہ میں نے

وہ نظم آپ کے وصال کے بعد لکھی ہے۔ سید علی الحاج نے فرمایا تو نے جو درود شریف کی عظمت کو نظم میں پیش کیا اس سے زمین و آسمان چمک گئے۔ (اللہ کرے ہمارے دل بھی درود شریف کی برکت سے چمک جائیں) آمین۔
سعادت دارین صہ ۳۱۲ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

جنوں کے ساتھ دربار رسالت میں حاضری

☆☆ شیخ احمد بن ثابت فرماتے ہیں میں نے خواب میں دیکھا جنات کی ایک بڑی جماعت میرے سامنے ہے۔ میں نے پوچھا تم کہاں جا رہے ہو انہوں نے کہا ہم مدینہ منورہ حاضری کے لئے جا رہے ہیں۔ میں نے بھی ان کے ساتھ جانے کی درخواست کی جو قبول ہوئی بس ایک لمحہ سے بھی پہلے مسجد حرام مکہ مکرمہ میں حاضری دی۔ طواف کیا۔ اگلے لمحے آن بھر میں مدینہ منورہ حاضر ہوگئے۔ مسجد نبوی شریف میں بیٹھے ہیں ایک صاحب کھانا لے کر آئے اور کہا کھاؤ۔ میں نے کہا میں تو حضور ﷺ کی زیارت چاہتا ہوں وہ بولے کھانا کھالو زیارت بھی ہوگی فرماتے ہیں میں تیزی سے آنے پر حیران ہو رہا تھا میں نے ان جنوں سے پوچھا آپ کہاں کے رہنے والے ہیں؟ انہوں نے کہا ہم مدینہ منورہ میں رہنے والے مسلمان جن ہیں میں نے کہا حضور ﷺ کا دیدار چاہتا ہوں۔ بس حضور ﷺ جلوہ گر ہوئے ساتھ آنے والوں میں اونچے دکھائی دے رہے تھے آپ نے فرمایا احمد! نفس پر نرمی کرو۔ خدا کی عبادت کرو۔ طلبہ کی خدمت کا شرف حاصل کرو۔ یہی بہتر ہے۔ سعادت دارین صہ ۳۲۰ جلد ۱

1.11.97

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

حساب نہیں لیا جائے گا

☆☆ بیہقی نے المناقب میں عبداللہ الدینوری کی روایت نقل کی ہے۔ ابو الحسن شافعی نے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ امام شافعی نے اپنی کتاب الرسالہ میں یہ درود شریف لکھا ہے۔

صلی اللہ علی محمد کلما ذکرہ الذاکرون وغفل عن ذکرہ الغافلون

حضور ﷺ ان کو اس کی کیا جزا ملی۔ فرمایا اس کو یہ جزا ملی ہے کہ اسے حساب کے لئے کھڑا نہیں کیا جائے گا۔

سعادت دارین صہ ۳۳۰ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

فضل بن زیرک کو حضور ﷺ کا سلام

☆☆ ابوالفضل قرمسانی فرماتے ہیں کہ خراسان کے ایک آدمی نے مجھے بتایا کہ اسے حضور ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی حضور ﷺ نے اسے فرمایا جب ہمدان جاؤ تو فضل بن زیرک کو میرا سلام پہنچاؤ۔ میں نے عرض کی حضور ﷺ اس کے لئے اس قدر اعزاز۔ فرمایا اس لئے کہ وہ مجھ پر روزانہ سو مرتبہ درودو سلام پڑھتا ہے وہ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ محمد النبی الامی وعلیٰ آل محمد

جزی اللہ محمداً صلی اللہ علیہ وسلم عنا ما ھو اھلہ

سعادت دارین صہ ۳۴۰ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

بحری جہاز طوفان سے بچ گیا

☆☆ شیخ فاکہانی نے اپنی کتاب الفجر المنیر میں شیخ صالح موسیٰ کا واقعہ نقل کیا ہے وہ کہتے ہیں ایک مرتبہ ہمارا جہاز طوفان میں پھنس گیا۔ ہم پر تیز آندھی مسلط ہوئی۔ کسی کے بچنے کے امید نہ تھی۔ مجھے اونگھ آگئی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے نوازا گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمام لوگوں سے کہو ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صلوٰۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ۔

سعادتِ دارین ص ۳۴۵ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

امام شاذلی کو بوسہ دیا

☆☆ امام شاذلی فرماتے ہیں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے نوازا گیا۔ آپ نے میرے منہ کو چوما اور فرمایا جو شخص مجھ پر دن رات میں ہزار مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے میں اس کا منہ چومتا ہوں اور پھر ارشاد فرمایا اگر رات کے وقت سورۃ انا اعطینک الکوثر کا تیرا وظیفہ ہو جائے تو بہت ہی اچھا ہے اور پھر فرمایا یہ دعا پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ کُرُبَاتِنَا اَللّٰھُمَّ اَقِلْ عَثَرَاتِنَا
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ زَلَّاتِنَا

ترجمہ۔ اے اللہ ہماری مصیبتیں دور فرما۔ ہماری لغزشیں معاف فرما۔ ہماری غلطیاں بخش دے۔ اور مجھ پر درود بھیجا کرو۔

وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

سعادتِ دارین ص ۳۴۲ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

انوکھا اعزاز

☆☆ بارگاہ رب العزت جل مجدہ میں کائنات میں سے سب سے بڑا مقام نبی کا ہے۔ وہ اپنے پیغمبر کی خوشنودی کے لئے اس کی دعا کو قبول فرماتا ہے۔ اگرچہ انسانیت کا کتنا ہی نقصان کیوں نہ ہو جائے۔ دیکھئے سیدنا نوح علیہ السلام کی خوشنودی کے لئے ان کی درخواست کو شرف قبولیت بخشا گیا۔ "اے اللہ روئے زمین پر کوئی کافر نہ چھوڑ۔" آپ نے دیکھا کس قدر انسانیت تباہ ہوئی جو اس کی مخلوق تھی۔

سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی خوشنودی کے لئے لاکھوں کی تعداد میں فرعونیوں کوڈبو دیا اور اپنے پیارے نبی کو محفوظ رکھا۔ ہر نبی کو کسی نہ کسی اعزاز سے نوازا گیا مگر خود اس میں شریک نہیں۔

آدم علیہ السلام کو اعزاز بخشا کہ تمام فرشتوں کو ان کے سامنے سجدہ ریز ہونے کا حکم دے دیا۔ اور سب نے سجدہ کیا مگر جب باری محبوب کریم ﷺ کی آئی تو تمام فرشتوں اور ایمان والوں کو حکم ہوا کہ ان کی ذات پر درود بھیجنے کا اور خود بھی اس عمل میں شریک ہوگیا۔ (سبحان اللہ)

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

مجھے یہ شخص پیارا ہے

☆☆ امام شعرانی طبقات میں یہ واقعہ نقل کرتے ہیں شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا آپ ایک بڑے خیمہ میں تشریف فرما ہیں۔ اولیاء کرام ایک ایک کرکے حاضری دے رہے ہیں اور سلام عرض کررہے ہیں۔ ایک وفد حاضر ہوا کسی نے کہا یہ شخص محمد الحنفی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے محمد الحنفی کو اپنے پاس بٹھایا پھر صدیق اکبر اور فاروق اعظم سے متوجہ ہوکر فرمایا اس شخص سے میں بہت محبت کرتا ہوں مگر اس کی اکڑی ہوئی پگڑی مجھے پسند نہیں۔ سیدنا صدیق اکبر نے اپنی پگڑی محمد الحنفی کے سر پر رکھ دی۔ شریف نعمانی خواب سے بیدار ہوئے تو یہ سارا خواب محمد الحنفی کو سنا دیا۔ آپ سن کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس کرم پر روئے اور باقی لوگوں پر بھی رقت طاری ہوئی۔ آپ نے شریف نعمانی سے فرمایا کہ اب جب بھی آپ دوبارہ زیارت سے نوازے جائیں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کریں مجھے کس عمل کی وجہ سے اس عظیم سعادت سے نوازا گیا ہے۔ چنانچہ جب زیارت نصیب ہوئی تو یہ سوال کر دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمل تو وہ ہی درود وسلام ہے جو محمد الحنفی روزانہ غروب آفتاب کے بعد تنہائی میں مجھ پر بھیجتا ہے۔

درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَةَ مَا عَلِمْتَ وَمِلْءَ مَا عَلِمْتَ

سعادت دارین صہ ۳۶۷ جلد ا

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

نوٹ۔ اس واقعہ کے بعد محمد الحنفی نے سخت شملہ والی پگڑی باندھنا چھوڑ دی تھی۔

Marfat.com

سخاوی کا محبوب وظیفہ

☆☆ حضرت حافظ سخاوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں میں نے جوانی کے آغاز میں اس درود شریف کو کثرت سے پڑھا اور ہمیشہ محبوب جانا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

حضرت عبداللہ بن سلام فرماتے ہیں میں اپنے بھائی عثمان کے پاس گیا تو انہوں نے فرمایا کہ مجھے حضور ﷺ کے دربار گوہر بار سے ڈول میں پانی عطا ہوا ہے جسے میں نے سیر ہو کر پی لیا اور ٹھنڈک اس وقت تک محسوس کر رہا ہوں۔ میں نے کہا حضرت آپ کو یہ مقام کس طرح حاصل ہوگیا۔ انہوں نے فرمایا حضور ﷺ پر درود شریف کی کثرت سے یہ انعام ملا۔

سعادتِ دارین صہ ۳۶۹ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

بارگار رسالت سے روٹی مل گئی

☆☆ ابو عبداللہ بن نعمان نے اپنی ایک کتاب مصباح انظلام میں ابو حفص سے نقل کیا۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ مدینہ منورہ حاضر ہوا۔ پندرہ دن سے بھوکا تھا میں نے حضور ﷺ کی قبرانور پر کثرت سے صلوۃ وسلام پیش کیا اور اپنی بھوک کی شکایت کی۔ اتنی دیر عرض کرتا رہا کہ نڈھال ہوگیا خواب میں حضور ﷺ نے مجھے ایک روٹی عنایت فرمائی۔ میں

نے روٹی کھانا شروع کردی۔ آنکھ کھلی تو میں بالکل سیر تھا اور آدھی روٹی میرے ہاتھ میں تھی۔

سعادت دارین صہ ۳۷۰ جلد ا

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

درود شریف بخشش کا ذریعہ بنا

☆☆ سیدی عبدالجلیل مغربی نے اپنی کتاب تنبیہہ الانام میں نقل کیا ہے کہ میں نے خواب میں دیکھا خچر پر سوار ہوں اور چاہتا ہوں ان لوگوں سے آگے چلا جاؤں جو اپنے کسی مقصد کے لئے اپنی سواریوں پر سفر کررہے ہیں۔ میں نے اپنی خچر کو چابک مارا تو وہ تیز چلنے لگی۔ قریب تھا میں ان ساتھیوں سے آگے نکل جاتا مگر ہوا یہ کہ ایک شخص نے بڑھ کر میری خچر کی لگام تھام لی اور مجھے آگے نکلنے سے روک دیا۔ اس پر مجھے شدید صدمہ ہوا۔ اسی لمحے ایک پیکر حسن و جمال شخصیت جلوہ گر ہوئی اور مجھے اس کے ہاتھوں سے چھڑایا اور اسے کہا اسے جانے دے۔ اللہ تعالیٰ جل مجدہ نے اس شخص کو بخش دیا ہے اور اسکے اہل و عیال کے حق میں اس کی شفاعت قبول فرمائی ہے۔ (درود شریف لکھنے کی برکت سے) اور اس کی پریشانی دور فرما دی ہے۔

سعادت دارین صہ ۳۷۴ جلد ا

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

حضور نے مسکراتے ہوئے بوسہ دیا

☆☆ یہی بزرگ عبدالجلیل مغربی فرماتے ہیں مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے گھر کے ایک کمرہ میں جلوہ گر ہیں اور آپ کے چہرۂ انور کے انوار و تجلیات سے پورا گھر جگمگا رہا ہے اور غریب خانہ کا کونہ کونہ روشن و منور

Marfat.com

ہے۔ میں نے تین مرتبہ عرض کیا **الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ**

سنا ہے آپ ہر عاشق کے گھر تشریف لاتے ہیں
میرے گھر میں بھی ہو جائے اجالا یارسول اللہ

حضور ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مسکراتے ہوئے مجھے بوسہ دیا۔ اسی دوران دیکھا ہمارا ایک پڑوسی فوت ہوگیا ہے وہ کہہ رہا ہے تم حضور ﷺ کے مدح خواں ہو ثنا خواں ہو۔ میں نے اس سے پوچھا تمہیں کیسے پتہ چلا کہ میں مدح خواں ہوں۔ وہ بولا اللہ کی قسم تیرے اس وصف کا غلغلہ آسمانوں میں ہوا ہے اور حضور ﷺ کھڑے مسکرا رہے تھے۔ بس میں بیدار ہوگیا۔ وللہ الحمد

سعادت دارین صہ ۳۷۵ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

ایک دیہاتی دربار رسالت میں

☆☆ محمد بن حرب باہلی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں میں مدینہ منورہ حاضر ہوا ایک اعرابی اونٹ پر حاضر ہوا۔ اونٹ کو باندھ کر دربار رسالت میں حاضر ہو کر انتہائی عجز و انکسار سے صلوۃ وسلام پیش کیا دعا مانگی اور پھر عرض کیا یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں اللہ تعالیٰ نے آپ کو وحی سے مخصوص فرمایا۔ آپ پر ایسی کتاب نازل فرمائی جس میں انسانوں کو حکم دیا "جب اپنے پر ظلم کر بیٹھیں تمہارے حضور حاضر ہوں پھر اللہ سے بخشش مانگیں اور رسول پاک بھی بخشش کی سفارش کردیں تو ضرور اللہ تعالیٰ کو توبہ قبول فرمانے والا مہربان پائیں۔ اب میں آپ کے حضور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں اور آپ کی شفاعت کا خواست گار ہوں" پھر یہ اشعار پڑھے۔

Marfat.com

یا خیرَ من دفنت فی الترب اعظمه
فطابَ من طیبهن القاع والاکمُ

اے وہ ذات گرامی جو ہموار زمین میں دفن ہونے والوں میں سب سے افضل واعلیٰ ہیں۔

انت الذی ترجیٰ شفاعته
عند الصراط اذا ما ذلت القدم

پل صراط سے گزرتے وقت جب قدم پھسلنے لگیں تو آپ ہی کی شفاعت کی امید کی جاتی ہے۔

نفسی الفداء لقبرٍ انت ساکنه
فیه العفاف وفیه الجود والکرم

میری جان قربان ہو اس قبر انور پر جہاں آپ آرام فرما رہے ہیں اس میں درگزر ہے بخشش ہے کرم ہے۔

محمد بن حرب باہلی فرماتے ہیں جب یہ شخص اونٹ پر سوار واپس جانے لگا تو مجھے یقین تھا وہ شخص بخشا ہوا لوٹا ہے۔ بیہقی نے شعب الایمان میں ایسے ہی لکھا ہے اور اسی کے قریب العتبی کی مشہور روایت ہے کہ اعرابی کے چلے جانے کے بعد مجھے نیند آگئی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے بہرہ ور ہوا۔ آپ نے فرمایا اے عتبی اعرابی کو یہ خوشخبری سنا دو کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی مغفرت کر دی ہے۔
سعادت دارین صہ ۳۹۰ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

وجوب درود کے آٹھ دلائل

☆☆ اس سے قبل "علمی گفتگو" کے عنوان سے بھی اس مسئلہ پر کچھ باتیں لکھ دی گئی ہیں تاہم اس عنوان کو مختلف نظریات کی روشنی میں لکھا گیا۔ اس تحریر سے صرف ایک ہی پہلو کو بیان کیا جا رہا ہے اور وہ یہ کہ درود شریف کا پڑھنا ہر مومن پر فرض ہے۔

پہلی دلیل۔۔ رب قدوس جل مجدہ کا یہ ارشاد صلو علیہ وسلمو اس پر کافی دلیل ہے۔ مطلق امر وجوب پر دلالت کرتا ہے۔ جب تک کہ خلاف وجوب پر دلیل قائم نہ ہو جب کہ صحابہ کرامؓ کے ایک سوال کے جواب میں بھی یہی فرمایا گیا تھا۔

اللھم صل علی محمد

دوسری دلیل۔۔ وجوب درود شریف کی دوسری دلیل یہ کہ نبی کریم ﷺ تشہد میں درود وسلام پڑھا کرتے تھے اور حضور ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم آپ کی طرح نماز پڑھیں اور یہ دلیل ہے کہ نماز میں سوائے ان امور کے جن کے عدم وجوب پر دلیل موجود ہے جو کچھ آپ نے کیا وہ واجب ہے۔

تیسری دلیل۔۔ فضالہ بن عبید سے روائت ہے حضور ﷺ نے فرمایا "جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا اور محمد ﷺ پر درود سے ابتداء کرے پھر جو چاہے دعا مانگے۔ اس حدیث کو امام احمد نے بھی روایت کیا ہے۔ ابن خذیمہ، ابن حبان اور حاکم نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

چوتھی دلیل— دار قطنی نے عمر بن سمر سے روایت کیا ہے حضور ﷺ نے فرمایا "اے بریدہ جب تو نماز پڑھے تو اپنی نماز میں تشہد پڑھنا اور مجھ پر درود بھیجنا کبھی نہ چھوڑنا کہ نماز کی صفائی ہے۔"

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

پانچویں دلیل— یہ حدیث بھی دار قطنی نے ہی روایت کی ہے جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے شعبی مسروق بن اجدع سے انہوں نے سیدہ عائشہ صدیقہ سے روایت کیا ہے حضور ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ جل مجدہ وضو کئے اور مجھ پر درود بھیجے بغیر نماز قبول نہیں فرماتا۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

چھٹی دلیل— دار قطنی نے ہی یہ روایت نقل کی ہے۔ عبدالمہیمن ابن عیاش بن سہیل بن سعد اپنے والد سے راوی ہیں حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے نبی پر درود نہ بھیجے اس کی نماز نہیں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

ساتویں دلیل— نماز میں درود شریف کا وجوب حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ' ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ثابت ہے ابتدائی صفحات میں گزر چکا ہے مگر کسی صحابی سے یہ ثابت نہیں کہ کسی نے یہ کہا ہو درود شریف واجب نہیں اور جب تک قول صحابی کی مخالفت نہ کی جائے حجت ہوتا ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

آٹھویں دلیل— اگر حضور ﷺ پر درود بھیجنا

Marfat.com

واجب نہ ہوتا تو دنیا میں ہر زمانہ میں لوگوں کا نماز میں درود پڑھنے پر اتفاق نہ ہوتا اور وہ نماز میں ترک درود پر کوئی خرابی نہ مانتے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

وجوب درود کے ان دلائل پر اشکال ذہن میں آئیں تو اس ضمن میں علامہ یوسف بنہانی علیہ الرحمہ کی کتاب سعادت دارین کا مطالعہ بے حد مفید رہے گا۔ میں مضمون لمبا ہوجانے اور پڑھنے والے کے ذہن منتشر ہو جانے کے خطرہ کے باعث بحث و تمحیص سے بچ کر چلا ہوں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

شیخ عارف محمد حقی کا وظیفہ

☆☆ اہل اللہ نے اپنے وظائف میں درود شریف کو بہت اہمیت دی ہے۔ شیخ عارف محمد حقی نے درج ذیل درود شریف کو حرز جاں بنائے رکھا۔ فرماتے ہیں اس کے پڑھنے سے مجھے بے شمار فوائد نصیب ہوئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے نوازا گیا۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ

درود سعادت

☆☆ درج ذیل درود شریف کا نام درود سعادت ہے۔ اس کی تلاوت وظیفہ سے بھی بہت سے اولیاء اللہ نے استفادہ کیا اور بے شمار برکتوں سے نوازے گئے۔ درود شریف یہ ہے۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَافِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

شیخ شمس الدین علیہ الرحمہ کا وظیفہ

☆☆ شیخ محمد شمس الدین علیہ الرحمہ اکابر اولیاء سے ہیں۔ صدیقی ہیں سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اولاد سے ہیں سید احمد صاوی فرماتے ہیں جو کوئی عمر بھر میں اس درود شریف کو خلوص دل سے ایک مرتبہ پڑھ لے تو دوزخ میں داخل نہ ہوگا۔ اگر کوئی اسے چالیس روز متواتر پڑھے تو اس کے گناہ مٹا دیے جائیں گے۔ اگر کوئی جمعرات کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا تو اسے حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔

افضل الصلوۃ صہ ۱۴۳

درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالنَّاصِرِ الْحَقِّ وَالْھَادِیْ اِلٰی صِرَاطِکَ الْمُسْتَقِیْمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ حَقَّ قَدْرِہٖ وَمِقْدَارِہِ الْعَظِیْمِ۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

اولوالعزم درود شریف

☆☆ یہ درود شریف بھی بہت سے اہل اللہ کے وظائف میں شامل رہا اور باقاعدگی سے پڑھا جاتا رہا۔ اس کے پڑھنے کے بارے میں لکھا گیا ہے جس نے اس درود شریف کو تین بار پڑھ لیا گویا اس نے پوری دلائل الخیرات پڑھ لی۔

افضل الصلوۃ ص ۱۳۹

درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآدَمَ وَنُوْحٍ وَاِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَا بَيْنَهُمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ.

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

عالی قدر درود شریف

☆☆ یہ درود شریف بھی مقبولین بارگاہ کا وظیفہ رہا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

فضائل درود شریف ص ۲۱۳

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

شیخ الشیوخ ابو طاہر کا وظیفہ

☆☆ حافظ سخاوی علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب القول البدیع میں نقل کیا ہے۔ یہ درود شریف ابو طاہر احمد نجندی حنفی قدس سرہ کا زندگی بھر وظیفہ رہا۔

افضل الصلوۃ صہ ۱۵۴

درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ صَلٰوۃً اَنْتَ لَھَا اَھْلٌ وَّھُوَ لَھَا اَھْل

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

خواب میں فرمایا گیا درود شریف

☆☆ شیخ احمد حلبی علیہ الرحمہ حامد آفندی سے نقل کرتے ہیں کہ شیخ نے فرمایا ایک دفعہ دمشق میں میری گرفتاری کے فیصلے ہوگئے۔ رات پریشانی میں گزری۔ خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے نوازا گیا۔ آپ نے فرمایا یہ درود شریف پڑھو مصیبت ٹل جائے گی۔ میں نے بیدار ہوکر اس کی کثرت کی۔ ابن عابد فرماتے ہیں مجھے شیخ سید محمد شاکر علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ ایک مرتبہ انہیں پریشانی لاحق ہوئی یہ درود شریف ابھی چند مرتبہ ہی پڑھا تھا کہ کرم ہوگیا۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ۔

افضل الصلوۃ صہ ۱۵۴

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

ابراہیم متبولی علیہ الرحمہ کا وظیفہ

☆☆ ابراہیم متبولی علیہ الرحمہ کامل اولیاء کرام میں شمار کئے جاتے ہیں۔ خواب میں حضور ﷺ کی زیارت سے نوازے جاتے ہیں۔ جب ایسی خواب اپنی والدہ کو بتاتے ہیں تو وہ فرماتیں بیٹا کامل مرد وہ ہے جو حضور ﷺ کی زیارت سے حالت بیداری میں نوازا جائے۔ جب آپ حالت بیداری میں نوازے گئے اور پھر والدہ سے ذکر کیا۔ انہوں نے کہا الحمد للہ اب تم کامل مردوں میں شمار ہو۔

افضل الصلوۃ ۱۰۲

درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی سَائِرِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِھِمْ وَصَحْبِھِمْ اَجْمَعِیْنَ وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ مَا قَضٰی وَتَحْفَظَنِیْ فِیْمَا بَقِیَ۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

نور ذاتی درود شریف

☆☆ سید احمد صاوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں یہ درود شریف سیدی ابوالحسن شاذلی علیہ الرحمہ کا خاص وظیفہ رہا ہے آپ فرماتے ہیں اسے پانچ سو مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے تنگی اور سختی دور کر دیتا ہے۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

Marfat.com

النُّوْرِ الذَّاتِی وَالسِّرِّ السَّارِی فِی سَائِرِ الْاَسْمَاءِ
وَالصِّفَاتِ

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

افضل درود شریف

☆☆ مجدالدین فیروز آبادی نے کئی حضرات سے نقل کیا ہے کہ اگر کوئی شخص حلف اٹھائے کہ میں افضل درود شریف پڑھوں گا تو اسے یہ درود شریف پڑھنا چاہیے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ۔

افضل الصلوٰۃ صہ ۴۷

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

ضامن بخش درود شریف

☆☆ استاذ ابوبکر محمد جبر نے نقل فرمایا ہے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص کھڑے ہو کر یہ درود شریف پڑھے گا تو بیٹھنے سے پہلے اسکی بخشش ہو جائے گی اگر بیٹھ کر پڑھے گا تو کھڑے ہونے سے پہلے اس کی بخشش ہو جائے گی۔

افضل الصلوۃ صہ ۶۵

Marfat.com

درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَسَلِّم

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

درود ابراہیمی

☆☆ یہ درود شریف تمام سے اکمل ہے۔ اسے امام مالک نے موطا میں امام بخاری اور مسلم نے صحیحین میں' ابوداؤد' ترمذی اورنسائی نے اپنی اپنی سنن میں روایت کیا ہے۔ امام قسطلانی علیہ الرحمہ نے مواہب میں نقل کیا ہے۔ جب صحابہ کرام رضوان اللہ نے حضور اکرم ﷺ سے دریافت کیا کہ ہم آپ پر کس طرح درود شریف پڑھیں توآپ نے صحابہ کرام کو اسی درود شریف پڑھنے کی تعلیم فرمائی۔ اس سے ہی علماء نے یہ دلیل لی ہے کہ یہ درود شریف افضل و اعلیٰ ہے۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

شیخ احمد صاوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں حضور ﷺ نے فرمایا جو اس درود شریف کو پڑھے گا قیامت کے دن اسکی شفاعت مجھ پر لازم ہے۔ بعض اکابر علماء نے یہ بھی نقل کیاہے جو اسے ہزار

مرتبہ پڑھے حضور ﷺ کی زیارت سے نوازا جائے۔
افضل الصلوۃ صہ ۵۶

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

صلی اللہ علیک یا محمد

☆☆ علامہ سخاوی کے حوالہ سے شیخ شبلی علیہ الرحمہ کی یہ بات گزر گئی ہے کہ حضور ﷺ نے شیخ شبلی کی پیشانی کو بوسہ دیا۔ پوچھا گیا حضور ﷺ اتنا بڑا اعزاز کیوں؟ فرمایا یہ ہر نماز کے بعد لقد جاءکم رسول آخر تک پڑھ کر تین مرتبہ یہ پڑھتا تھا

صلی اللہ علیک یا محمد صلی اللہ علیک یا محمد
صلی اللہ علیک یا محمد

فضائل درود۔ مولانا محمد زکریا رحمتہ اللہ علیہ صہ ۱۳۲

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

اکابرین امت کا محبوب وظیفہ

☆☆ خالق کائنات جل مجدہ اور اسکے فرشتوں کا حضور علیہ السلام پر درود پڑھنا ابتدائی صفحات میں گزر گیا۔ ایمان داروں کو حکم دیا گیا کہ تم بھی پڑھو۔ اس حکم کی تعمیل ہر ایماندار نے کی مگر اکابرین ملت نے تو اس وظیفہ کو حرز جاں بنالیا۔ ان اکابرین کے اسماء گرامی درود شریف کے عنوان پر لکھی گئی کتب میں نمایاں پائے جاتے ہیں جن میں صحابہ کرام، تابعین، اولیاء، محدثین شامل ہیں۔ حضرت علمہ عراقی، اقلیشی رحمتہ اللہ علیہ۔ حضرت ابوالعباس تیجانی

Marfat.com

حافظ شمس الدین سخاوی' غوث الاعظم بغدادی' امام شعرانی' حضرت علی الخواص' علامہ قسطلانی' شاہ ولی اللہ محدث دہلوی' ان کے والد گرامی حضرت شاہ عبدالرحیم' شیخ عبدالحق محدث دہلوی' سید علامہ یوسف بنہانی' حضرت عبدالعزیز' تقی الدین' فقیہہ ابولیث ثمرقندی رحمہم اللہ علیہم اجمعین۔ علامہ فاسی' سید محمد سلیمان جزولی مؤلف دلائل الخیرات' عبدالعزیز دباغ' خواجہ حسن بصری' علامہ اسماعیل حقی' ملامعین کاشفی' علامہ فخر الدین رازی' سیدنا خضر و الیاس علیہم السلام۔ سیدنا جعفر صادق' سیدنا زین العابدین' امام شافعی' محمد عبدہ یمانی' وہب بن منبہ' حضرت حذیفہ' عبداللہ ابن مسعود' سیدنا ابو ہریرہ' حضور سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہم اجمعین کے اسمائے گرامی قابل ذکر ہیں۔ ان بزرگوں نے اس عنوان پر کتابیں لکھیں ارشادات فرمائے کثرت سے خود درود شریف پڑھتے رہے امت مسلمہ کو ہدائت فرماتے رہے۔ اللہ ان کی قبروں کو نور سے بھر دے جن کے عشق و محبت اور پیار و اس سے ہمیں بھی حصہ ملا۔

وللہ الحمد وللہ الحمد وللہ الحمد

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

ابوالحسن کیسانی کامقدر

☆☆ ملامعین کاشفی علیہ الرحمہ نے اس واقعہ کو نقل کیا ہے۔ ایک پریشان حال مقروض شخص کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی۔ اس نے بارگاہ رسالت میں اپنی پریشانی اور دکھ بھری کہانی سنا دی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا ابوالحسن کیسانی کو میری طرف سے جا کر کہو وہ تمہیں پانچ سو درہم دے دے۔ وہ ہر سال دس ہزار غریبوں کو لباس دیتا ہے۔ اگر وہ نشانی طلب

Marfat.com

کرے تو اسے کہہ دینا تم روزانہ مجھ پر سو مرتبہ درود شریف بھیجتے ہو مگر کل نہیں بھیجا وہ بیدار ہو کر حسب حکم ابوالحسن کے پاس گیا۔ پیغام دیا نشانی بتائی تو وہ فوراً اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہوا اور دو ہزار درہم پیش کر دیئے اور کہا یہ ایک ہزار درہم تو اس خوشی میں ہے کہ تو حضور اکرم ﷺ کا پیغام لایا اور ایک ہزار تیرے تشریف لانے کا شکریہ ہے پھر تجھے جب کبھی کوئی ضرورت پیش آئے تو بلا تکلف آن میں حاضر ہوں۔

معارج النبوہ صہ ۳۲۹ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

قریب ترین راستہ

☆☆ امام شعرانی فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ جل مجدہ کی ذات بابرکات تک پہنچنے کے راستوں میں قریب ترین راستہ حضور ﷺ پر درود شریف پڑھنا ہے جو شخص یہ خاص خدمت نہ کرسکے اور اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کا ارادہ کرے تو وہ ناممکن و محال کا طالب ہے۔ یعنی وہ کبھی بھی بارگاہ قدس تک نہیں پہنچ سکے گا۔ ایسا شخص جاہل ہے اسے آداب الٰہی کا پتہ ہی نہیں۔ یہ ایسے ہے جیسے کسان بادشاہ کے ساتھ بلا واسطہ ملاقات کرنا چاہتا ہو۔

افضل الصلوٰۃ صہ ۳۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

وزارت بحال ہوگئی

☆☆ علی بن عیسیٰ وزیر فرماتے ہیں کہ میں کثرت سے درود شریف پڑھا کرتا تھا۔ اتفاقاً مجھے بادشاہ نے معزول کر دیا تو میں نے حضور ﷺ کو خواب میں دیکھا۔ میں خچر پر سوار تھا حضور ﷺ کو دیکھتے ہی نیچے اتر گیا اور پیدل چلنے لگا۔

Marfat.com

حضور ﷺ نے فرمایا اے علی اپنی جگہ واپس چلا جا۔ آنکھ کھل گئی صبح ہوئی تو بادشاہ نے مجھے بلا کر دوبارہ وزارت سونپ دی۔ یہ برکت درود پاک کی ہے۔

سعادت دارین صہ ۱۳۴

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

مقروض تاجر کی دستگیری

☆☆ بغداد میں رہنے والا ایک عظیم تاجر مقروض ہو گیا۔ قرض خواہ نے شدت سے مطالبہ کیا۔ تاجر نے بہت منت سماجت کی مگر قرض خواہ راضی نہ ہوا۔ اس نے یہ مقدمہ قاضی کی عدالت میں پیش کر دیا۔ قاضی نے تاجر سے پوچھا تو نے قرض لیا ہے۔ تاجر نے تصدیق کی مگر فوری ادائیگی سے معذرت کی۔ قاضی نے فیصلہ کیا قرض ادا کرو یا جیل جاؤ مقروض تاجر نے مہلت مانگی۔ قاضی نے ضامن مانگا تاجر نے لاکھ کوشش کی مگر ضمانت کے لئے کوئی تیار نہ ہوا۔ تاجر نے کہا مجھے صرف ایک رات کی مہلت دے دی جائے کہ میں بچوں کو مل سکوں قاضی نے ایک رات جانے کے لئے بھی ضامن مانگا مقروض تاجر نے کہا میرے ضامن رسول ﷺ ہیں قاضی نے اجازت دے دی۔ گھر پہنچا پریشان حال تھا۔ مالی وسائل موجود نہ تھے۔ جیل نظر آ رہی تھی۔ بیوی نے پریشانی کا سبب پوچھا تو اس نے سارا واقعہ سنا دیا۔ بیوی نے کہا فکر نہ کرو تمہارے ضامن سب کچھ کریں گے جس کے ضامن رسول ﷺ ہوں اس کو کوئی فکر نہیں۔ تاجر نے کثرت سے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا نیند آ گئی۔ بخت بیدار ہو گیا۔ محبوب پاک علیہ السلام تشریف لائے فرمایا پریشان نہ ہو۔ صبح فلاں شخص کے ہاں جانا میرا سلام کہنا اور واقعہ سنا دینا اس سے رقم مل جائے گی۔ اگر وہ نشانی طلب کرے تو اسے بتا دینا آپ ہر رات

ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھتے ہیں۔ گزشتہ رات آپ کو غلطی لگ گئی تھی۔ وزیر نے بیحد احترام کیا اس کی ضرورت پوری کردی وہ بخوشی گھر آیا۔ قرض خواہ سے کہا چلو قاضی کی عدالت میں مجھ سے رقم وصول کرو۔ قاضی کے ہاں گئے تو قاضی صاحب بیحد احترام سے ملے۔ مقروض کو سلام کیا اور کہا رات حضور ﷺ میرے ہاں تشریف لائے تھے مجھے حکم دیا تھا مقروض تاجر کا قرض ادا کرو۔ قاضی کی یہ بات سن کر قرض خواہ نے قرض معاف کر دیا۔

سعادت دارین ص ۱۴۷

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

ابو علی شاذان کو سلام

☆☆ یحیی کرمانی نے فرمایا ابو علی شاذان کے پاس ایک نوجوان آیا اسے ہم میں سے کوئی بھی نہیں پہچانتا تھااس نے سلام کیا اور پوچھا تم میں ابو علی بن شاذان کون ہے ہم نے اشارہ کر کے اسے بتا دیا تو اس نے ابو علی شاذان سے کہا کہ میں حضور ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوا ہوں۔ آپ نے فرمایا ہے ابن شاذان کی مسجد پوچھ کر وہاں جانا اور ملاقات کرکے اسے میرا سلام پہنچانا یہ کہہ کر وہ نوجوان چلا گیا حضرت ابو علی پر رقت طاری ہوگئی آپ دیر تک روتے رہے۔ اور فرمایا مجھے ایسا کوئی عمل نظر نہیں آیا جس کے باعث میرا یہ اعزاز ہو۔ ہاں ایک عمل ہے جب بھی حضور ﷺ کی حدیث پڑھتا ہوں آپ کا نام مبارک سنتا ہوں تو درود شریف پڑھتا ہوں۔

سعادت دارین ص ۱۴۷

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

ایک لاکھ کی شفاعت

☆☆ حضرت شیخ ابوالمواہب شازلی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا مجھے خواب میں حضور ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی تو آپ نے مجھے متوجہ کرکے فرمایا شازلی تو میری امت کے ایک لاکھ افراد کی شفاعت کرے گا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ اتنا بڑا انعام کس عمل کی وجہ سے۔ تو فرمایا تو میرے دربار میں درود پاک کا ہدیہ پیش کرتا رہتا ہے۔

سعادت دارین ص ۱۳۲

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

درود شریف سے فرشتہ کو معافی مل گئی

☆☆ حضرت امام محمد غزالی علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب مکاشفۃ القلوب میں اس روایت کو نقل کیا ہے جبرائیل علیہ السلام نے حضور ﷺ سے عرض کی حضور میں نے ایک فرشتہ کو شکستہ پروں کے ساتھ کوہ قاف میں روتے دیکھا ہے۔ میں نے پوچھا تجھ پر اس صورتحال کے وارد ہونے کا سبب کیا ہے۔ اس نے کہا معراج کی شب جب رسول اللہ کی سواری گزر رہی تھی تو مجھ سے آپ کے شایان شان استقبال میں کوتاہی ہو گئی تو اللہ تعالیٰ جل مجدہ نے مجھے اس صورتحال سے دوچار کر دیا۔ جبرائیل علیہ السلام فرماتے ہیں میں نے اللہ تعالیٰ کے حضور روکر درخواست کی کہ اس کی کوتاہی سے درگزر فرمایا جائے۔ تو جواب ملا اسے کہو میرے محبوب کریم ﷺ پر درود شریف کی کثرت کیا کرے۔ چنانچہ فرشتہ نے اس پر عمل کیا اور کوتاہی درگزر ہوئی۔

مکاشفۃ القلوب ص ۱۵۲

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

ایک سو سے زیادہ درود شریف

☆☆ اس عنوان پر لکھی گئی کتابوں مین ایک سو سے زائد درود شریف لکھے ہوے ملتے ہیں۔ جن میں سے چند ایک جو مختصر عبارت کے ساتھ ہیں گزشتہ صفحات میں میں نے بھی نقل کر دیئے ہیں کہ یاد کرنے والوں کو آسانی ہو۔ تاہم مختلف ناموں اور عبارات کے ساتھ چند درود شریف ملتے ہیں۔ جیسے درود ابراہیمی' درود تاج' درود تنجینا' درود ماہی' درود غوثیہ' درود لکھی' درود مقدس' درود مستغاث' درود کبریت احمر' درود اکبر' درود مستجاب الدعوات' درود حل مشکلات' درود حصول دیدار' درود سعادت' درود نقشبندیہ' درود شاذلی' درود کوثر' درود امام شافعی' درود وسیلہ' درود چشتیہ' درود مکاشفہ' درود اہل بیت' درود دافع شر' درود فاتح' درود برکات' درود شفاعت' درود مشلدہ اور درود منیر وغیرہ۔ مختلف اکابر نے اپنی اپنی ضروریات و مسائل کے لئے پڑھے۔ وہ مسائل و مشکلات درود شریف کی برکت سے حل ہوگئے۔ اس ضمن میں مؤلف رسالہ ہذا کا عقیدہ' نظریہ اور تجربہ یہ ہے کہ آپ کو جو بھی درود شریف آسان ہو جتنا زیادہ سے زیادہ پڑھ سکیں آپ کے دنیا و آخرت کے سبھی مسائل کا حل ہے۔ ضامن ہے کفیل ہے۔ اس کتاب کے لکھنے کا مقصد دلوں میں درود شریف پڑھنے کی محبت پیدا کرنا ہے۔ درود وہی پڑھے جو اسے یاد ہے۔ جو احباب مختلف درود شریف پڑھنے میں دلچسپی رکھتے ہیں ان کے لئے مشورہ ہے۔ کہ وہ سید محمد سلیمان جزولی علیہ الرحمہ کی تالیف دلائل الخیرات شریف کا وظیفہ لازمی بنائیں۔ یہ وظیفہ بے شمار برکات کا باعث بنے گا۔ اس وظیفہ درود شریف کو تمام سلاسل روحانیہ میں محبت سے پڑھاجاتا ہے

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

مجوسی کا قبول اسلام

☆☆ درود شریف کی برکت سے ایک مجوسی نے قبول اسلام کیا اور جہنم سے بچ گیا۔ اس عظیم واقعہ کو حضرت عبداللہ رصاع علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب تحفہ میں اس طرح نقل کیا ہے۔ ایک فقیر حاجت مند عیال دار شخص مالی مشکلات میں گھر گیا۔ گھر میں بچوں کے لئے کھانے کا کوئی انتظام نہیں۔ سبھی رو رہے ہیں۔ اس نے تمام افراد خانہ کو بلا کر حضور ﷺ کی ذات والا صفات پر درود شریف پڑھنے کا حکم دیا۔ سبھی درود شریف پڑھنے میں مصروف ہو گئے۔ اس مرد مومن کو اونگھ آئی اور حضور ﷺ کی زیارت سے نوازا گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا پریشان نہ ہو حالات سدھر جائیں گے فلاں مجوسی سے جاکر میرا سلام کہو۔ بیدار ہونے پر پریشان ہوا کہ مجوسی کو حضور ﷺ کا سلام؟ پھر سو گیا پھر نوازا گیا جاؤ میرا سلام کہو اور اسے کہو وہ تمہاری ضرورت پوری کرے۔ اسے یہ بھی بتادو تمہاری دعابھی قبول ہوگئی ہے۔ مرد صالح پہنچا۔ مجوسی سے سارا واقعہ سنایا۔ دعا قبول ہونے کی خوشخبری دی تو وہ مطمئن ہو گیا اور اسے یقین ہوا واقعی حضور ﷺ نے بھیجا ہے۔ مجوسی نے پوچھا تمہیں معلوم ہے کہ میری دعا کیا تھی۔ مردصالح نے نفی میں جواب دیا۔ مجوسی نے کہاہاتھ بڑھائیں کہ آپ کے ہاتھ پر مسلمان ہو جاؤں۔ چنانچہ وہ اسی مرد صالح کے ہاتھ پر مسلمان ہو گیا اور یکے بعد دیگرے اپنے بیٹوں' بیوی اور خدام کو بلا بلا کر حالات بتاکر اسلام کی دعوت دیتا رہااور وہ مسلمان ہوتے گئے۔ دعا قبول ہونے کا واقعہ یہ ہے ایک دن اپنے مکان کی چھت پر لیٹا ہوا تھا تو اسکے پڑوس میں سادات کے بچے بھوکے پیاسے رو رہے تھے اس نے رحم کھا کر صبح کو قیمتی تحائف بھیجے مگر اہل بیت کے بچوں نے یہ تحائف لینے سے انکار کر دیا۔ مجوسی کے گھر سے آئے ہیں بچوں نے والدہ سے کہا ہم یہ تحائف

Marfat.com

قبول کرتے ہیں مگر پہلے مجوسی کے لئے دعا کریں اسے نانا کی شفاعت نصیب ہو اس دعا کی خبر حضور ﷺ نے دی تھی۔
سعادت دارین صہ ۱۲۵

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

میں ہر مقام سے درود و سلام سنتا ہوں

☆☆ درود شریف کا قاری یہ بات کبھی ذہن میں نہ لائے کہ دور دراز علاقوں سے حضور علیہ السلام درود سلام کی صداؤں کو کیسے سنتے ہوں گے۔ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے حضور ﷺ نے فرمایا جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو۔ وہ حاضری کا دن ہے۔ فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔ کوئی ایسا بندہ نہیں جو مجھ پر درود شریف پڑھے مگر میں اس کی آواز کو سنتا ہوں۔ وہ جہاں کہیں بھی ہو۔ ہم نے عرض کی یا رسول اللہ آپ کے وصال کے بعد بھی ایسے ہی ہوگا۔ فرمایا ہاں میری وفات کے بعد بھی (میری سماعت ایسے ہی ہوگی) اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام فرما دیا ہے کہ وہ اجسام انبیاء کو کھائے۔ اس حدیث کو طبرانی نے نقل کیا۔ منذری نے ترغیب میں بیان کیا۔
(بابی انت وامی یا رسول اللہ صہ ۱۲۵۔ مؤلفہ ڈاکٹر محمد عبدہ یمانی)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

رضائے الٰہی کا تمغہ

☆☆ اللہ تعالیٰ جل مجدہ کا بندے پر راضی ہوجانا بہت بڑا انعام ہے امام محمد غزالی علیہ الرحمہ اپنی مشہور تالیف احیاء العلوم میں

Marfat.com

فرماتے ہیں قیامت کے دن اللہ تعالیٰ جل مجدہ جنت میں ایمانداروں کو اپنے دیدار سے نوازے گا اور فرمائے گا اس نعمت کے علاوہ کچھ اور بھی چاہتے ہو۔ ایماندار عرض کریں گے تیری رضا۔ معلوم ہوا رضائے الٰہی بہت بڑی نعمت ہے۔

ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس حدیث کو روائت کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بندے پر راضی ہوتا ہے جو آدھی رات اٹھا اور کسی کو پتہ نہیں۔ وضو کیا پھر اللہ تعالیٰ کی حمد کی اور پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھا اور تلاوت کی۔ رواہ نسائی۔

باب انت وامی یا رسول اللہ ص ۲۷

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

حضور علیہ السلام کا خواب مبارک

☆☆ اس خواب کو پڑھنے سے پہلے یقین جان لیں نبی کی خواب وحی ہوتی ہے۔ سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے خواب دیکھی بیٹے کو ذبح کر رہے ہیں۔ بیٹے کو فرمایا میں نے خواب دیکھی ہے تجھے ذبح کررہا ہوں کیا خیال ہے۔ بیٹے نے جواب دیا آپ وہ کر گزریں جسکا آپ کو حکم دیا گیا ہے۔ معلوم ہوا نبی کی خواب وحی ہوتی ہے۔(وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

عبدالرحمان بن سمرہ روایت کرتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن ہم میں تشریف لائے اور فرمایا میں نے رات کو عجیب خواب دیکھی ہے ایک شخص کے پاس ملک الموت آیا تو اس کے والدین کے ساتھ حسن سلوک نے اسے واپس کردیا۔ (وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

ایک شخص کے لئے قبر کا اہتمام کیاگیا ہے۔ تو اسکے وضو نے اسے بچالیا۔ (وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

ایک شخص کے پاس عذاب کے فرشتے آئے تو اسکی نماز نے اسے چھڑا لیا (وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

ایک پیاسے شخص کو حوض سے اٹھلیا جا رہا تھاتو اسکے روزوں نے اسی حوض سے اسکو پانی پلا دیا۔ (وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

ایک شخص کو انبیاء علیہم السلام کی محفل میں بیٹھنے سے روکا گیا تو اس کے غسل جنابت نے اسے میرے پہلو میں بٹھا دیا(وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

ایک شخص کو دیکھا اسے آگ کے شرارے گھیرے ہوئے ہیں تو اسکے صدقہ و خیرات نے شعلوں سے بچا لیا۔ (وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

ایک شخص کو دیکھا اسکے دائیں بائیں، آگے پیچھے، اوپر نیچے سے اندھیروں نے گھیر رکھا ہے تو اسکے حج و عمرہ نے وہاں سے نکالا اور نور میں داخل کردیا(وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

ایک شخص کو دیکھا وہ ایمانداروں سے بات کرتا ہے مگر مومنین اس سے متوجہ ہی نہیں ہوتے اسکا عمل صلہ رحم آیا اور مومنین سے کہا یہ بندہ صلہ رحمی کرتا تھا اس سے بات کرو ملو مصافحہ کرو۔ چنانچہ سب نے ایسا کیا۔ (وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

میں نے دیکھا ایک شخص کو جہنم کے فرشتے لے جارہے ہیں تو اس کے پاس نیکی بتانے اور برائی سے روکنے کا عمل آیا اور اسے فرشتوں نے بچالیا۔ (وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

ایک شخص کو دیکھا جہنم کے کنارہ پر کھڑا ہے قریب تھا کہ وہ گر جائے تو اسکے پاس رب قدوس سے امید کا عمل آیا۔ اس نے ہٹا لیا۔ (وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

ایک شخص کودیکھا جہنم میں الٹا گرایا جا رہا ہے اسکے پاس اسکی خدا خوفی کے آنسو آئے اور بچا لیا۔ (وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

ایک شخص کو دیکھا پل صراط پر کھڑا لرز رہا ہے اور اسکے قدم لڑکھڑا رہے ہیں۔ پریشانی میں مبتلا ہے۔ کبھی گرتا دکھائی دیتا ہے پھر دوسرے لمحہ سنبھلتا نظر آتا ہے تو اسکے پاس اسکا مجھ پر درود شریف پڑھنے کا عمل آیا۔ اس نے اسکے قدم جمادیے اور سکون دے دیا۔ (وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

Marfat.com

فرماتے ہیں ایک شخص کو دیکھا جنت کے دروازے پر کھڑا ہے مگر دروازہ بند ہے پریشان ہے۔ اسکے پاس اسکا عمل شہادۃ لاالہ الا اللہ آیا اور دروازہ کھلوا کر اندر داخل کرایا۔

اس حدیث کو ابو موسی المدنی نے اپنی کتاب الترغیب میں اور سیوطی نے جامع کبیر میں نقل کیا۔ بابی انت وامی یا رسول اللہ ص ۴۸

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

محدثین کی عظمت

☆☆ ابن حیان رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث شریف کو بیان کیا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن میرے قریب ترین وہ ہوگا جو سب سے زیادہ مجھ پر درود شریف بھیجے گا۔ ابن حیان کہتے ہیں اس حدیث شریف کی روشنی میں پتہ چلتا ہے کہ قیامت کے دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ترین افراد محدثین کرام ہوں گے کہ ان سے زیادہ کوئی بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف نہیں بھیجتا

خطیب بغدادی کہتے ہیں ہم سے ابو نعیم نے فرمایا یہ وہ عظیم شرف ہے جو صرف حدیث شریف کے راویوں کو حاصل ہے۔ اس لئے کہ حدیث شریف پڑھتے پڑھاتے' لکھتے لکھاتے اور بار بار حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک لینے اور پڑھنے کا جس قدر موقع انہیں ملتا ہے کسی دوسرے کو نہیں

یہ حدیث محدثین کے لئے عظیم بشارت ہے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر قولاً" عملاً" درود شریف بھیجتے رہتے ہیں

ابوالیسن ابن عساکر فرماتے ہیں محدثین کا گروہ قافل مبارک ہے اللہ تعالی نے ان پر احسان فرمایا ہے انہیں اپنے محبوب پاک علیہ السلام پر درود بھیجنے کا موقع بخشا ہے۔ وہ فرماتے ہیں اللہ تعالی

Marfat.com

کے فضل و کرم سے بڑی امید ہے کہ یہ گروہ قیامت کے دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ترین ہو گا اور آپ کی شفاعت اور وسیلہ کا حقدار ٹھہرے گا کہ یہی لوگ وعظ و نصیحت، درس و تدریس کی محفلوں میں صلوۃ و سلام کا غلغلہ بلند رکھتے ہیں

ابو عروبہ الطرائی فرماتے ہیں حدیث شریف کی اشاعت کی برکت اور درود شریف کی کثرت کے باعث انہیں قیامت کو منارۂ نور نصیب ہوگا۔ جنت کی نعمتیں ملیں گی۔ سعادت اخروی سے نوازے جائیں گے۔

ابو احمد زاہد فرماتے ہیں تمام علوم میں سب سے زیادہ نفع بخش علم حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ اس میں درودوسلام کی کثرت ہے۔ یہ علم باغات کی طرح ہے جس میں تمہیں ہر نیکی اور فضیلت مل سکتی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے تحریر میں مجھ پر درود شریف بھیجا جب تک میرا نام اس تحریر میں رہے گا فرشتے لکھنے والے کے لئے استغفار کرتے رہے گے

حضرت جعفر بن صادق نے بھی اس روایت کی تائید کی ہے۔

علامہ ابن الصلاح فرماتے ہیں علم حدیث شریف کے اساتذہ و طلبہ کے لئے یہ عظیم اعزاز ہے کہ انہیں درود شریف پڑھنے کا موقع زیادہ ملتا ہے۔

ابن الصلاح فرماتے ہیں جب بھی کوئی درود شریف لکھے تو مکمل لکھے کم نہ لکھے جیسے بعض حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کے ساتھ صلو کا نشان لگا دیتے ہیں یا صلعم لکھ دیتے ہیں۔ اس سستی و کوتاہی سے بچنا چاہیے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و

الہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

ھدیۂ سلام

گزشتہ صفحات میں آپ نے حضور ﷺ کی ذات والا صفات پر صلوۃ یعنی درود شریف بھیجنے کی عظمت اور نہ بھیجنے کی محرومی کا پڑھا۔ اب دوسرے ارشاد خداوندی سلمو کے پہلو پر بھی چند سطور ملاحظہ کریں۔

ابن حجر نے الدر المنضور میں حضور ﷺ پر سلام بھیجنے کی فضیلت میں جو روایات نقل کی ہیں ان میں سے ایک روایت یہ بھی بیان کی حضور ﷺ نے فرمایا میں جس پتھر و درخت کے پاس سے گزرا اس نے یہی کہا **السلام علیک یا رسول اللہ**

ایک روایت میں یوں ہے مکہ میں ایک پتھر ہے جو میری بعثت کی راتوں کو مجھے سلام کرتا تھا۔ میرا جب بھی اس پر گزر ہوتا ہے اس کو پہچان لیتاہوں۔ ابن حجر نے فرمایا ہے حضور ﷺ کو سلام پیش کرنے والا وہی پتھر ہے جو سیدہ خدیجہ الکبری رضی اللہ عنہا کے گھر کی طرف جاتے رسول اللہ ﷺ کی گزرگاہ پر واقع تھا۔

ایک حدیث شریف میں ہے۔ جبرئیل علیہ السلام حاضر ہوئے۔ وضو کی درخواست کی۔ آپ نے وضو فرما کر دو رکعت تحیۃ الوضو ادا کی پھر گھر واپس لوٹنے تو جس پتھر سے گزرے وہی کہتا سلام علیکم۔ سلام علیک کے کئی معنی لئے جا سکتے ہیں

۱۔ آپ ہمیشہ خیروبرکت سے معمور رہیں

۲۔ آپ ہمیشہ امن و سلامتی سے رہیں

۳۔ آپ ہر نقص، عیب اور کوتاہی سے محفوظ رہیں

۴۔ آپ پر سلام و نیاز ہو

اللہم سلم علیہ کا معنی یہ ہوگا اے اللہ حضوراکرم ﷺ کی امت کو ہر کمزوری سے بچا۔ آپ کا ذکر بلند ہو۔ آپ کو مزید عظمت جاہ و برکت سے نوازے۔

Marfat.com

سلام کا معنی نیاز مندی تابع ہونا بھی ہے۔ ان معنوں میں اعلی کے لفظ سے اسکو متعدی کرنے میں یہ حکمت ہے کہ اللہ تعالی آپ کے حق میں اس کا فیصلہ کردے اور اللہ تعالی کے فیصلے بندوں پر نافذ ہوتے ہیں کہ وہ مالک و خالق ہے اور یہ مفہوم علی سے ادا ہوتا ہے

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

نماز میں سلام کی حکمت

☆☆ نماز میں التحیات کی حالت میں حضور ﷺ کو خطاب کے صیغہ سے سلام پیش کیا گیا ہے جسے تمام امت مسلمہ تشہد میں پڑھتی ہے۔

☆☆ جب نمازی نے بحالت نماز رب قدوس جل مجدہ کے دروازہ پر دستک دی تو حاضری کی اجازت مل گئی اور رب قدوس جل مجدہ سے رازونیاز کی باتیں شروع ہوگئیں اب اسے بتایا گیا ہے کہ تجھے یہ انعام و اکرام ہماری بارگاہ کی حاضری حضور ﷺ کی اطاعت و برکت سے نصیب ہوا ہے نمازی نے ذرا انہماک وتوجہ سے دیکھا تو محبوب پاک علیہ السلام کو موجود پایا اور جھٹ کہہ دیا

السلام علیک ایھا النبی وصلی اللہ علیہ وسلم

☆☆ دوسری بات یہ محسوس ہوتی ہے کہ حضور ﷺ کے بارے میں یہ کبھی تصور نہ کیا جائے کہ وہ رب قدوس کی بارگاہ سے دور رہتے ہیں بلکہ یہ سمجھا جائے کہ وہ ہمیشہ بارگاہ قدس میں ہیں جہاں بھی ہوں بندہ بحالت نماز بارگاہ قدس میں حاضر ہوتا ہے حضور ﷺ کو سلام عرض کرنا دلیل ہے کہ آپ بھی بارگاہ میں حاضر ہیں (ﷺ) وصلی اللہ تعالی علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

☆☆ نماز میں سلام کو درود پر مقدم رکھا گیا ہے حالانکہ آیت کریمہ میں پہلے صلو پھر سلموا۔ درود پہلے ہے سلام بعد میں ہے علامہ ابن حجر اسکی حکمت نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آیت کریمہ میں اصل مقصد عمل کرانا ہوتا ہے اور تکمیل ابتدا اس سے کی جاتی ہے جس کی اہمیت زیادہ ہو لہٰذا صلوۃ کو پہلے بیان فرمایا گیا ہے اور نماز میں سلام کو پہلے بیان فرمایا کہ بندہ ادنیٰ مقام سے اعلیٰ کی طرف ترقی کرتا ہے لہٰذا سلام سے درود کی طرف بڑھ رہا ہے کہ آیت کریمہ میں درود کو تقدیم حاصل ہے جو اس کے افضل ہونے کی دلیل ہے

☆☆ عمر بن محمود السونی فرماتے ہیں کہ شیخ ابن حجر نے اپنی کتاب العباب میں فرمایا کہ حضور ﷺ کو نماز میں خطاب کیاگیا السلام علیک یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ جل مجدہ حضور ﷺ کے نمازی امتیوں سے پردہ اٹھا لیتا ہے اور حضور ﷺ انہیں اس طرح دکھائی دیتے ہیں جیسے عیاناً سامنے جلوہ گر ہیں اور یہ مقام اعلیٰ ترین عمل کے ذریعے حاصل ہوتا ہے اس ضمن میں امام محمد غزالی علیہ الرحمہ نے احیاء العلوم شریف میں لکھا ہے السلام علیک ایھا النبی ورحمۃ اللہ کہنے سے نبی کریم ﷺ کی شکل و صورت کو اپنے دل میں حاضر کر اور یقین جان لے کہ تیرا سلام حضور ﷺ تک پہنچ رہا ہے اور مکمل جواب دے رہے ہیں۔

مقدس شخصیتیں

☆☆ درود شریف کے سلسلہ میں محدثین و رواۃ کی تعداد خاصی ہے تاہم اپنے اس رسالہ کو برکت دینے کی غرض سے ان چند جلیل القدر افراد کے اسمائے گرامی نقل کررہا ہوں جن کے ذریعے سے مختلف درود ہم تک پہنچے۔ وللہ الحمد

Marfat.com

ابو داؤد نے اب ہریرہ سے، امام احمد نے رویفع سے، ابو سعید
نے انس بن مالک سے، ابن عدی نے علی المرتضیٰ سے، احمد بن
منیع نے عبداللہ ابن عمر سے، امام احمد نے بریدہ اسلمی سے، امام
بخاری نے ابوہریرہ سے، امام شافعی نے ابو ہریرہ سے، احمد اور
طبری نے طلحہ سے، نسائی اور خطیب نے علی المرتضیٰ سے، ابن
مسدی نے عبداللہ سے، ابن جریر نے ابن عباس سے، ابن
بشکوال نے سیدنا علی المرتضیٰ سے، نمیری نے سیدنا عبداللہ بن
عباس سے، ابن ابی عاصم نے عبداللہ بن مسعود سے، دار قطنی اور
شاہین نے عبداللہ بن مسعود سے، ابن ماجہ نے ابن حمیدی سے،
امام احمد اور ابو داؤد نے ابو حمید سے، امام بخاری نے ابو سعید
خدری سے، اسماعیل قاضی نے ابراہیم نخعی سے، ابن شبہ نے حسن

سے، مسلم نے عبدالرحمان بن ابی لیلیٰ سے، بیہقی نے ابو مسعود
سے، مسلم نے ابو مسعود انصاری سے، ابو داؤد، ترمذی، نسائی، بیہقی
اور ابو مسعود سے۔ (رضی اللہ عنہم اجمعین)

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

درود ابراہیمی سے تشبیہ کیوں؟

☆☆ اس درود شریف میں ہم پڑھتے ہیں کما صلیت علی
ابراھیم اے اللہ تعالیٰ حضور ﷺ پر رحمتیں نازل فرما جیسے
کہ تو نے ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر رحمتیں نازل
فرمائیں۔ عام قاعدہ یہ ہے مشبہ بہ مشبہ سے افضل ہوتا ہے تو کیا
ابراہیم علیہ السلام پر رحمات و برکات حضور ﷺ سے اعلیٰ ہیں
جواباً" تحریر ہے کہ ایسا ہرگز نہیں کہ حضور ﷺ پر ایک
مرتبہ درود شریف سے خدا دس مرتبہ رحمات فرماتا ہے جو باقی
انبیاء علیہم السلام سے نہیں۔ اس اشکال سے چند جواب دیے

Marfat.com

جا سکتے ہیں

☆☆ یہ تشبیہ سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے اعزاز کے لئے ہے اور اس دعا کے بدل میں ہے جو آپ نے حضور ﷺ کی امت کے لئے فرمائی رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ اس دعا میں قیامت تک کے لئے حضور ﷺ کی امت کے ایماندار داخل ہیں (وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

☆☆ یا اس مناسبت کے لحاظ سے ہے کہ سیدنا ابراہیم علیہ السلام خلیل اللہ ہیں اور حضور ﷺ حبیب اللہ ہیں۔ (وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

☆☆ یا اس لحاظ سے کہ سیدنا ابراہیم علیہ السلام شریعت کے منادی ہیں جیسے قرآن مقدس نے فرمایا واذن فی الناس بالحج اور لوگوں کو حج کے لئے اعلان کرو اور حضور ﷺ دین کے منادی ہیں جیسے قرآن مقدس نے فرمایا ربنا اننا سمعنا منادیا ینادی للایمان اے اللہ ہم نے ایک منادی کو سنا جو ایمان کی دعوت دے رہا تھا (وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

☆☆ یا پھر یہ تشبیہ اس وجہ سے ہے کہ جب سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے خواب میں جنت کو دیکھا تو درختوں کے پتوں پر کلمہ شریف لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ لکھا ہوا پایا تو جبرئیل علیہ السلام سے پوچھا کہ یہ کون ہیں۔ تو جبرئیل علیہ السلام نے صورتحال سے آگاہ کیا۔ تو بارگاہ قدس میں عرض کی یا اللہ اپنے رسول پاک کی امت کی زبان پر میرا ذکر جاری فرما دیتا۔ (وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

☆☆ یا پھر یہ تشبیہ اس دعا کے نتیجہ میں ہے جو آپ نے بارگاہ قدس میں اسطرح عرض کی واجعل لی لسان صدق فی الاخرین یااللہ پچھلوں میں میرا ذکر خیر جاری رکھنا۔ (وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

☆☆ یا پھر صلوۃ کا یہ معنی ہو گا اے اللہ تعالیٰ حضور ﷺ

Marfat.com

کی امت میں علماء، صلحا اور محدثین پیدا فرما دے جیسے تو نے ابراہم علیہ السلام کی اولاد میں انبیاء پیدا فرمائے۔ (وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

☆☆ یا پھر یہاں صلوۃ کا یہ معنی ہوگا کہ اے اللہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا کو امت کے حق میں ایسے قبول فرما جیسے تو نے ابراہیم علیہ السلام کی دعا کو ان کی اولاد کے حق میں قبول فرمایا۔ (وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

☆☆ یا پھر یہ تشبیہ صرف نفس صلوۃ پر ہے کیفیت و کمیت صلوۃ پر نہیں۔ جیسے ارشاد خداندی **انا اوحینا الیک کما اوحینا الی نوح** میں ہے۔ یہ تشبیہ نفس وحی میں ہے۔ اسکی مقدار یا فضیلت میں نہیں یا جیسے یہ ارشاد ہے **احسن کما احسن اللہ الیک** یہاں بھی صرف نفس احسان مراد ہوگا ورنہ اللہ تعالیٰ جیسا احسان کرنا کسی مخلوق کے بس کی بات نہیں

☆☆ نیز یہ ضروری بھی نہیں کہ ہمیشہ مشبہ بہ مشبہ سے افضل ہو قرآن مقدس میں نور الٰہی کو نور چراغ سے تشبیہ دی گئی ہے۔ **مثل نورہ کمشکوۃ** حالانکہ نورچراغ کو نور الٰہی سے دور کی نسبت بھی نہیں

ادب و احترام

☆☆ دین کے اندر ہر لحہ ہی ادب و احترام کو اہمیت حاصل ہے **الدین کلہ ادب** کے پیش نظر کسی مرحلہ پر بھی ادب و احترام کے اصول کو بھی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ والدین، بزرگان دین، مقدس مقامات ایسے ہر موقع پر ادب کو ملحوظ رکھا جاتا ہے تو وہ کائنات کی جان فخر آدم و بنی آدم سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات والا صفات پر ہدیہ نیاز و عقیدت پیش کرتے وقت بطریق اولی اس اصول کو ملحوظ رکھنا ہوگا

☆☆ شوق و محبت اور یک جہتی کو یقینی بنائے ۔☆☆ ہو سکے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جمال جہاں آرا کا تصور دل میں جمائے

Marfat.com

درود شریف پڑھے۔

☆☆ درود شریف کی تلاوت سے مقصد خدا اور مصطفیٰ ﷺ کے حضور حاضری ہو تمام مقاصد اس میں آ جائیں گے

☆☆ ہو سکے تو تنہائی میں بغیر کسی دوسری مصروفیت کے پڑھے

☆☆ ہو سکے تو درود شریف پڑھتے اپنی سمت مدینہ منورہ کرے۔ اور ادھر سے فیوضات آتے محسوس کرے۔

☆☆ طہارت اور پاکیزگی کی اصولوں کو شدت سے ملحوظ رکھے جن میں لباس، مکان، مصلی، عزائم، نظریات اور خیالات سبھی کی پاکیزگی شامل ہے

☆☆ نمود، شہرت اور ریا سے اس پاک مقدس وظیفہ کا حسن و جمال داغدار ہو جاتا ہے

☆☆ قاضی عیاض علیہ الرحمہ نے ابو ابراہیم السخیٰ کا قول نقل فرمایا ہے جو مسلمان حضور ﷺ کا ذکر کرے یا اس کے پاس ذکر کیا جائے تو اس پر لازم ہے کہ حضور ﷺ کا ذکر عجزوانکساری سے سنے اور حضور ﷺ کی ہیبت کو اپنے پر اس طرح مسلط کرے گویا بارگاہ انور میں حاضر ہے

☆☆ امام مالک علیہ الرحمہ کے سامنے جب بھی حضور ﷺ کا ذکر کیا جاتا آپ کا رنگ بدل جاتا اور رونے لگتے اور یہ صورتحال ارباب محفل پر گراں گزرتی ایک موقعہ پر آپ سے پوچھا گیا یہ حالت کیسی ہے۔ تو فرمایا کہ جو کچھ میں دیکھتا ہوں اگر تم دیکھ لو تو تمہارا تعجب ختم ہو جائے گا

فرماتے ہیں میں نے محمد بن منکدر علیہ الرحمہ کو دیکھا ہے جب بھی حضور ﷺ کا اسم گرامی سنتے رو پڑتے

محمد بن جعفر علیہ الرحمہ کو اس حالت میں دیکھا ہے جب بھی انکے سامنے حضور ﷺ کا ذکر ہوتا چہرہ زرد پڑ جاتا انہوں نے کبھی بلا وضو حضور ﷺ کی حدیث بیان نہیں کی

عبدالرحمان بن قاسم علیہ الرحمہ کے سامنے جب

حضور ﷺ کا ذکر ہوتا ان کے چہرے سے خون نکلتا دکھائی دیتا حضور ﷺ کی ہیبت سے ان کی زبان خشک ہو جاتی

عامر بن عبداللہ علیہ الرحمہ کے پاس حضور ﷺ کا ذکر ہوتا تو بے خودی طاری ہو جاتی اتنا روتے کہ آنسو خشک ہو جاتے

امام زہری کے سامنے جب حضور ﷺ کا ذکر ہوتا تو یوں محسوس ہوتا کہ وہ کسی کو پہچانتے ہی نہیں اور نہ ہی کوئی انہیں پہچانتا ہے

صفوان بن سلم علیہ الرحمہ کے پاس جب حضور ﷺ کا ذکر ہوتا تو آپ پر اس قدر رقت ہو جاتی دیر تک روتے رہتے اور لوگ تھک ہار کر چلے جاتے اور انہیں تنہا چھوڑ جاتے

حضرت ایوب سختیانی کے سامنے جب حضور ﷺ کا ذکر ہوتا تو اسقدر بلک بلک کر روتے کہ ہمیں ان کی حالت پر رحم آتا اور سبھی لوگ آبدیدہ ہو جاتے

مؤلف رسالہ ابو النصر منظور احمد عرض کرتا ہے کہ بارگاہ رسالت کے ادب و احترام میں تمام مضامین کی جان' تمام واقعات ادب و احترام کا مرکز سورہ الحجرات کی ابتدائی آیات کو بار بار پڑھا جائے' بار بار سنا جائے ہر بار نیا لطف' نیا ذوق' نیا سوز پیدا ہو گا اس حصہ میں رب قدوس جل مجدہ نے اپنے حبیب کریم علیہ السلام کے آداب کو خود بیان کیا ہے۔ ہر حکمران اپنے قواعد و ضوابط سلطنت خود مرتب کر کے عمل کرواتا ہے مگر محبوب کریم ﷺ کی حاضری کے آداب و ضوابط رب ذوالجلال نے بیان فرمائے جن میں کبھی بھی تبدیلی' کمی' تغیر کا امکان نہیں

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

ایک اشکال کا جواب

☆☆ عام طور پر یہ اشکال پیش کر دیا جاتا ہے کہ درود شریف

Marfat.com

کے اندر حضور ﷺ کے نام مبارک سے پہل "سیدنا" کا لفظ زیادہ کیا جانا جائز نہیں کہ درود ابراہیمی میں نہیں ہے۔ جواباً تحریر ہے واقعہ کے مطابق کسی بات کا اظہار جرم نہیں۔ حضور سید عالم ﷺ کے سید ہونے میں کسے اختلاف ہو سکتا ہے۔ خود سید عالم ﷺ نے فرمایا۔ انا سید ولد ادم (بخاری) میں اولاد آدم کا سردار ہوں۔

☆☆ امام شمس الرملی اور امام شہاب ابن حجر اس پر متفق ہیں کہ حضور ﷺ سے پہلے لفظ سید زائد کرنا مستحب ہے۔

☆☆ شیخ محمد الفاسی نے المسرات میں فرمایا ہے حضور سید عالم ﷺ کے اسم گرامی سے پہلے لفظ زائد سیدنا یا مولانا لایا جائے۔ یہ بالکل جائز ہے بلکہ اسے ترجیح ہے۔

☆☆ امام ابرزون فرماتے ہیں حضور ﷺ کے اسم گرامی سے پہلے کوئی بھی عزت و احترام کا لفظ لایا جائے تو جائز و درست ہے۔

☆☆ صاحب کنوز الاسرار نے شیخ العیاشی کی بات نقل کی۔ ان سے پوچھا گیا درود شریف میں لفظ سیدنا زائد کرنا کیسا ہے۔ فرمایا یہ تو عبادت ہے۔ میں کہتا ہوں یہی تو واضح حقیقت ہے کہ درود شریف پڑھنے والے کی نیت بھی تو آپ کی عزت و توقیر ہی ہوتی ہے تو یہ عین عزت ہے۔ الخ

☆☆ حضرت سہیل ابن حنیف نے حضور ﷺ سے عرض کیا تھا یا سیدی (النسائی باب عمل الیوم ولیلۃ)

☆☆ حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے عرض کی۔ اللہم صل علی سید المرسلین

☆☆ شیخ عزیز الدین ابن عبدالسلام نے فرمایا حضور کے نام مبارک سے پہلے لفظ سیدنا لانا مستحب ہے۔

☆☆ ابن العربی نے ایسے الفاظ کی تعداد سو بتائی ہے۔ مفتاح الصلوۃ کے مؤلف نے فرمایا خبردار حضور ﷺ کے اسم گرامی سے پہلے لفظ سیدنا کا استعمال ترک نہ کرنا۔

☆☆ شیخ الخطاب فرماتے ہیں میرا عمل یہ ہے کہ حضور ﷺ کے اسم گرامی سے پہلے لفظ سیدنا کا استعمال کرتا ہوں اور اس پر ساری امت کا عمل ہے۔ اسی کی تائید میں سید احمد زروق نے بھی قلم اٹھایا ہے۔

☆☆ الها روسی نے کنزالاسرار میں، عمر الفوقی نے کتاب الرماح میں اسی مؤقف کا ذکر کیا ہے۔

☆☆ حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے حسنو الصلوۃ علی نبیکم اپنے نبی پر بہترین صلوۃ بھیجو۔ اس ارشاد سے بھی اس اضافہ کی تائید ہوتی ہے۔

☆☆ شیخ محقق جلال الدین محلی نے فرمایا حضور ﷺ کے نام مبارک سے پہلے لفظ سیدنا کا اضافہ اچھا ہے اور شرعاً مطلوب ہے۔ ارشاد ربانی وتعزروہ وتوقروہ کی تعمیل ہے۔

☆☆ حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کی عزت و توقیر کا حکم دیا ہے۔ اس کے پیش نظر ان کی سیادت کا اقرار بھی ہے اور حق یہ ہے آپ کو سیدنا کہنا ہر حال میں جائز و بہتر ہے۔

(سعادت دارین مؤلفہ علامہ بنہانی)

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

خلاصہ الصلوۃ والسلام

☆☆ اس پورے رسالہ کی تفصیل کو چند سطور کے اجمال میں سمو دیا گیا ہے۔ اگر کوئی شخص پورے رسالہ کا مطالعہ نہ کرپائے تو ان سطور سے درود شریف پڑھنے کی عظمت اور اجر اسکے ذہن میں آجائے گا اور نہ پڑھنے کی نحوست کا پتہ چل سکے گا۔ درود شریف پڑھنے سے خدائے قدوس کے حکم کی تعمیل ہوتی ہے۔

Marfat.com

فرشتوں اور خدا کے عمل سے موافقت ہوتی ہے۔ جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ فرشتے سونے کے قلم سے لکھتے ہیں۔ جو ایک بار پڑھے خدا دس بار اس پر پڑھتا ہے۔ ایک بار سلام کہنے والے پر خدا دس بار سلام بھیجتا ہے۔ بھولی ہوئی چیز یاد آجاتی ہے۔ دس درجے بلند ہوتے ہیں۔ دس گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ سے نزدیکی ہوتی ہے۔ حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔ دعا جلد قبول ہوتی ہے۔ گناہ بخشے جاتے ہیں۔ بندہ دولت سے نوازا جاتا ہے۔ معاملات میں کفایت ہوتی ہے بخل مٹ جاتا ہے۔ فرشتے مصافحہ کرتے ہیں۔ پاکیزگی نصیب ہوتی ہے۔ قیامت کی ہولناکیوں سے نجات ملتی ہے۔ محتاجی دور ہوتی ہے۔ پل صراط پر نور ہوگا۔ حضور ﷺ کی محبت نصیب ہوتی ہے۔

دل کو جلا ملتی ہے۔ حضور ﷺ کا کچھ حق ادا ہوتا ہے۔ قیامت کے دن حسرت نہیں ہوگی۔ غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے۔ قیامت کے دن حضور ﷺ گواہی دیں گے۔ عذاب سے پناہ ملتی ہے۔ نیکیوں کا پلہ بھاری ہوتا ہے۔ عرش کا سایہ نصیب ہوتا ہے۔ اور حوض کوثر کا پانی۔ موت سے پہلے جنت دیکھ لے گا۔ بیس غزوات سے زیادہ ثواب ملے گا۔ درود شریف پڑھنا اہلسنت ہونے کی نشانی ہے۔ درود والی محفل معطر ہو جاتی ہے۔ بھلائیاں نصیب ہوتی ہیں۔ قرب الٰہی ملتا ہے۔ قبر روشن ہوتی ہے۔ دشمنوں پر فتح ملتی ہے۔ نفاق سے دل پاک ہوتا ہے۔ حضور ﷺ کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔ شفاعت نصیب ہوتی ہے۔ سو شہیدوں کے ساتھ جنت میں جگہ ملتی ہے۔ فرشتے دعا کرتے ہیں۔ محفل درود و سلام پر خدا کی رحمت برستی ہے۔ حضور ﷺ خود سلام کا جواب دیتے ہیں۔ جس کتاب میں درود شریف لکھا گیا اس کتاب میں حضور ﷺ کا نام رہنے تک فرشتے دعا کرتے ہیں۔ ایسے ہزاروں فائدے ہیں جو کہ اس عنوان پر لکھی گئی کتابوں میں ملتے ہیں۔

Marfat.com

جہنم سے آزاد

☆☆ حضرت خالد بن کثیر کے سرہانے سے کاغذ کا ایک ٹکڑا ملا جس پر لکھا ہوا تھا براءہ من النار لخالد بن کثیر خالد بن کثیر دوزخ سے آزاد ہے۔ لوگوں نے اہل خانہ سے پوچھا خالد کو یہ عظمت کس عمل کے نتیجے میں ملی۔ انہوں نے فرمایا یہ ہر جمعہ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھا کرتے تھے۔

جذب القلوب صہ ۲۵۶

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

مزدوری کا لاجواب صلہ

☆☆ بلاد فارس کے مشہور صاحب دل بزرگ حضرت مسعود رازی علیہ الرحمہ کا عجیب شغل تھا روزانہ مزدور بلا لاتے مزدور سمجھتے کوئی تعمیری کام ہوگا۔ سارا دن ان سے درود شریف پڑھواتے رہتے خود بھی ساتھ بیٹھ کر پڑھتے۔ جب شام کا وقت قریب آتا تو ازراہ پیار فرماتے تھوڑا سا کام اور کرلو پھر چھٹی کر لینا۔ رخصت کرتے وقت پورے دن کی مزدوری دیتے شکریہ ادا کرتے اور دعا دیتے۔ علامہ یوسف بنہانی فرماتے ہیں شیخ مسعود علیہ الرحمہ کو درود شریف سے اس والہانہ محبت کے صلہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عالم بیداری میں زیارت سے نوازا کرتے تھے۔

سعادت دارین صہ ۱۲۷ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

حجابات اٹھ گئے

☆☆ حضرت شیخ احمد غربی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ میں نے

Marfat.com

خواب میں سنا کوئی اعلان کر رہا تھا اگر کسی نے حضور ﷺ کی زیارت سے بہرہ ور ہونا ہے تو آؤ وہ جلوہ فرما ہیں بہت سے لوگ منادی کی آواز پر دوڑے آرہے ہیں میں بھی شامل ہو گیا۔ ایک بالا خانہ میں حضور ﷺ صحابہ کے جھرمٹ میں جلوہ فرما تھے میں نے چاہا قریب ہو کر زیارت کروں۔ تو میرے اور حضور ﷺ کے درمیان ایک بادل حائل ہو گیا جس نے مجھے زیارت سے محروم کر دیا۔ پریشان ہوا کہ زیارت نہ کر سکا پھر میں نے بارگاہ رسالت میں اسطرح درود شریف پڑھنا شروع کیا۔

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ وَاَھْلِ بَیْتِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

بس فوراً حجابات اٹھ گئے اور جمال جہاں آرا سے نوازا گیا۔

فضائل اعمال صہ ۷۶ بحوالہ سعادت دارین

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

جنگل میں منگل

☆☆ صاحب نزہتہ الناظرین نے اپنی اس کتاب کے صہ ۳۳ پر دلچسپ واقعہ نقل کیا ہے۔ حضرت شرف الدین بازری رحمتہ اللہ علیہ نے حضرت شیخ محمد بن موسیٰ بن نعمان کا واقعہ بیان فرمایا ہے موسیٰ بن نعمان فرماتے ہیں کہ ۶۳۷ھ میں قافلے کے ساتھ حج پر گیا واپس ہوئے تو ایک جگہ پڑاؤ ہوا میں سو گیا بیدار ہوا تو سورج غروب ہونے کو تھا قافلہ دور جا چکا تھا۔ سواری بھی غائب تھی پریشان ہوا موت سامنے دکھائی دے رہی تھی۔ رات معلوم نہیں تنہائی اور وحشت سے خوفزدہ ہوں اچانک خیال آیا حضور ﷺ پر درود شریف پڑھوں چنانچہ میں نے زندگی سے مایوسی کی صورت

میں حضور ﷺ پر کثرت سے درود شریف پڑھا اچانک آواز آئی ادھر آؤ میں نے ادھر رخ کیا ایک بزرگ شخصیت نے ہاتھ تھام لیا بس نہ وحشت تھی نہ پیاس۔ بس سکون ہی سکون تھا وہ بزرگ چند قدم میرے ساتھ چلے میں نے سامنے دیکھا تو میرا قافلہ موجود تھا۔ اچانک ہی میری سواری بھی میرے سامنے آ گئی ان بزرگ نے مجھے میری سواری پر بٹھایا اور پھر جانے لگے تو میں نے عرض کی آپ نے بہت کرم کیا یہ تو فرما دیں آپ کون ہیں جواباً" فرمایا جو ہمیں یاد کرے ہم اسے نامراد نہیں چھوڑتے۔

ے ایہہ کیتی گل تے فیر شترین دوڑائے
ہوئے غائب تے فیر نظریں نہ آئے

پھر مجھے پتہ چلا یہ حضور سید الانبیاء ﷺ تھے جو تشریف لائے۔

نزہتہ الناظرین صہ ۳۳

شیخ کی اس مشکل کے حل کا سبب حضور ﷺ کی ذات پر درود شریف پڑھنا تھا

ے یہ اکثر ہم نے دیکھا ہے یہ اکثر آزمایا ہے
مدد کو آگئے جس دم پکارا یا رسول اللہ

کھجور کی گٹھلیاں سونا بن گئیں

☆☆ شیخ الاسلام والمسلمین حضرت بابا فریدالدین علیہ الرحمہ ایک موقع پر درود شریف کے فضائل فرما رہے تھے تو چند درویش آئے اور عرض کی ہم درویش ہیں بیت اللہ شریف کی زیارت اور مدینہ منورہ کی حاضری پر جا رہے ہیں زاد راہ نہیں کچھ تعاون فرما دیں آپ نے چند لمحے مراقبہ فرمایا کھجوروں کی چند گٹھلیاں لیں اور پڑھ کر پھونک مار دی مسافر حیران ہوئے فرمایا پریشانی کی کوئی بات نہیں اللہ تعالیٰ تمہاری مدد فرمائے گا مسافروں نے جب یہ گٹھلیاں دیکھیں تو سونے کی ٹکڑیاں تھیں۔ شیخ بدرالدین اسحاق علیہ

Marfat.com

الرحمہ کے ذریعے سے پتہ چلا کہ حضرت بابا صاحب نے ان گٹھلیوں پر درود شریف پڑھا تھا جس کی برکت سے وہ سونا بن گئیں۔

راحت القلوب صہ ۶۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

جنت اور فضا کی سیر

☆☆ صاحب درۃ الناصحین نے اپنی اسی تالیف کے صفحہ ۱۶۷ پر حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے دور کے ایک شخص کا واقعہ ذکر کیا ہے کہ اس شخص کے ظاہری اعمال تو کوئی اچھے نہیں تھے لوگوں کی نگاہ میں پسندیدہ نہیں تھا مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف کثرت سے پڑھتا تھا جان نی کے وقت اسے نزع کی تکلیف ہوئی چہرے کا رنگ سیاہ ہو گیا اسی عالم میں اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو صدا دی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مجرم ضرور ہوں مگر آپ سے محبت ہے درود شریف پڑھتا ہوں بس یہ درخواست ہوتے ہی ایک پرندہ آسمان سے اترا جس نے اپنا پر اس شخص کے چہرے پر مارا جس سے اسکا چہرہ روشن ہو گیا خوشبو آنے لگی اور وہ شخص کلمہ طیبہ کا ورد کرتے ہوئے خالق حقیقی سے جا ملا۔ تجہیز و تکفین کے بعد جب اسے قبر میں اتارنے لگے تو آواز آئی ہم نے اسے جنت میں پہنچا دیا۔ میت کی اس خوش قسمتی پر لوگ حیران ہوئے اسی رات ایک صاحب دل نے انہیں خواب میں دیکھا وہ زمین و آسمان کے درمیان سیر کر رہا ہے۔ اور یہ آیت کریمہ تلاوت کر رہا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا

Marfat.com

الَّذِيْنَ آمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔

درۃ الناصحین صہ ۲۷۲

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

چار سو غزوات کا ثواب

☆☆ حضرت ملا معین کاشفی علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب معارج النبوہ کے صفحہ ۳۰۵ پر سیدنا علی المرتضیٰ سے ایک روایت نقل کی ہے حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص حج و غزوات کی سعادت سے کسی وجہ سے محروم ہو گیا اس کے بارے میں مجھے اللہ تعالیٰ نے بذریعہ وحی بتایا ہے تیرا کوئی بھی امتی تجھ پر درود شریف بھیجے گا تو میں اس کے نامہ اعمال میں چارسو غزوات میں شرکت کا ثواب اور چار سو حج کی ادائیگی کا ثواب لکھ دوں گا۔

معارج النبوہ صہ ۳۰۵

کچھ تنقیدی مزاج کے اہل علم حضرات ملا معین کاشفی علیہ الرحمہ کی بیان کردہ روایات کو ضعیف اور رطب و یابس کا مجموعہ سمجھ کر نظرانداز کردیتے ہیں۔ انہیں یہ غلط فہمی ہو جاتی ہے کہ ضعیف کو موضوع تصور کر بیٹھتے ہیں نیز یہ بھی یاد رہے کہ فضائل اعمال میں ضعیف پر عمل نہ صرف جائز بلکہ مستحب ہے۔ اس مسئلہ کو شیخ الاسلام ابو زکریا نے کتاب الاذکار میں، عبدالغنی نابلسی علیہ الرحمہ نے حدیقہ ندیہ میں، علامہ ابراہیم حلبی نے غنیتہ المملی میں، علامہ جلال الدین سیوطی نے طلوع الثریا میں، علامہ محقق جلال دوانی نے اپنی کتاب انموذج العلوم میں، امام اہلسنت اعلحضرت مولانا احمد رضا خان علیہ الرحمہ نے فتاوی رضویہ صہ ۴۵۴ جلد ۲ میں تفصیل سے تبصرہ فرمایاہے۔ اعلحضرت فرماتے ہیں فضائل اعمال میں حدیث ضعیف پر عمل کا معنی یہ ہے کہ استحباب مانا جائے۔ حلیہ کا حوالہ نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں جمہور علماء کا

Marfat.com

مسلک فضائل اعمال میں حدیث ضعیف غیر موضوع پر عمل کرنا ہے۔ اس ضمن میں مزید تحقیق کے خواہاں حضرات کی اُب کتب کا مطالعہ فرمائیں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

فرید العصر حضرت میاں علی محمد خاں علیہ الرحمہ کا محبوب وظیفہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی بِاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

رویفع بن ثابت کا محبوب وظیفہ

☆☆ سیدنا رویفع بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے محبوب وظائف میں یہ درود شریف بھی شامل تھا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ (افضل الصلوٰۃ)

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

امام شعرانی علیہ الرحمہ کا محبوب وظیفہ

حضرت امام شعرانی علیہ الرحمہ کے محبوب وظائف میں یہ درود شریف بھی شامل تھا۔

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِهٖ فِی الْقُبُوْرِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْآخِرِیْنَ وَفِی الْمَلَاءِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔

(افضل الصلوٰۃ)

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمّد و الہ وصحبہ وسلم

استاذ ابو بکر کا محبوب وظیفہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِهٖ وَسَلِّمْ

(افضل الصلوٰۃ)

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمّد و الہ وصحبہ وسلم

امام سجاعی کا محبوب وظیفہ

اَللّٰهُمَّ یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ محمدا أعطِ محمد الدرجة وَالوَسِیْلَة فِی الجنّةِ اَللّٰهُمَّ یَا رَبَّ محمّدٍ وآلِ محمّد أجزِ محمّدا صلی اللہ علیہ وسلم ما هُوَ اَهلُهٗ

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمّد و الہ وصحبہ وسلم

امام محمد غزالی کا محبوب وظیفہ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ
نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى آلِهٖ
وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

سعید بن عطار کا محبوب وظیفہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى
النَّبِيِّيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْمُرْسَلِيْنَ
وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْمَلَاءِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ.

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

امام قاسی کا محبوب وظیفہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا
يَبْقٰى مِنَ الصَّلٰوةِ شَيْءٌ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّ
آلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الرَّحْمَةِ شَيْءٌ
وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا
يَبْقٰى مِنَ الْبَرَكَةِ شَيْءٌ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى
آلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ السَّلَامِ ـ

(افضل الصلوٰۃ صہ۲)

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

حسن بصری کا محبوب وظیفہ

حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وظائف میں ان کا محبوب وظیفہ یہ درود شریف رہا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَاَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَمُحِبِّیْہِ وَاُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

(افضل الصلوٰۃ صہ ۷۳)

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

ابو عبداللہ کا محبوب وظیفہ

شیخ ابو عبداللہ بن نعمان علیہ الرحمہ کے وظائف میں یہ درود شریف شامل تھا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ مَلَأْتَ قَلْبَہٗ مِنْ جَلَالِکَ وَعَیْنَہٗ مِنْ جَمَالِکَ فَاَصْبَحَ فَرِحًا مَسْرُوْرًا مُؤَیَّدًا مَنْصُوْرًا وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ تَسْلِیْمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ

(افضل الصلوٰۃ صہ ۷۶)

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ

چونکہ ہماری دینی مذہبی محافل کا اختتام صلوۃ سلام پر ہوتا ہے۔ اس لئے میں اپنے اس رسالہ کو بھی صلوۃ و سلام پر ختم کرتا ہوں کہ بارگاہ رسالت میں حاضری کا تصور قائم رہ سکے۔ اس لحاظ سے بھی کہ اس رسالہ میں جن بزرگوں کا ذکر کیا وہ سبھی صلوۃ و سلام کے گرویدہ رہے۔ اکابر علماء دیو بند کے شیخ و مرشد حضرت مولانا حاجی امداد اللہ کامہاجر مکی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں "اگر کوئی شخص حضور ﷺ کی زیارت کا مشتاق ہو تو درج ذیل طریقہ سے درود شریف پڑھے۔ عشاء کی نماز کے بعد پاک لباس پہن کر، خوشبو لگا کر، مدینہ منورہ کی طرف منہ کرکے بیٹھے اور حضور ﷺ کا خیال جمائے کہ حضور ﷺ سفید لباس زیب تن فرمائے سامنے جلوہ گر ہیں پھر دائیں جانب اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہ بائیں جانب اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللہ

پھر دل پر اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللہ

☆☆ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ

☆☆ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَاہُ

پھر سوتے وقت سورۃ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللہ ۲۱ مرتبہ پڑھ کر قبلہ رخ ہو کر درود شریف پڑھتا پڑھتا سو جائے ان کی رحمت سے امید ہے کہ جمال جہاں آرا سے نوازدیں۔

تحفتہ القلوب صہ ۸۳

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

درخواست

آپ اس رسالہ سے فائدہ اٹھائیں تو اس گناہگار کو بھی دعامیں یاد رکھیں کہ خاتمہ بالخیر ہو۔ موت کے وقت حضور ﷺ کی زیارت نصیب ہو۔ حشر میں دامان رحمت نصیب ہو

ناکارہ خلائق

امیدوار رحمت سید الابرار ﷺ

ابو النصر منظور احمد عفی اللہ عنہ

خادم الطلبہ جامعہ فریدیہ ساہیوال

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شیخ الاسلام والمسلمین

حضرت بابا فرید الدین مسعود گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کے سالانہ عرس مبارک

اور جامعہ فریدیہ ساہیوال کے سالانہ جلسہ تقسیم اسناد

منعقدہ ۱۲، ۱۳ شعبان المعظم کے موقع پر پہلی نشست کے اختتام پر تقریباً ساڑھے بارہ بجے دن

○ اپنے گناہوں کی معافی ○ ذہنی و قلبی سکون

○ بیماریوں سے نجات ○ مصائب و آلام سے رہائی

○ حسن انجام ○ ملکی ترقی و استحکام

○ اور دیگر نیک دلی خواہشات کی تکمیل کیلئے رب ذوالجلال کی بارگاہ میں

دعائے اجتماعی

کے لئے ضرور شریک ہوں۔ ہوسکتا ہے کہ یہی اجتماعی دعا ہماری نیک دلی تمناؤں کے حصول کا سبب بن جائے۔

دعاگو: ابوالنصر منظور احمد بانی و مہتمم جامعہ فریدیہ ساہیوال

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جامعہ فریدیہ ساہیوال

ایک ادارہ — ایک تحریک

- جامعہ ۴ ستمبر ۶۳ء کو معرضِ وجود میں آیا۔
- جامعہ میں ۷۵۰ طلبہ وطالبات اور ملحقہ شعبہ جات میں چار ہزار سے زائد طلباء زیرِ تعلیم ہیں
- جامعہ طلبہ وطالبات کے طعام وقیام کا کفیل ہے۔
- جامعہ کا عملہ ۵۰ افراد پر مشتمل ہے۔
- جامعہ کی ۱۱۸ کمروں پر مشتمل عمارت قابلِ دید ہے۔
- طلبہ کی کثرت کے باعث مزید عمارت کی ضرورت ہے۔
- جامعہ کے تبلیغی شعبے حزب الفرید، بزمِ فرید مصروفِ خدمت ہیں۔
- جامعہ کا ترجمان ماہنامہ "انوار الفرید" ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے۔
- جامعہ کا شعبہ تبلیغ اس وقت تک چار لاکھ ستر ہزار رسائل مفت تقسیم
- جامعہ تنظیم المدارس کا باقاعدہ ممبر ہے۔
- جامعہ کی سند محکمہ اوقاف، محکمہ تعلیم اور آرمی میں نمایاں حیثیت رکھتی ہے۔
- جامعہ کے زیرِ اہتمام ۳۵ کنال اراضی پر پھیلے ہوئے مختلف تعلیمی و تبلیغی ادارے مصروفِ خدمات ہیں۔
- انتہائی کفایت شعاری کے باوجود جامعہ کا سالانہ خرچ ۳۰ لاکھ سے متجاوز ہے۔ احبابِ گرامی جامعہ کے نظم ونسق کو قریب سے دیکھیں اور بصورتِ اطمینان اس تحریک میں ہمارے ساتھ شامل ہوں۔
- تاریخ وفضائلِ مدینہ پر بین الاقوامی سیرت ایوارڈ یافتہ کتاب "مدینۃ الرسول" کو حاصل کر کے اپنے ایمان کو عشقِ رسول سے منور کریں۔

دعا گو: ابو النصر منظور احمد بانی ومہتمم جامعہ فریدیہ (رجسٹرڈ) ساہیوال

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

درود و سلام بر خیر انام

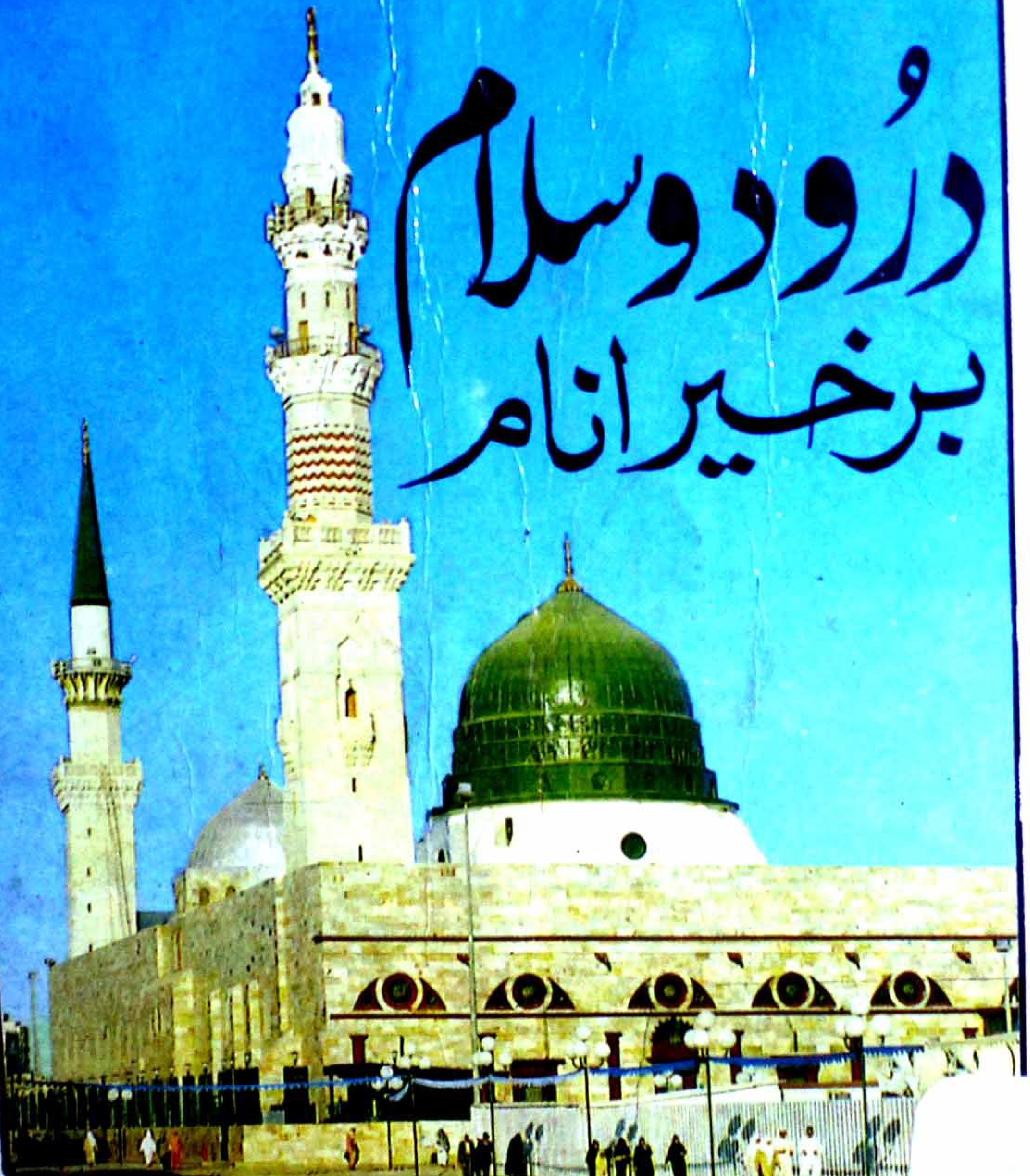

مؤلفہ: مولانا ابو النصر منظور احمد شاہ صاحب بانی و شیخ الحدیث جامعہ فریدیہ ساہیوال